www.awazonline.com

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز

WEEKLY AWAZ NEW YORK

ہفت روزہ

آواز

یو ایس اے نیویارک

Vol 08

ایڈیٹر ایم۔ آر فرخ

جلد نمبر 08 | 07 مئی 2026ء، 22 بیساکھ 2083، 19 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 406

35-20, 149 STREET APT # 1A
FLUSHING NY 11354
mfarrukh71@gmail.com | Weeklyawaz@aol.com

Ph: 917-442-9283
Fax: (718) 806-1214

بی بی جان

ٹیکس اکاؤنٹنگ اینڈ انشورنس سروسز

الیکٹرانک ٹیکس، فائلنگ، سیلز ٹیکس، پارٹنر شپ ٹیکس، بزنس ٹیکس، اکاؤنٹنگ، بک کیپنگ، پے رول سروسز اور فنانشل اسٹیٹمنٹ کارپوریشن بنوانے اور ہر قسم کے کاروباری لائسنس اپلائی کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لائیبلٹی، ڈس ایبلٹی، ورکرز کمپنسیشن انشورنس

ہم ہر قسم کے آڈٹ کے معاملات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں

کونی آئی لینڈ ایونیو بروکلین نیویارک۔ فون 347-865-2769, 718-421-1414

1090 coney island avenue | Email: bibijantax@gmail.com

صنفی عدم مساوات، پاکستان دنیا میں آخری نمبر پر

اسلام آباد (آواز نیوز) سیکریٹری انسانی حقوق نے بتایا ہے کہ پاکستان صنفی عدم مساوات میں دنیا میں 148 ممالک میں آخری نمبر پر ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کے اجلاس میں سیکریٹری نے بتایا کہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 31)

ٹرمپ کا 8 سال تک وائٹ ہاؤس میں رہنے کے منصوبے کا انکشاف

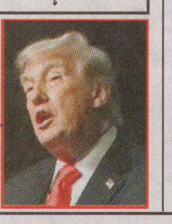

نیویارک (آواز نیوز) ٹرمپ کے 8 سال تک وائٹ ہاؤس میں رہنے کے منصوبے کا انکشاف ہوا ہے۔ امریکی صدر ایک غیر آئینی تبصرہ کرنے پر تنقید کی زد (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 32)

Munawar Law Group, PLLC

Law Firm

Attorneys at Law

INJURED?
We Can Help!
No Win No Fee!

آپ کسی بھی حادثے کا شکار ہوں
مفت مشورے کے لیئے ہم سے رابطہ کریں

212-400-4000

CALL NOW FOR A FREE CONSULTATION

کبھی خوشی کبھی غم! امریکہ ایران لڑتے لڑتے پھر مان جاتے ہیں

ٹرمپ ایران پر سے پابندیاں اٹھانے کیلئے تیار، اوبامہ طرز کے غیر متوقع جوہری معاہدے میں اربوں ڈالر مفت ملیں گے، اگر ایران نے معاہدے کو قبول نہ کیا تو پہلے سے زیادہ تباہ کن بمباری کی جائیگی، ٹرمپ

امید ہے چین امن کے فروغ کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا: ایران، آبنائے ہرمز میں پراجیکٹ فریڈم روکنے پر صدر ڈ ٹرمپ کا شکریہ: شہباز شریف، ٹرمپ نے ایک بار پھر دورہ پاکستان کا عندیہ دیدیا

ہفتوں پر محیط جنگ کے بعد اب یہ بات تیزی سے واضح ہوتی جا رہی کہ امریکہ اس تنازع سے باہر نکلنے کا راستہ تلاش کر رہا، پٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ملک میں اضطراب کو ہوا دی، واشنگٹن پر کشیدگی کم کرنے کیلئے دباؤ

امریکی صدر ٹرمپ اور ایران کی قیادت میں ایک قدر مشترک ہے: دونوں ہی دباؤ کو تسلیم کرنے اور یہ ماننے سے گریز کرتے ہیں کہ وہ دوبارہ جنگ سے کس قدر بچنا چاہتے ہیں، تجزیے، تبصرے

نیویارک (آواز نیوز) ٹرمپ ایران پر سے امریکی پابندیاں اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ اوبامہ طرز کے غیر متوقع جوہری معاہدے میں اربوں ڈالر مفت ملیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ ایک بڑے امن معاہدے کو حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہیں جس سے امریکی پابندیاں ختم ہوں گی، اربوں کے منجمد اثاثے آزاد ہوں گے اور یورینیم کی افزودگی کا راستہ کھلے گا، باراک اوبامہ کے اس معاہدے کی آئینہ دار ہے جسے انہوں نے برسوں کوڑے دان میں گزارا۔ ایک صفحے پر مشتمل 14 نکاتی مفاہمت کی یادداشت پر سینئر ایرانی حکام اور ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وٹ کوف اور جیرڈ کشنر کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس کا خیال ہے کہ میمو 48 گھنٹوں کے اندر جنگ کے خاتمے کے لیے ایک (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 34)

واشنگٹن (آواز نیوز) وائٹ ہاؤس کے پریس پول کو اچانک اوول آفس میں بلایا گیا جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کئی وی آئی پی شخصیات کے ہمراہ مختصر ملاقات کی۔ یہ ملاقات 14 جون کو امریکہ کی 250 ویں سالگرہ کے سلسلے میں متوقع ایک اہم تقریب کا حصہ ہے۔ ٹرمپ نے رپورٹرز پر زور دیا کہ وہ موضوع پر رہیں، تاہم انھوں نے ایران سے متعلق کئی سوالوں کے جواب بھی دیے اور ایک بار پھر اس بات پر امید کا اظہار کیا کہ تنازع کے حل کے لیے کوئی معاہدہ ممکن ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہماری بہت اچھی بات چیت ہوئی ہے اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ ہم ایک معاہدہ کرلیں۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا اور یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ ایران دیگر امور کے ساتھ ساتھ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 33)

انڈیا کے ریاستی انتخابات، تامل ناڈو میں فلمی ہیرو سیاست کا بھی سپر سٹار بن گیا، ویسٹ بنگال پہلی بار مودی کے پاس

وجے تھلاپتی نے 2024 میں اپنی جماعت بنائی تھی، انیل کپور Reel میں ایک دن کے سی ایم بنے، وہ Real میں مکمل وزیر اعلیٰ بن گئے

بی جے پی کی ویسٹ بنگال میں کامیابی نے مودی کو دوبارہ مظبوط کرے گی، کیرالہ میں مسلمانوں کو مجموعی طور پر 35 نشستیں ملیں

نئی دہلی (آواز نیوز) انڈیا کی پانچ ریاستوں میں انتخابی عمل مکمل ہو گئے ہیں۔ وزیراعظم مودی کی بی جے پی نے تین ریاستوں ویسٹ بنگال، آسام اور (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 40)

کیرالہ میں نئی تاریخ رقم!! فاطمہ تہلیہ ریاست کی پہلی نومنتخب مسلمان ممبر بن گئیں

ایڈووکیٹ فاطمہ اپنے سے دوگنی عمر سے بھی بڑے سینئر اور طاقتور سیاستدان رام کرشنن کو شکست دی

مس فاطمہ نے انڈین یونین مسلم لیگ کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا، ان کی جماعت نے 22 سیٹیں جیتی

کانگریس صوبے کی واحد اکثریتی پارٹی ہے، کانگریس نے IUML سے اتحاد کیا تو فاطمہ وزیر بن سکتی ہے

نئی دہلی (آوا نیوز) انڈیا کے ریاستی انتخابات میں جہاں تامل ناڈو کی سیاست بلکل تبدیل ہو کر رہ گئی جب تمل فلموں کے بے تاج بادشاہ وجے تھلاپتی نے تامل ناڈو میں ہلچل مچادی، جن کی جماعت ریاست کی سب سے بڑی اکثریتی جماعت کے روپ میں سامنے آئی ہے وہی کیرالہ میں بھی سیاسی بھونچال آ گیا ہے۔ ایک خاتون امیدوار فاطمہ تہلیہ نے صوبے کے سب سے مظبوط سیاستدان کو شکست دیکر نئی تاریخ رقم کردی۔ پیشے کے اعتبار سے وکیل، مس فاطمہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 41)

پنجاب کے سابق وزیر اطلاعات ونشریات احمد وقاص ریاض نے سہیل وڑائچ کے اعزاز میں کوئنز کے شیرازی کیفے میں ایک پر تکلف استقبالیہ دیا، تقریب میں امریکی پاکستانی صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی جن میں جیو کے عظیم میاں، سینئر صحافی جہانگیر خٹک، ہم ٹی وی کے معوذ صدیقی، دنیا ٹی وی کے محمد آصف، اردو نیوز کے محسن ظہیر، وائس آف ساؤتھ ایشیا (ووسا) کے فہیم میاں، ٹی وی ون کے ریاض بابر، نیو ٹی وی کے آصف مصور، نیوز پاکستان کے مجیب لودھی، سماء کی عائزہ عرفان، وطن ٹی وی کے زاہد شہباز اور آواز کے محمد فرخ شامل تھے، اس موقع پر پاکستان کے ممتاز سیاستدان منیر احمد خان، پیپلز پارٹی یو ایس اے کے سرور چودھری، سہیل وڑائچ کے دیرینہ دوست نعیم چودھری بھی موجود تھے

دنیا بھر میں جدید امریکی میڈیا کی پہچان CNN کے بانی "ٹیڈ ٹرنر" چل بسے

87 سالہ ٹیڈ ٹرنر نے 2018 میں انکشاف کیا تھا کہ وہ دماغی عارضے ڈیمنشیا سے لڑ رہے ہیں

سی این این کے بانی ایک ایسی سلطنت کے قائد تھے، جس میں کیبل چینلز ٹی بی ایس، ٹی این ٹی، ٹرنر کلاسک موویز کے ساتھ دیگر چینلز شامل تھے

ٹیڈ وہ دیو تھا جس کے کندھوں پر ہم کھڑے ہیں، ہماری زندگیوں اور دنیا پر اس کے اثرات کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا، چیئرمین سی این این

قدرتی رہائشگاہوں پر یقین رکھنے والے ٹرنر نے سب سے زیادہ جنگلی رقبے خریدے، ان کی حفاظت کی اور محفوظ بنایا

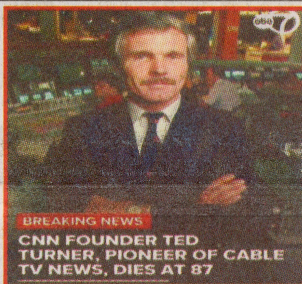

نیویارک (آواز نیوز) سی این این کے بانی ٹیڈ ٹرنر 87 سال کی عمر میں چل بسے۔ 2018 میں ٹرنر نے انکشاف کیا تھا کہ وہ دماغی عارضے ڈیمنشیا سے لڑ رہے ہیں۔ ٹیڈ ٹرنر، میڈیا ٹائیکون ہیں جنھوں نے سی این این کی بنیاد رکھی اور ایک ایسی سلطنت کی قیادت کی جس میں کیبل چینلز ٹی بی ایس، ٹی این ٹی، ٹرنر کلاسک موویز کے ساتھ اٹلانٹا بریوز اور اٹلانٹا ہاکس بھی شامل تھے انتقال کر گئے۔ سی این این نے اپنی کمپنی، ٹرنر انٹرپرائزز کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ ان کی عمر 87 سال تھی۔ سی این این کے چیئرمین اور سی ای او مارک تھامسن نے ایک بیان میں کہا کہ ٹیڈ ایک شدت سے ملوث اور پرعزم رہنما، نڈر اور ہمیشہ اپنے فیصلے کی حمایت کرنے اور اپنے فیصلے پر بھروسہ کرنے کے لیے تیار تھے۔ وہ سی این این کے اصدر تھے اور ہمیشہ رہیں گے۔ ٹیڈ وہ دیو ہے جس کے کندھوں پر ہم کھڑے ہیں، اور ہم سب کو آج ایک لمحہ لگے گا کہ وہ اسے پہچانیں اور ہماری زندگیوں اور دنیا پر اس کے اثرات کو دیکھیں۔ ٹرنر کبھی بھی ایسا آدمی نہیں تھا جو مین یا سمندر پر کسی چیلنج سے گریز کرے۔ وہ ایک کپتان تھا جو 1977 میں امریکہ کے کپ یانگ ٹرافی کو واپس امریکہ لایا تھا۔ اس نے امریکی بائسن کو بچانے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 35)

ٹرمپ کے دور میں آئی سی ای کے حراستی مراکز میں طاقت کا وسیع استعمال

محافظوں نے زیر حراست افراد پر کیمیائی ایجنٹوں اور جسمانی حربوں کا تیزی سے استعمال کیا، کھانے پینے سے محروم رکھا جاتا ہے

ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے سال کے دوران زیر حراست تارکین وطن کو کنٹرول کرنے کے لیے جسمانی طاقت یا کیمیائی ایجنٹوں کا استعمال کیا

نیویارک (آواز نیوز) آئی سی ای ریکارڈز میں حراستی مراکز میں طاقت کا وسیع استعمال دیکھنے میں آیا ہے۔ محافظوں نے زیر حراست افراد پر کیمیائی ایجنٹوں اور جسمانی حربوں کا تیزی سے استعمال کیا۔ رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح محافظوں نے زیر حراست افراد پر کیمیائی ایجنٹوں اور جسمانی حربوں کا تیزی سے استعمال کیا ہے، جس میں مناسب پانی، خوراک اور طبی دیکھ بھال کا مطالبہ کرنے والے گروہ بھی شامل ہیں۔ پیڈرو کینٹو ریوس دوپہر کا کھانا کھا رہا تھا جب اس نے محسوس کیا کہ کیمیکل اس کے پھیپھڑوں میں داخل ہو گئے۔ پچھلی موسم گرما میں الاسکا کی ایک تنگ جیل میں قید بہت سے تارکین وطن مردوں کی طرح، کینٹو ریوس، جو اس وقت 68 سال کا تھا، مایوس اور بے چین ہو گیا تھا، اسے ایک چھوٹے سے سیل میں بند کر دیا گیا تھا جس میں کھڑکی نہیں تھی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 36)

ٹرمپ انتظامیہ کے کریک ڈاؤن سے ہزاروں ٹرک ڈرائیور لائسنس سے محروم

زیادہ تر ٹرک ڈرائیوروں کا تعلق تارکین وطن سے ہے، ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہونے کا خدشہ

نیویارک (آواز نیوز) ٹرمپ انتظامیہ کے کریک ڈاؤن سے ہزاروں ٹرک ڈرائیور لائسنس سے محروم ہو گئے ہیں۔ امریکہ میں زیادہ تر ٹرک ڈرائیوروں کا تعلق تارکین وطن سے ہے، ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مارچ میں، تقریباً 200,000 تارکین وطن نے اپنے کمرشل ڈرائیونگ لائسنس کھونا شروع کر دیے، جن کو بڑی گاڑیاں جیسے سیمی ٹرک، بسیں اور ٹریکٹر ٹریلرز چلانے کی ضرورت ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے غیر ملکی پیدا ہونے والے ڈرائیوروں پر مشتمل (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 37)

اسرائیل اور یروشلم میں عیسائیوں کیلئے عدم برداشت معمول بننے لگا

نیویارک (آواز نیوز) اسرائیل اور یروشلم میں عیسائیوں کے لیے عدم برداشت معمول بننے لگا۔ سرکاری فریمنگ کے باوجود، عیسائیوں کے لیے مشرقی یروشلم میں ایک فرانسیسی راہبہ پر گزشتہ ہفتے کے حملے میں کوئی نئی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 38)

Mayor Mamdani, HPD Announce Largest-Ever Penalty Against Negligent Bronx Landlords

میئر ممدانی ان ایکشن، برونکس مالکان کیخلاف بڑے جرمانے کا اعلان

عدالتی فیصلوں میں 31 ملین ڈالر جرمانے، مرمت کو یقینی بنانے کیلئے چیف ری سٹرکچرنگ آفیسر کی تقرری شامل

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے برونکس مالکان کے خلاف اب تک کے سب سے بڑے جرمانے کا اعلان کر دیا۔ عدالتی فیصلوں میں 31 ملین ڈالر جرمانے، مرمت کو یقینی بنانے کے لیے چیف ری سٹرکچرنگ آفیسر کی تقرری شامل ہے۔ میئر ظہران کو ام ممدانی اور محکمہ ہاؤسنگ پریزرویشن اینڈ ڈیولپمنٹ کی کمشنر ڈینا لیوی نے اعلان کیا کہ سٹی نے برونکس میں رابرٹ فلٹن ٹیرس اور فورڈہم ٹاورز کے مالکان کے خلاف جرمانے میں ریکارڈ 31 ملین ڈالر حاصل کیے ہیں جو ایچ پی ڈی کی طرف سے اب تک کا سب سے بڑا جرمانہ ہے۔ سٹی نے عدالتی فیصلوں کے حصے کے طور پر ایک آزاد (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 39)

رہائش سب کا حق مگر دنیا کے 3 ارب افراد رہائش سے محروم، اقوام متحدہ

معیاری صحت، تعلیم اور مستحکم روزگار کے لیے محفوظ گھر کی موجودگی ضروری ہے، بے گھری سنگین ترین انسانی بحران

ایک ارب سے زیادہ لوگ کچی آبادیوں میں رہتے ہیں، جبکہ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں خطوں میں 30 کروڑ سے زیادہ افراد بے گھر ہیں

بے گھری دراصل معاشروں کی جانب سے اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری نہ کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے، ماہرین

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) امریکہ کے معروف اداکار رچرڈ گیئر نے اقوام متحدہ کے 13 ویں عالمی شہری فورم سے قبل اپنے پیغام میں کہا ہے کہ رہائش تمام حقوق تک رسائی کا دروازہ ہے جبکہ معیاری صحت، تعلیم اور مستحکم روزگار کے لیے محفوظ گھر کی موجودگی ضروری ہے۔ اقوام متحدہ کے آبادکاری پروگرام 'یو این ہیبیٹاٹ' نے بتایا ہے کہ دنیا بھر میں تقریباً تین ارب افراد مناسب رہائش سے محروم ہیں جس کے باعث عالمی سطح پر بے گھری کا بحران انسانی حقوق کا ایک سنگین ترین مسئلہ بن گیا ہے۔ ایک ارب سے زیادہ لوگ کچی آبادیوں میں رہتے ہیں جبکہ دنیا کے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں خطوں میں 30 کروڑ سے زیادہ افراد بے گھر ہیں۔ افریقہ میں شہری رہائش کا 62 فیصد حصہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 42)

FURNISHED PORTION FOR RENT

Demand 380k

DHA Phase-2 R-Block 2 Canal
Furnished Upper Portion for rent
with Solar system, 8kw.

Opp Cinema near Lalikjan chock.

for Contact & further details: 03219000904

آپ کی تمام فارمیسی ضروریات کا قابل اعتماد مرکز

میڈیسن شوپ فارمیسی

The Medicine Shoppe PHARMACY

- We have large stock of All Multi Vitamins
- Vitamins (All Herbals)
- Prescribed Drugs
- Surgical Needs and much more

Medicine Shoppe Pharmacy

1109 Coney Island Ave. Brooklyn NY 11230 | Ph: 718-434-4649

All Pakistani Groceries Are Available at Discount

SHAZIA'S PHARMACY

شازیہ فارمیسی ایک ہی چھت تلے فارمیسی اور گروسری کی مکمل ورائٹی اور سہولیات

Our Services

- PRESCRIPTIONS IN 10 MINUTES OR LESS!
- HASSLE-FREE PRESCRIPTION TRANSFER
- DIABETIC & MEDICAL SUPPLIES
- MOST INSURANCE PLANS ACCEPTED
- MEDICARE/MEDICAID ACCEPTED
- OTC, FAS & HSA CARDS ACCEPTED
- VACCINATIONS (INCLUDING TRAVEL VACCINES) AVAILABLE
- BILL PAYMENT

OTC network

مفت ڈیلیوری اور پک اپ ہم ہفتے کے ساتوں دن کھلے ہیں

تمام پاکستانی گروسریز انتہائی مناسب قیمت پر

3166 Coney Island Avenue, Brooklyn, NY 11235
Tel: 718-872-6090 | Fax: 718-872-6575
Email: shaziapharmacy@gmail.com

Pharmacy Hours of Operations
Monday-Saturday: 11 AM to 8 PM
Sunday: 10 AM to 3 PM

Masjid Gulzar-e-Madina Center

مسجد گلزار مدینہ سینٹر (لانگ آئیلینڈ)

DONATION BOX

GMIC
2380 Hempstead Turnpike
East Meadow NY 11554

ADVANCE MEDICAL OFFICE

Many Good Doctors In One Center
STATE-OF-THE ART EQUIPMENT
Board Certified Internal Medicine

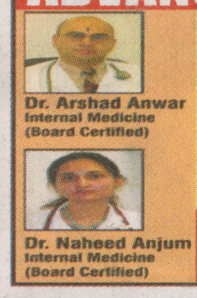

Dr. Arshad Anwar
Internal Medicine
(Board Certified)

Dr. Naheed Anjum
Internal Medicine
(Board Certified)

Other Specialist
- Cardiologist
- Gastroenterologist
- Physical Therpy
- Pulmonologist

شوگر، دمہ، دل کے امراض سمیت مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے

795 Coney Island Ave. Brooklyn, NY 11218
Tel: 718-287-1811 | Fax: 718-282-1116
3064 Coney Island Ave., 1st Floor Brooklyn, NY 11235
Tel: 718.769.0506 | Fax: 718-975-2179

LAW OFFICE OF ALI NAJMI

ATTORNEY AT LAW

"Aggressive. Dedicated. Determined."
Mr. Najmi has been featured in the New York Times, CNN, ABC, NBC, and Ny1.

- CONSTRUCTION ACCIDENTS
  Helping injured workers recover from their injury and provide for their families
- PERSONAL INJURY
  Fighting for the highest dollar payouts on all serious injuries
- CRIMINAL DEFENSE
  Experienced trial attorney that will fight your charges against the government

THE LAW OFFICE OF ALI NAJMI IS NOW LOCATED AT
32 BROADWAY, SUITE 1310 NEW YORK, NY 10004
(212) 401-6222 | WWW.NAJMILAW.COM

www.najmilaw.com

ATTORNEY ADVERTISING

CARPET CITY

The Floor covering super stores
in tri state area

WOOD FLOORS | RUGS | CARPETS

FREE SHOP AT HOME

Tel: 718-267-7000 | 732-388-8500

54-05 Northern Blvd. Woodside NY 11377 (Between 54 & 55 Street)

Email: Carpetcity@yahoo.com

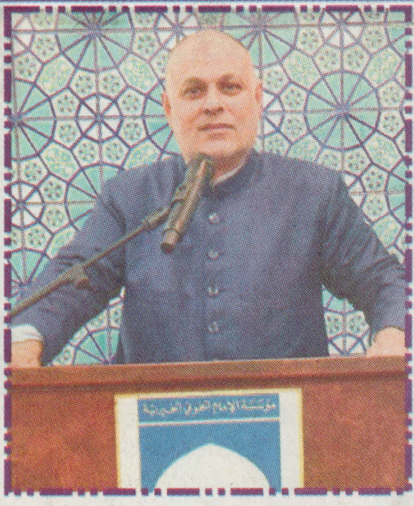

امام الخوئی اسلامک سینٹر نیویارک میں مرکزی جشنِ ولادت امام ضامن وثامن عالمِ آلِ محمد، سلطان العرب والعجم حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا انعقاد

خطیبِ اہلبیت مولانا وسیم عباس قبلہ آف نیوجرسی کا خطاب، بہت پُرجوش انداز میں امام علیہ السلام کے فضائل وکمالات پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ امامت کا عقیدہ، عقیدۂ توحید کی شرائط میں سے ایک شرط ہے

حجۃ السلام الشیخ مان السہلانی نے نماز مغربین کی امامت کی۔ تلاوتِ کلام پاک کا شرف محمود سید نے حاصل کیا، رضوان رضی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے، شرکاء کے لئے نیاز امام حسین کا اہتمام کیا گیا

ہفت روزہ WEEKLY AWAZ NEW YORK آواز یو ایس اے نیویارک ایڈیٹر انچیف آر فرخ

نیویارک (رپورٹ: رضوان رضوی) مرکزی جشن ولادت ثامن الحجج ضامن آہو امام علی ابن موسیٰ رضا علیہ السلام کا انعقاد بروز منگل 28 اپریل (2026) امام الخوئی اسلامک سینٹر نیویارک میں ہوا جس میں نیویارک کے شیعہ سنی مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی اور رسول اکرم (ص) اور اہلبیت علیہم السلام کو فرزند رسول، شاہِ خراسان کی ولادت باسعادت پر ہدیۂ تبریک وتہنیت پیش کیا۔ جشن کا آغاز نماز مغربین سے ہوا جسکی امامت حجۃ السلام الشیخ مان السہلانی نے کی۔ تلاوتِ کلام پاک کا شرف محمود سید نے حاصل کیا۔ اس عظیم الشان جشن میں نظامت کے فرائض سید رضوان رضوی نے انجام دیئے۔ مقامی منقبت خواں حضرات جنہوں نے منظوم ہدیۂ عقیدت پیش کیا ان میں علی جواد، نوید جعفری، اسلم مہدی، طالب شگری، حمزہ رضوی، سجاد حسین اور نیوجرسی سے تشریف لائے ہوئے معروف منقبت خوان کامران مہدی شامل تھے۔ تمام ذاکرین نے امام عالی مقام علیہ السلام کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کیا اور خوب داد وصول کی۔ آخر میں خطیب اہلبیت مولانا وسیم عباس قبلہ آف نیوجرسی نے خطاب کیا اور بہت پُرجوش انداز میں امام علیہ السلام کے فضائل وکمالات پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ امامت کا عقیدہ، عقیدۂ توحید کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔ جہاں رسول اکرم (ص) اور انکی اولاد طاہرہ سے محبت و مودت نہیں ہے وہاں عبادات کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اجرِ رسالت یہ ہے کہ ذریت رسول (ص) کی خوشیوں میں خوش اور دکھوں میں غمگین ہوا جائے اور ان سے محبت و مودت کو دین کا لازمی جزو مانا جائے۔ دوران جشن الخوئی سینٹر کا مرکزی ہال نعروں سے گونجتا رہا اور ہر طرف نعرۂ حیدری کی آوازیں بلند رہیں۔ آخر میں شرکائے جشن کے لیے نیاز امام حسین علیہ السلام کا وسیع انتظام تھا۔ دعا ہے خداوند متعال شرکت کنندگان، پڑھنے سننے والے، والنٹیئرز، ڈونرز تمام حضرات وخواتین کو اجر کثیر عطا فرمائے اور قلب مقدسِ رسول اکرم (ص) اور امام زمانہ عج اللہ فرج الشریف کو ہم سب سے راضی وخوشنود فرمائے۔ آمین یارب العالمین

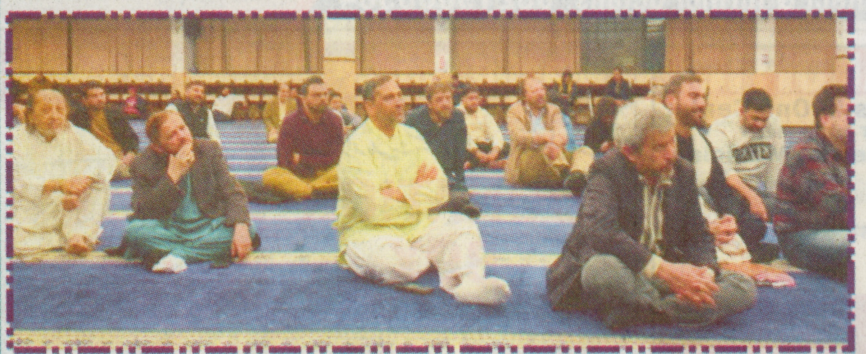

WEEKLY AWAZ NEW YORK
آواز

نیو یارک (رپورٹ: محمد فرخ) ممتاز سیلیبریٹی میک اپ آرٹسٹ مدیحہ مصطفیٰ نے حال ہی میں ہولی ڈے ان لانگ آئیلینڈ میں جدید اور سٹیٹ آف آرٹ میک اپ سٹوڈیو قائم کیا ہے۔ سٹوڈیو بائی مدیحہ کا عوامی افتتاح گزشتہ دنوں کیا گیا۔ بالی ووڈ کی معروف ایکٹریس "کہو نا پیار ہے" "گرل اور غدر کی سکینہ" ایشا پٹیل افتتاحی تقریب کی مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے مدیحہ مصطفیٰ، ان کی ٹیم۔ ہالی ڈے ان کے مالک شدھ پرکاش سنگھ، سونیا منور اور پاکستانی اور انڈین کمیونٹیز کی موجودگی میں ربن کاٹا۔ اس موقع پر ڈی جے نے "کہو نا پیار ہے" گانا چلایا جو ایشا پٹیل کی پہچان ہے۔ ایکٹریس نے اس گانے پر ڈانس بھی کیا۔ وہاں موجود خواتین لڑکیوں نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ میرا میتھیو نے خوبصورتی سے سٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔ افتتاحی تقریب میں انڈین و پاکستانی کمیونٹی کی نامور شخصیات نے شرکت کی، جن میں ہالی ڈے ان کے مالک شدھ پرکاش سنگھ، سرجیت کور، سرتاج سنگھ۔ سونیا منور۔ آصف جمال۔ عمر ضیاء۔ ڈاکٹر اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر مس مدیحہ نے اپنی ٹیم اور ان کی خدمات کے حوالے سے تعارف کرایا۔ مدیحہ اس موقع پر لوگوں کی آمد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے جذباتی ہوگئیں۔ ان کا کہنا تھا یہ ان کا سب سے بڑا قدم ہے اور انہیں سب کے تعاون کی ضرورت رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ ایشا پٹیل افتتاحی تقریب میں شریک ہیں۔ وہ اچھی ایکٹریس کے ساتھ اچھی انسان بھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اس لحاظ سے لکی ہیں کہ ان کے پاس بہترین ٹیم ہے اور ہم پیشہ وارانہ خدمات فراہم کرتے رہیں گے۔ ایشا پٹیل نے مدیحہ کو ان کے شاندار اور اعلی معیاری میک اپ سٹوڈیو کے قیام پر دلی مبارکباد دی۔ ان کا کہنا تھا آج ان کا میک اپ اور ہیر سٹائل مدیحہ مصطفیٰ کی مرہون منت ہے۔ وہ بڑی محنتی اور سٹائلسٹ میک اپ آرٹسٹ ہیں۔ ان کا سٹوڈیو ان کی مہارت اور کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تقریب سے شدھ پرکاش اور معروف ٹاک ٹاکر سپیرو نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر مہمانوں نے مدیحہ مصطفیٰ کو دلی مبارکباد پیش کی انہیں پھولوں کے گلدستے بھی دیئے گئے۔ شرکاء نے مدیحہ کو بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ ممتاز سنگرز شیری خان اور کومل ملک نے خوبصورت نغمے سنائے۔

بالی ووڈ سٹار امیشا پٹیل نے ممتاز میک اپ آرٹسٹ مدیحہ مصطفیٰ کی سربراہی میں قائم Studio By Madeeha کا افتتاح کر دیا

ایشا پٹیل نے مدیحہ مصطفیٰ، ان کی ٹیم۔ ہالی ڈے ان کے مالک شدھ پرکاش سنگھ، سونیا منور اور پاکستانی اور انڈین کمیونٹیز کی موجودگی میں ربن کاٹا، ایشا پٹیل نے اپنے سگنیچر گانے "کہو نا پیار ہے" پر ڈانس کر کے افتتاح کا جشن منایا

"سٹوڈیو بائی مدیحہ" میری زندگی کا اہم سنگ میل ہے، ایشا پٹیل کی مشکور ہوں، جنہوں نے افتتاح کیا، وہ بہترین ایکٹریس کے ساتھ ساتھ اچھی انسان بھی ہیں، مدیحہ مصطفیٰ، شدھ پرکاش اور سپیرو نے بھی خطاب کیا

مدیحہ کا سٹوڈیو ان کی مہارت اور کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے، وہ محنتی اور سٹائلسٹ میک اپ آرٹسٹ ہیں، ایشا پٹیل، شیری خان اور کومل ملک نے خوبصورت نغمے سنائے، میرا میتھیو سٹیج سیکریٹری تھیں

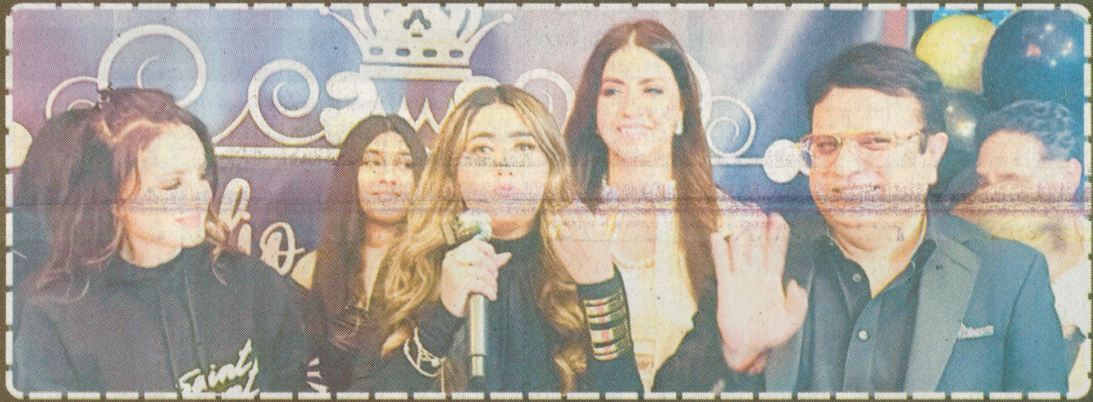

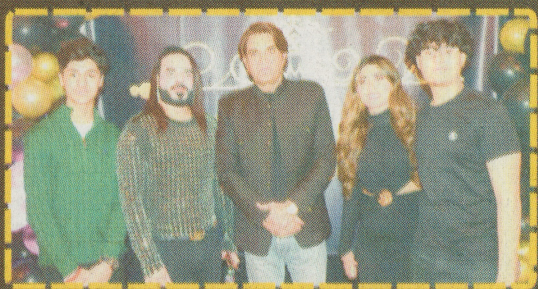

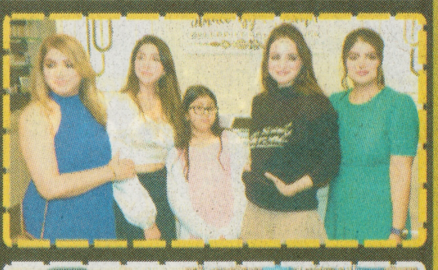

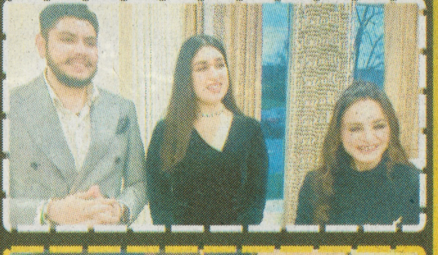

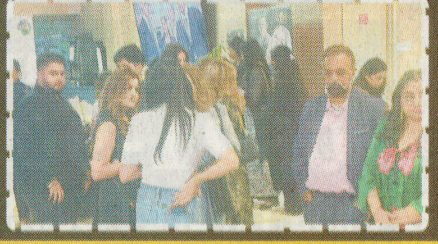

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز

WEEKLY AWAZ NEW YORK

ہفت روزہ آواز

یو ایس اے نیویارک

ایڈیٹر ایم۔ آر فرخ

Vol 07

جلد نمبر 08 | 07 مئی 2026ء، 22 بیساکھ 2083، 19 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 406

35-20, 149 STREET APT # 1A
FLUSHING NY 11354
mfarrukh71@gmail.com | Weeklyawaz@aol.com
Ph: 917-442-9283
Fax: (718) 806-1214

پی ایس ایل 11: پشاور زلمی نے حیدر آباد کنگز کو شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا

پشاور زلمی نے فائنل سمیت سب سے زیادہ میچز جیتے، صرف ایک میں شکست ہوئی، حیدر آباد کنگز مسلسل چار میچز ہار کر آگے بڑھی

سفیان مقیم ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے، 22 وکٹیں حاصل کی، بابر اعظم نے سب سے زیادہ 588 رنز اسکور کیے

لاہور (آواز رپورٹ) پشاور زلمی نے 11 ویں پاکستان سپر لیگ (PSL) کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دوسری مرتبہ چیمپئین بننے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ 11 ویں پی ایس ایل فائنل میں بابر اعظم کی ٹیم نے حیدر آباد کنگز کو کٹوں سے شکست دیدی۔ حیدر آباد کے 129 رنز کے جواب میں پشاور زلمی کے 4 کھلاڑی 41 رنز پر آؤٹ ہوگئے تھے۔ تاہم ایرون ہارڈی اور عبدالصمد کی شاندار پارٹنر شپ کی وجہ سے کامیابی حاصل کی۔ ہارڈی جنھوں نے باؤلنگ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کی تھیں، مشکل وقت میں ٹیم کو سہارا دیا اور ناقابل شکست 56 رنز بنائے جبکہ عبدالصمد نے 48 رنز اسکور کئے۔ ہارڈی فائنل کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ پشاور زلمی نے پہلی بار (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 6)

دنیا بھر میں ڈیجیٹل نظام میں ممکنہ خلل سے نمٹنے کی پیشگی تیاری ضروری، اقوام متحدہ

موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید موسمی حالات خطرناک ہوگئے، جو ڈیجیٹل ڈھانچے کو تباہ کر کے آفات کو انسانی بحرانوں میں بدل سکتے ہیں

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو ترک کرنا مسئلہ کا حل نہیں، بلکہ حل یہ ہے کہ اس کی ممکنہ ناکامی سے نمٹنے کے لیے بہتر تیاری کی جائے

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) سبھی جانتے ہیں کہ وائی فائی سگنل کا بند ہو جانا کس قدر پریشان کن ہوتا ہے لیکن ذرا سوچیے کہ اگر مصنوعی سیاروں سے لے کر ہسپتالوں کے لائف سپورٹ سسٹم تک ایسے تمام ڈیجیٹل نظام اچانک تھم جائیں تو کیا ہوگا جن پر ہماری روزمرہ زندگی کا انحصار ہے۔ یہی وہ ڈراؤنا منظر نامہ ہے جس سے بچنے کے لیے اقوام متحدہ تمام رکن ممالک کو متحد ہو کر کام کرنے کی اپیل کر رہا ہے تاکہ ڈیجیٹل خرابی کی ممکنہ وبا کو روکا جا سکے۔ آفات سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کے دفتر (یو این ڈی آر آر) کی جانب سے جاری کردہ نئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید موسمی حالات مزید خطرناک ہو رہے ہیں جو ڈیجیٹل ڈھانچے کو مکمل طور پر تباہ کر کے آفات کو انسانی بحرانوں میں بدل سکتے ہیں۔ یہ خطرات حقیقی ہیں اور ان کے آثار زمین (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 16)

بہترین عالمی سفارتکاری مگر معیشت کمزور، حکمرانوں کیلئے خطرے کی گھنٹی

ملک کا تجارتی خسارہ 46 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، صرف ایک ماہ میں 4 ارب ڈالرز سے زائد تجارتی خسارہ ریکارڈ ہونے کا انکشاف، پہلے دس ماہ میں تجارتی خسارے میں 20.28 فیصد اضافہ ہوا

وفاقی ادارہ شماریات نے اعداد و شمار ایسے وقت میں جاری کیا جب پاکستان کو ایران جنگ کی وجہ سے سنگین معاشی صورتحال کا سامنا ہے، تیل کی بڑھتی قیمتوں کی وجہ سے مہنگائی بدستور قابو سے باہر ہے

متحدہ عرب امارات سے کشیدگی بھی معیشت پر اثر انداز، ایک طرف پاکستانی حکمران امریکہ کی بھرپور حمایت کے نشے میں دھت، دوسری طرف تمام معاشی اشاریئے ملکی محاذ پر ناکامی کی کہانی سنا رہے ہیں

اسلام آباد (آواز نیوز) پاکستان کی کمزور معیشت کے لئے خطرے کی گھنٹی بج گئی، ملک کا تجارتی خسارہ 46 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، صرف ایک ماہ میں 4 ارب ڈالرز سے زائد تجارتی خسارہ ریکارڈ ہونے کا انکشاف۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی ادارہ شماریات کی جانب سے ملک کے تازہ ترین تجارتی اعداد و شمار جاری کیے گئے ہیں۔ سامنے آنے والی رپورٹ نے ملکی معیشت سے متعلق خطرے کی گھنٹی بجادی۔ رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے 10 ماہ (جولائی تا اپریل) میں تجارتی خسارے میں 20.28 فیصد اور ماہانہ بنیاد پر 43.50 فیصد تک کا نمایاں اضافہ ہوگیا۔ رواں مالی سال کے پہلے 10 ماہ میں تجارتی خسارہ بڑھ کر تقریباً 32 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 5 ارب 49 کروڑ ڈالر زیادہ ہے، برآمدات 6.25 فیصد کمی کے ساتھ 25.10 ارب ڈالر تک محدود رہیں جبکہ درآمدات 7.85 فیصد اضافے سے 57 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں اگرچہ اپریل (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 7)

صحت کی سہولتوں اور طبی کارکنوں پر حملوں میں خطرناک اضافہ

بین الاقوامی حکومتوں سے جنگ زدہ علاقوں میں صحت کے تحفظ کو مزید بہتر اور محفوظ بنانے کا مطالبہ

طبی کارکنوں اور مراکز پر حملوں کی باقاعدہ نگرانی اور ان کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے، امدادی ادارے

نیویارک (آواز نیوز news.un.org) امدادی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے مسلح تنازعات میں ہسپتالوں، طبی عملے اور ایمبولینس گاڑیوں کو بدستور نشانہ بنایا جا رہا ہے اور کئی علاقوں میں ان پر حملوں میں شدت آ رہی ہے۔ طبی عملے اور سہولیات کے خلاف تشدد کے نتیجے میں مریض علاج سے محروم ہو رہے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 15)

پاکستان میں اکتوبر، نومبر میں تین ملکی ٹورنامنٹ کا انعقاد یقینی

لاہور (آواز نیوز) رواں برس اکتوبر نومبر میں پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کی سہ ملکی ون ڈے سیریز کا انعقاد یقینی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق سری لنکا کرکٹ نے دورے کے دوران سہ ملکی ون ڈے سیریز کھیلنے کی تصدیق کردی۔ انگلینڈ نے پاکستان میں سہ ملکی ون ڈے سیریز کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 14)

مہاجرت کے محفوظ راستے تارکین وطن اور معیشتوں کے لیے سودمند

ہجرت کے قانونی راستوں کو محدود کرنے سے مہاجرین کے لیے خطرات بڑھ جاتے ہیں

بین الاقوامی مہاجرین کی تعداد اندازاً 30 کروڑ 40 لاکھ، جو دنیا کی مجموعی آبادی کا تقریباً 3.7 فیصد ہیں

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) عالمی ادارہ مہاجرت (آئی او ایم) نے کہا ہے کہ ہجرت پر پابندیاں لگانا کارلاحاصل ہے کیونکہ اس سے لوگ کہیں زیادہ خطرناک راستے اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں مہاجرت کی صورتحال پر ادارے کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہجرت کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 12)

میانمار: سزا میں تخفیف کے بعد آنگ سان سوچی جیل سے گھر منتقل

نیویارک، یانگون (آواز نیوز، news.un.org) میانمار کی جمہوری رہنما اور سابق ریاستی قونصلر آنگ سان سوچی کو جیل سے منتقل کر کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ فوجی حکومت نے بدھ مت کے تہوار پر قیدیوں کو دی گئی عام معافی کے تحت ان کی سزا میں بھی کمی کر دی ہے۔ اس پیش رفت پر بات کرتے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 13)

قونصلیٹ جنرل آف پاکستان نیویارک کی روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ ویبنار کی میزبانی

پاکستان کے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور تارکین وطن کیلئے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے کردار پر روشنی ڈالی گئی

نیویارک (آواز نیوز) قونصلیٹ جنرل آف پاکستان نے نیویارک کی روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ ویبنار کی میزبانی کی ہے۔ پاکستان کے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور تارکین وطن کے لیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے کردار پر (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 9)

مقبولیت کے باوجود پاکستانی ڈرامے نیٹ فلکس اور ایمازون پر نمایاں کیوں نہیں؟

ان کی کہانیاں، مکالمے اور کردار نہ صرف پاکستان بلکہ انڈیا اور دیگر ممالک میں اردو سمجھنے والے ناظرین کے درمیان مقبول ہیں

کچھ ماہرین اس کا ذمہ دار صنعت کے ڈھانچے، پروڈکشن کے معیار اور سب سے بڑھ کر ڈراموں کی طوالت کو قرار دیتے ہیں

ماضی میں پی ٹی وی کے دور میں 13 اقساط پر مشتمل ڈرامے عام تھے، آج کل 30 سے 50 اقساط تک کے ڈرامے معمول بن چکے ہیں

او ٹی ٹی ایک الگ دنیا ہے، یہ صرف پروڈیوسر یا مارکیٹر کے بس کی بات نہیں، اس کے لیے تخلیقی اور تکنیکی تیاری ضروری ہے، ماہرین

جب تک ٹی وی انڈسٹری اپنے ڈھانچے، معیار اور سوچ میں تبدیلی نہیں لاتی، پاکستانی ڈرامہ عالمی سکرین پر وہ مقام حاصل نہیں کر سکے گا

لاہور (آواز نیوز) پاکستانی ڈرامے طویل عرصے سے جنوبی ایشیا کی ثقافتی شناخت کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ ان کی کہانیاں، مکالمے اور کردار نہ صرف پاکستان بلکہ انڈیا، مشرق وسطیٰ، برطانیہ اور دیگر ممالک میں اردو سمجھنے والے ناظرین کے درمیان مقبول ہیں۔ یوٹیوب اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اس رسائی کو مزید وسعت دی ہے، مگر اس کے باوجود ایک بنیادی سوال اپنی جگہ قائم ہے اور وہ یہ کہ پاکستانی ڈرامے عالمی او ٹی ٹی پلیٹ فارمز، خصوصاً نیٹ فلکس اور ایمازون پرائم، پر نمایاں (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 8)

چارسدہ، فتنہ الخوارج کے بزدلانہ حملے میں عالم دین شیخ محمد ادریس ترنگزئی شہید

شہید کا تعلق جے یو آئی سے تھا، تنظیم نے تین روزہ سوگ اعلان کردیا ہے

چارسدہ، پشاور (آواز نیوز) چارسدہ میں فتنہ الخوارج کا بزدلانہ حملہ، دہشتگردوں کی فائرنگ سے ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس شہید ہوگئے، حملے میں انکے دو محافظ پولیس اہلکار بھی زخمی ہوگئے، مولانا ادریس ترنگزئی میں اپنے گھر سے درس حدیث کیلئے جامعہ نعمانیہ اتمانزئی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 10)

ایسی ہیلتھ انشورنس پالیسی لائیں گے کہ جس کا جہاں دل کرے علاج کرا سکے، مریم نواز

دنیا بھر میں انشورنس سیکٹر ترقی کر رہا ہے، پنجاب جنرل انشورنس کمپنی متعارف کروانے والا ملک کا پہلا صوبہ بن گیا، وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (آواز نیوز) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں جنرل انشورنس کمپنی متعارف کروانے والا پنجاب ملک کا پہلا صوبہ بن گیا ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی نے ایس ای سی پی سے ملکی تاریخ کی تیز ترین رجسٹریشن کا اعزاز بھی حاصل کرلیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں بتایا گیا کہ پنجاب لائف انشورنس کمپنی خصوصی انشورنس پلانز کے ذریعے پنجاب کے ہر طبقہ فکر اور ہر معاشی سطح کے شہری کو تحفظ فراہم کرے گی۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کفیل فیملی ممبرز، خواتین، خواجہ سرا، کسانوں، طلبا اور اوورسیز پاکستانیوں کے لیے خصوصی انشورنس پلانز متعارف کرے گی۔ قدرتی آفات، پنشن پروڈکٹس، مستحقین کے لیے ہیلتھ انشورنس اور شریعہ کمپلائنٹ 'تکافل' کے ذریعے ہر طبقے کو مالی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کے لیے 17 پیشہ ور ماہرین کی بھرتی مکمل کر لیا گیا ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی نے مالی معاونت مکمل کر کے آپریشن شروع کر دیا ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کے سی ای او (CEO) ہی پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے سی ای او کے طور پر خدمات سرانجام دیں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے قیام کے حوالے سے اجلاس میں پنجاب لائف انشورنس کمپنی اور پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 11)

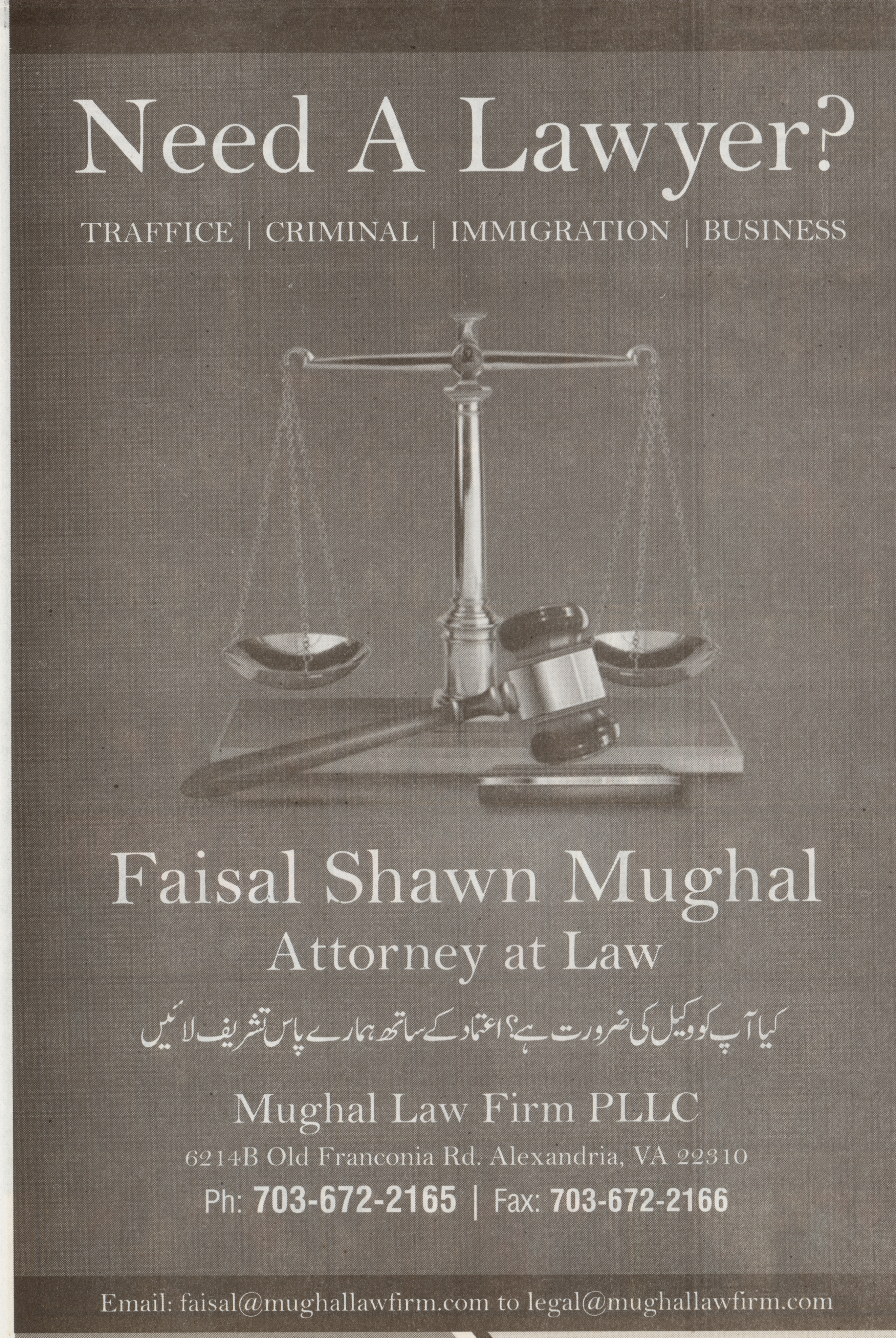

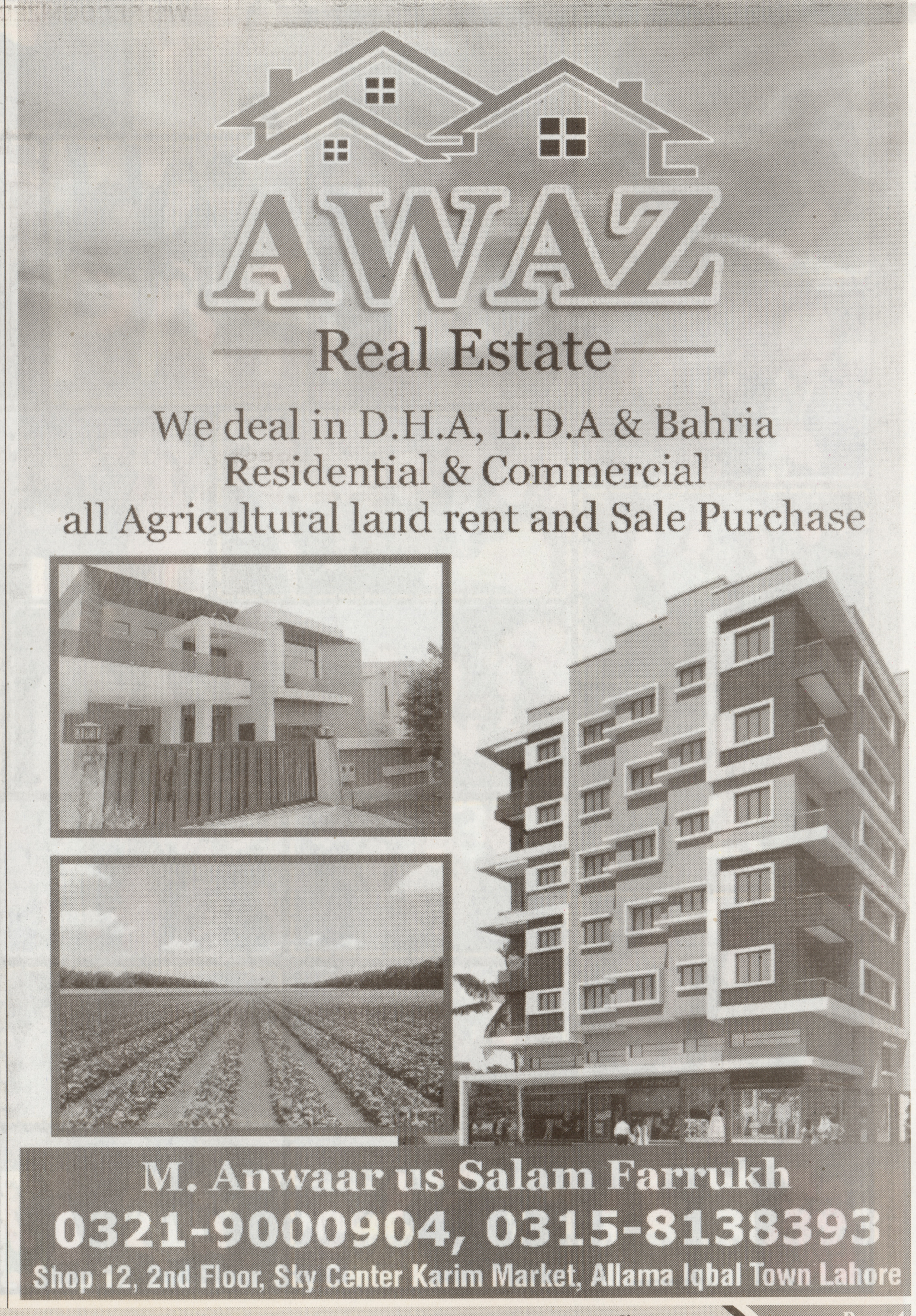

NEW PERMANENT ARTWORK HONORS CITY'S FIRST ARABIC-SPEAKING COMMUNITY

نیا مستقل آرٹ ورک شہر کی پہلی عربی بولنے والی کمیونٹی کا اعزاز

یہ 2020 کے بعد نیویارک شہر کے پارک میں پہلا نیا یادگاری عوامی آرٹ ورک ہے

نیویارک (آواز نیوز) نیا مستقل آرٹ ورک شہر کی پہلی عربی بولنے والی کمیونٹی کا اعزاز ہے۔ یہ 2020 کے بعد نیویارک شہر کے پارک میں پہلا نیا یادگاری عوامی آرٹ ورک ہے۔ یہ لوئر مین ہٹن کے تاریخی "لٹل سیریا" ڈسٹرکٹ میں واقع ہے، جسے 1940 کی دہائی میں مسمار کر دیا گیا تھا، اس کام میں ایک مرکزی مجسمہ اور موزیک پینلز ہیں جو کمیونٹی کی ادبی میراث کو منا رہے ہیں۔ آج، این وائی سی پارکس کمشنر ٹریسیا شیما مورا نے نئے مستقل آرٹ ورک کی فنکارہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 20)

Mayor Mamdani Appoints Dr. Ayesha Delany-Brumsey as Commissioner of Office of Community Safety

میئر ممدانی نے ڈاکٹر عائشہ ڈیلنی برومسی کو کمشنر آف کمیونٹی سیفٹی مقرر کر دیا

ڈاکٹر ڈیلینی برومسی صحت عامہ اور فوجداری انصاف میں ایک دہائی سے زیادہ کا تجربہ رکھتی ہیں

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے ڈاکٹر عائشہ ڈیلنی برومسی کو کمشنر آف کمیونٹی سیفٹی مقرر کر دیا۔ ڈاکٹر ڈیلینی برومسی صحت عامہ اور فوجداری انصاف میں ایک دہائی سے زیادہ کا تجربہ رکھتی ہیں۔ ممدانی انتظامیہ ڈپٹی میئر رینیتا فرانکوئس کی قیادت میں کمیونٹی سیفٹی کے پہلے دفتر کی تعمیر جاری رکھے ہوئے ہے۔ میئر ظہران ممدانی نے ڈاکٹر عائشہ ڈیلانی برومسی کی تقرری کا اعلان کیا، جو طویل عرصے سے صحت عامہ اور فوجداری انصاف کی رہنما ہیں، میئر کے دفتر برائے کمیونٹی سیفٹی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 19)

Mayor Mamdani, Chancellor Samuels Announce Five New Public Schools Opening This Fall

میئر ممدانی کا رواں سال پانچ نئے سکول کھولنے کا اعلان

نئے سکولوں کا مقصد زیادہ ہجوم والے محلوں میں اور گھر کے قریب نشستوں تک رسائی بڑھانا ہے

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے رواں سال پانچ نئے سکول کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ نئے سکولوں کا مقصد زیادہ ہجوم والے محلوں میں اور گھر کے قریب نشستوں تک رسائی بڑھانا ہے۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور نیویارک سٹی پبلک سکولز کے چانسلر کمار ایچ سیموئلز نے آج برونکس اور کوئنز میں 2026 اور 27 تعلیمی سال کے لیے پانچ نئے سکول کھولنے کا اعلان کیا، جو اعلیٰ معیار کی تعلیم تک رسائی کو بڑھانے کی جانب پہلا قدم ہے۔ نئے اسکولوں کا مقصد تاریخی زیادہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 18)

Mayor Mamdani Launches Organize NYC to Mobilize New Yorkers to Testify Ahead of Rent Guidelines Board Hearings

میئر ممدانی نے آرگنائز نیویارک سٹی کا آغاز کر دیا

یہ تحریک محنت کش طبقے کے نیویارکرز کے لیے دیرپا طاقت بنانے کے بارے میں ہے، میئر ممدانی

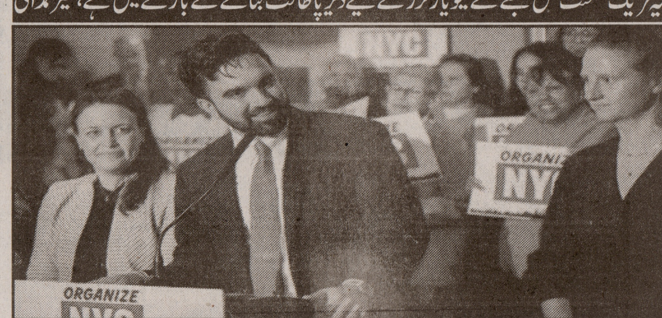

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے آرگنائز نیویارک سٹی کا آغاز کر دیا۔ مقصد کرائے کے رہنما خطوط بورڈ کی سماعتوں سے پہلے گواہی کے لیے نیویارک والوں کو متحرک کرنا ہے۔ آرگنائز این وائی سی عوامی طاقت سے چلنے والی تحریک لاتی ہے جس نے میئر کو سٹی گورننس میں منتخب کیا۔ میئر ممدانی نے کہا کہ ہمارے لیے ایک ایسے عمل کو قبول کرنے میں مطمع نظر رہنا جہاں متاثر ہونے والوں میں سے 0.02 فیصد میرے لیے شہری مصروفیت کی ناکامی ہے۔ اور یہ دفتر اور ہمارے شراکت (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 17)

Mayor Mamdani Announces $20 Million Investment in Congestion Pricing Mitigation Funds to Address Childhood Asthma in the Bronx

میئر ممدانی کا ٹریفک رش پرائسنگ فنڈ میں 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

ماحولیاتی آلودگی، آب و ہوا کے اثرات اور صحت کے خراب نتائج والے علاقوں کے لیے 100 ملین ڈالر مختص کیے گئے ہیں

ایم ٹی اے نے فنڈنگ ماحولیاتی آلودگی، آب وہوا کے اثرات اور صحت کے خراب نتائج سے غیر متناسب بوجھ ختم کرنے کے لئے مختص کی ہیں

ہم برونکس میں بچوں کے لیے دمہ کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ان فنڈز کی سرمایہ کاری کر کے اسے ایک قدم آگے لے جا رہے ہیں، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے کنجشن پرائسنگ فنڈ میں 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کر دیا۔ ماحولیاتی آلودگی، آب وہوا کے اثرات اور صحت کے خراب نتائج والے نیبر ہڈ کے لیے 100 ملین ڈالر مختص کیے گئے ہیں۔ برونکس میں بچپن کے دمہ سے نمٹنے کے لیے بچوں اور خاندانوں کے لیے کمیونٹی پر مبنی دمہ کے پروگراموں (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 28)

میئر ممدانی نے ''دی لٹل ایپل'' کے لیے درخواستیں کھول دیں

یہ میونسپل ورکرز کے لیے نیویارک سٹی کا پہلا مفت چائلڈ کیئر پائلٹ پروگرام ہے

ہمیں امید ہے کہ یہ سنٹر سٹی گورنمنٹ کے لیے بہترین نمونہ کے طور پر کام کرے گا، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے ''دی لٹل ایپل'' کے لیے درخواستیں کھول دیں۔ یہ میونسپل ورکرز کے لیے نیویارک سٹی کا پہلا مفت چائلڈ کیئر پائلٹ پروگرام ہے۔ سٹی نے 6 ہفتے سے 3 سال کی عمر کے بچوں کے لیے پورے دن، پورے سال کے چائلڈ کیئر پروگرام کا انتظام کرنے کے لیے 100 فی صد ملازمین کی ملکیت فراہم کرنے والے انجن ارلی لرننگ سینٹرز کا انتخاب کیا۔ پروگرام اس موسم خزاں میں 4,000 مربع فٹ کی سہولت کی 10 ملین ڈالر کی تزئین و آرائش کی تکمیل کے بعد شروع ہو جائے گا۔ میئر ممدانی اور کمشنر کتاسی نے پروگرام کے آپریٹر کے طور پر انجن ارلی لرننگ سینٹرز کا بھی اعلان کیا۔ تصور کریں کہ ابتدائی تعلیم کے مراکز ابتدائی بچپن کی تعلیم میں دو دہائیوں سے زیادہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 27)

NYC HEALTH + HOSPITALS/JACOBI | NORTH CENTRAL BRONX STAND UP TO VIOLENCE (SUV) PROGRAM HOSTS STUDENTS OF FORDHAM LEADERSHIP ACADEMY

ہیلتھ پلس ہاسپٹل جیکوبی نارتھ سینٹرل برونکس کی سٹینڈ اپ ٹو وائلنس پروگرام کی میزبانی

2014 میں اپنے قیام کے بعد سے ایس یو وی پروگرام نے برونکس کے نوجوانوں کو شامل کیا ہے

نیویارک (آواز نیوز) ہیلتھ پلس ہاسپٹل جیکوبی نارتھ سینٹرل برونکس نے سٹینڈ اپ ٹو وائلنس پروگرام کی میزبانی کی ہے۔ 2014 میں اپنے قیام کے بعد سے ایس یو وی پروگرام نے برونکس کے نوجوانوں کو شامل کیا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 26)

NYC HEALTH + HOSPITALS/BELLEVUE CHIEF EXECUTIVE OFFICER DR. ERIC WEI RECOGNIZED BY CITY & STATE NEW YORK 2026 "ASIAN TRAILBLAZERS"

بیلیو ہسپتال کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ایرک وی کا اعزاز

سٹی اینڈ سٹیٹ نیویارک کی سالانہ ''ایشین ٹریل بلزرز'' کی 2026 کی فہرست میں شامل کر لیا گیا

نیویارک (آواز نیوز) بیلیو ہسپتال کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ایرک وی کے لیے اعزاز کا اعلان کیا گیا ہے۔ سٹی اینڈ سٹیٹ نیویارک کی سالانہ "ایشین ٹریل بلزرز" کی 2026 کی فہرست میں شامل کر لیا گیا۔ یہ فہرست پورے ایشیائی باشندوں کے مثالی نیویارکرز کے وسیع تجربے اور قابل ذکر کارناموں پر روشنی ڈالتی ہے۔ بیلیو نے اعلان کیا کہ اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایرک وی، ایم ڈی، ایم بی اے کو معزز افراد کی فہرست میں تسلیم کیا گیا ہے جنہیں سٹی اینڈ اسٹیٹ نیویارک کی سالانہ "ایشین ٹریل بلزرز" کی 2026 کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ فہرست، جو ایشین (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 23)

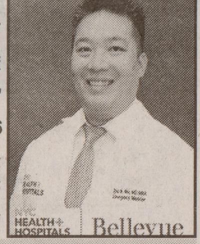

MAYOR MAMDANI DELIVERS REMARKS AT AFRICAN AMERICAN CLERGY AND ELECTED OFFICIALS (AACEO) GATHERING

میئر ممدانی کی افریقی امریکی پادریوں اور عہدیداروں کے اجتماع میں شرکت

میں یہاں پہلے بھی ایک اسمبلی ممبر کے طور پر، عہدے کے امیدوار کے طور پر آیا تھا، اب میئر کی حیثیت سے آیا ہوں، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے افریقی امریکی پادریوں اور عہدیداروں کے اجتماع میں شرکت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یہاں پہلے بھی ایک اسمبلی ممبر کے طور پر، عہدے کے امیدوار کے طور پر آیا ہوں۔ آپ کے میئر کے طور پر یہاں آ کر مجھے بہت فخر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میری میئرلٹی کو بعض اوقات پہلی زبان میں بیان کیا جاتا ہے۔ اور پھر بھی جب کہ یہ سچ ہو سکتا ہے، میں عاجزی کے ساتھ ایسا کرتا ہوں کہ یہ صرف اس سے پہلے آنے والے بہت سے دوسرے پہلوؤں کی وجہ سے ممکن ہے۔ جب میں ان کے بارے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 21)

اقوام متحدہ کے ایس ٹی آئی فورم میں پاکستان کا جامع اور ترقی پر مبنی ڈیجیٹل تبدیلی پر زور

ترقی پذیر ممالک کے لئے ان ماحولیاتی نظاموں، مالی وسائل، مہارتوں تک رسائی ضروری ہے جو ٹیکنالوجی کو ترقیاتی نتائج دینے کے قابل بناتے ہیں

ڈیجیٹل تقسیم صرف کنیکٹیویٹی تک محدود نہیں رہی بلکہ اس میں صلاحیتوں، سرمایہ اور منڈیوں تک رسائی جیسے عوامل بھی شامل ہیں

داخلی کوششوں کو عالمی منڈیوں، مالی وسائل اور ٹیکنالوجی تک منصفانہ رسائی کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے، سفیر عاصم افتخار

اقوام متحدہ (پ ر) پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل تبدیلی کو ترقی پر مبنی اور جامع رہنا چاہیے، اور ٹیکنالوجی، مالی وسائل، مہارتوں اور منڈیوں تک رسائی میں موجود ساختی خلا کو پُر کرنے کے لیے مضبوط بین الاقوامی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ڈیجیٹل جدت طرازی اس سال زیرِ غور پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں پیش رفت کو تیز کر سکے۔ ''پائیدار ترقی کے لیے ڈیجیٹل جدت طرازی'' کے عنوان سے ایس ٹی آئی فورم کے سائیڈ ایونٹ میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 22)

Mamdani Administration, Rep. Ritchie Torres Announce $2 Million to Expand Free Broadband Internet Access

میئر ممدانی کا مفت براڈ بینڈ انٹرنیٹ تک رسائی بڑھانے کیلئے 2 ملین ڈالر کا اعلان

ممدانی انتظامیہ کم آمدنی والے زیادہ سے زیادہ نیویارکرز کو تیز رفتار انٹرنیٹ تک رسائی کے پروگرام کو وسعت دے گی

پروگرام کا ابتدائی پائلٹ، ایچ پی ڈی کی طرف سے فنڈ کیا گیا ہے، برونکس اور اپر مین ہٹن میں 700 سے زیادہ کم آمدنی والے گھرانے مستفیض ہوں گے

میئر ممدانی، رچی ٹوریس، نیویارک پبلک لائبریری کے صدر انتھونی ڈبلیو مارکس اور ہاؤسنگ کمشنر ڈینا لیوی کی مشترکہ پریس کانفرنس

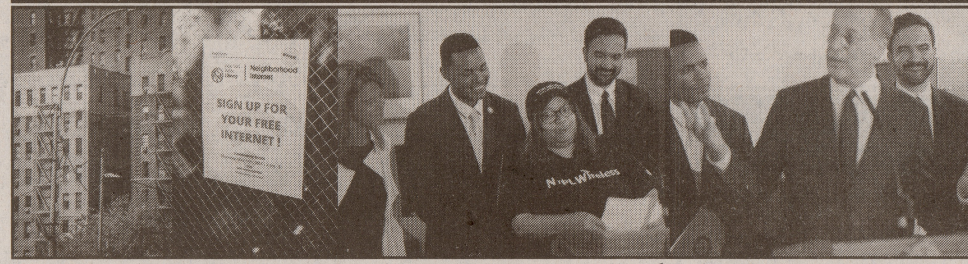

نیویارک (آواز نیوز) مفت براڈ بینڈ انٹرنیٹ تک رسائی بڑھانے کے لیے 2 ملین ڈالر کا اعلان کیا گیا ہے۔ ممدانی انتظامیہ کم آمدنی والے نیویارکرز کو تیز رفتار انٹرنیٹ تک رسائی پروگرام کو وسعت دے گی۔ میئر ظہران کوام ممدانی، امریکی نمائندے رچی ٹوریس، نیویارک پبلک لائبریری کے صدر انتھونی ڈبلیو مارکس اور ہاؤسنگ پریزرویشن (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 29)

CONSTRUCTION SAFETY WEEK KICKS OFF IN NEW YORK CITY

نیویارک سٹی میں تعمیراتی حفاظتی ہفتے کا آغاز کر دیا گیا

سالانہ عمارتوں کی تعمیراتی حفاظتی رپورٹ میں عمارت کی تعمیر سے متعلق چوٹوں میں بڑی کمی کو نمایاں کیا گیا

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک سٹی میں تعمیراتی حفاظتی ہفتے کا آغاز کر دیا گیا۔ سالانہ عمارتوں کی تعمیراتی حفاظتی رپورٹ میں عمارت کی تعمیر سے متعلق چوٹوں میں بڑی کمی کو نمایاں کیا گیا۔ تعمیراتی کارکنوں کے لیے تربیت کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 30)

۷۸۶
یا حیُّ یا قیُّومُ
آستانہ عالیہ اُچ شریف والے
سید حسن رضا
ماہر آسٹرولوجر
ONE NIGHT FACTION TOTAL ALL MAGIC
کیا آپ کی شادی شدہ زندگی میں سکون نہیں ہے؟
ماہر عملیات، تعویزات، موکلات، جنات ہر کام رازداری سے
علم ایک اٹل حقیقت ہے مگر چلتا ہے جب کوئی علم چلانے والا
ہر وہ کام کروائیں جس سے آپ کا دلی و دماغی سکون برباد ہو گیا
حدیث نبوی جس نے استخارہ کروایا وہ ناکام نہیں ہوتا۔ استخارہ فی سبیل اللہ
00923037373630 لاہور پاکستان

STATEMENT FROM NYC HEALTH COMMISSIONER DR. ALISTER MARTIN ON FEDERAL APPEALS COURT RESTRICTIONS ON MIFEPRISTONE ORDERS BY MAIL

نیویارک ہیلتھ کمشنر ڈاکٹر الیسٹر مارٹن کا اسقاط حمل کی دوائی سے متعلق بیان

مائف پرسٹن کو محفوظ طریقے سے اسقاط حمل کی دیکھ بھال اور اسقاط حمل کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے، ڈاکٹر الیسٹر

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک ہیلتھ کمشنر ڈاکٹر الیسٹر مارٹن کا اسقاط حمل کی دوائی سے متعلق بیان سامنے آیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مائف پرسٹن کو محفوظ طریقے سے اسقاط حمل کی دیکھ بھال اور اسقاط حمل کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ضروری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے لیے پیچھے کی طرف ایک پریشان کن قدم ہے۔ کئی دہائیوں سے مائف پرسٹن کو محفوظ طریقے سے اسقاط حمل کی دیکھ بھال اور اسقاط حمل کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس شواہد پر مبنی دوا پر پورے ملک میں مریض اور فراہم کنندگان (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 24)

NYC HEALTH + HOSPITALS' NYC CARE REACHES MILESTONE OF ONE YEAR OF PROVIDING LOW- AND NO-COST DURABLE MEDICAL EQUIPMENT BENEFIT

نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کی کیئر نے ایک سال کا سنگ میل حاصل کر لیا

نیویارک کیئر نے 2,652 مریضوں کو کم اور بغیر لاگت کے پائیدار طبی آلات کے مدد کی

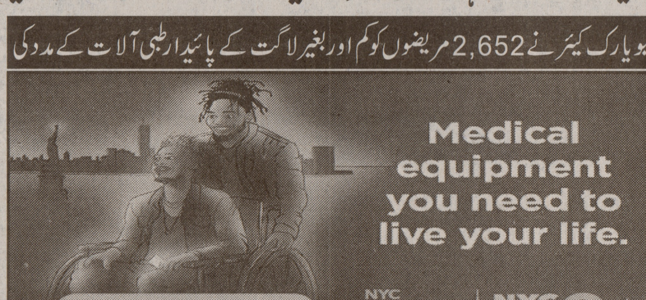

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کی کیئر نے ایک سال کا سنگ میل حاصل کر لیا۔ نیویارک کیئر نے 2,652 مریضوں کو کم اور بغیر لاگت کے پائیدار طبی آلات کے مدد کی۔ کیئر نے کم اور بغیر لاگت (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 25)

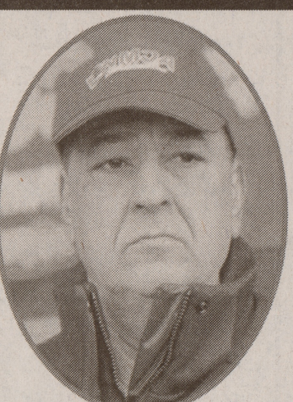

پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز شخصیت فراست چوہدری انتقال کر گئے، مکی مسجد میں نماز جنازہ، نیوجرسی میں تدفین

فراست چوہدری، پیپلز پارٹی کے رہنما جہانگیر بدر مرحوم کے کزن تھے، امریکن کونسل آف منیارٹی وومین کے ڈائریکٹر بھی تھے

کچھ عرصہ سے دل کے عارضے میں مبتلا تھے، بروکلین کے میمونڈیز ہسپتال میں زیر علاج رہے، منگل کی صبح جہان فانی سے کوچ کر گئے

نماز جنازہ میں اہل خانہ کے علاوہ کمیونٹی کے مختلف طبقہ فکر کے افراد شریک ہوئے، ACMW کے اجلاس میں فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت

نیویارک (آواز نیوز) پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز شخصیت پیپلز پارٹی یو ایس اے کے سینئر رہنما اور امریکن کونسل آف منیارٹی وومین (ACMW) کے ڈائریکٹر فراست چوہدری بقضائے الٰہی انتقال کر گئے ہیں۔ وہ ACMW کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کونسل کی سربراہ بازہ روحی نے بتایا ہے کہ صبح فراست چوہدری کے دل نے کام کرنا چھوڑ دیا اور وہ خالق حقیقی سے جا ملے۔ بازہ روحی کے مطابق 68 سالہ فراست چوہدری عارضہ قلب میں مبتلا تھے، ان کا بروکلین کے مائمونڈیز ہسپتال میں دل کا آپریشن ہوا جو کہ جان لیوا ثابت ہوا۔ فراست چوہدری کے پسماندگان میں دو بیٹے اور بیوہ شامل ہیں۔ مرحوم، پیپلز پارٹی کے سابق رہنما جہانگیر بدر کے قریبی عزیز تھے۔ فراست چوہدری کی نماز جنازہ مکی مسجد بروکلین میں ادا کی گئی۔ امام قاری اوسامہ نے نماز جنازہ پڑھی۔ اس موقع پر کمیونٹی کے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ فراست چوہدری کے اہل خانہ بھی شریک ہوئے۔ تدفین بدھ کے روز نیوجرسی کے علاقے مورگن ویل میں واقع مالبرو مسلم قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں فراست چوہدری کو سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کمیونٹی کے مختلف طبقہ فکر کے افراد نے فراست چوہدری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ امریکن کونسل آف منیارٹی وومین کے آفس میں سربراہ بازہ روحی کی سربراہی میں ایک تعزیتی اجلاس میں فراست چوہدری کی مغفرت کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں اے سی ایم ڈبلیو کے لئے فراست چوہدری کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز
WEEKLY AWAZ NEW YORK
ہفت روزہ آواز
یو ایس اے نیویارک
ایڈیٹر ایم ۔ آر فرخ

ہر پاکستانی زبان میں قابل فخر ادب

اب کے مئی اپنی گرمی دکھا رہا ہے۔ اسماعیل میرٹھی نے کہا تھا۔ مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ۔ مگر کراچی میں مئی میں ہی گل کھلتے ہیں۔ ہم نے لکھا تھا۔ مئی جب آنے والا ہو/ گلی کوچوں میں حدت ہو/ ہوا رک رک کے چلتی ہو/ گھروں ذہنوں دلوں پر حبس غالب ہو/ گھروں میں بند خوشبوئیں ہوا کے گیت سننے ساحلوں پر جا پہنچتی ہیں/ حسیں چہروں کے درشن سے ہمیشہ عمر بڑھتی ہے/ کلفٹن کے مقدر میں تو کتنا حسن لکھا ہے/ تو اس کی عمر بھی صدیوں میں بڑھتی ہے... شہر کنکریٹ کے جنگل بنا دیے گئے ہیں۔ درخت لگانے کے بجائے کاٹے جا رہے ہیں۔ فطرت سے ٹکرانے کے نتائج بہت خطرناک ہوتے ہیں سو وہ ہم اور آپ بھگت رہے ہیں۔ میں 21 ویں صدی کا گزشتہ صدیوں سے موازنہ کرنے بیٹھ جاتا ہوں۔ وہ چھاؤں کے ہزار یے تھے۔ اب دہکتی دھوپ کے دن ہیں تپتی ہوئی راہوں پر پھرنا پڑتا ہے۔ بچوں کے امتحان بھی اسی گرمی میں ہو رہے ہیں۔ اپریل 1986ء میں بے نظیر بھٹو صاحبہ جلاوطنی ختم کر کے پاکستان آئیں تو مجھے یاد پڑتا ہے کہ وہ کراچی تین مئی کو پہنچیں۔ شارع فیصل پر نعرے بلند ہو رہے تھے تین مئی... حکومت گئی... مئی کا ہم قافیہ گئی ہی ہے۔

ہم نے پہلے جھنگ کی گرمیاں دیکھیں۔ ریت ہمیشہ بہت تپتی ہے ذرے نوک شمشیر بن جاتے ہیں۔ پھر ہم نے جیکب آباد، لاڑکانے، دادو کی تپش بھی دیکھی اور اکثریت کو گدلا پانی پیتے پایا۔ ہمیں بھی کہیں کہیں یہی جام نوش کرنے پڑے۔ شاہ لطیف کہتے ہیں۔ ان دیکھے اشجار ہیں ہر سو صحرا پربت پیاس دل دہلاتے دشت جبل اور من میں خوف و ہراس آگ اگلتا سورج میرا ہجلس رہا ہے ماس وہاں تو آ جا پاس جہاں ہوں تنہا ویرانوں میں/ سرآبری۔ دوسری داستان . ترجمہ آغا سلیم/ یہ آج سے 450 سال پہلے کی دھوپ کا منظر ہے۔ خوش قسمت ہیں ہم موجودہ پاکستان والے جنہیں شاہ لطیف۔ مست توکلی۔ سلطان باہو۔ بلھے شاہ۔ رحمان بابا اور کیسے کیسے صوفیاء کی بلند خیالی اور ندرت عاشقی میسر ہے... سندھی پنجابی بلوچی ہو کہ پشتو خوشبو سب کو آپس میں ملاتی ہے مہکتی اردو... زبانیں ایک دوسرے کی بہنیں ہیں سہیلیاں ہیں، سوکنیں نہیں ہیں۔ ہر زبان کی اپنی صدیاں ہوتی ہیں۔ ٹرمپ جیسے ڈیل پسند انہیں آپس میں لڑواتے ہیں۔ اکادمی ادبیات پاکستان شہید ذوالفقار علی بھٹو نے آغاز کیا تھا۔ وہ ایک روشن خیال بصیرت مند رہبر تھے جنہیں پاسبانوں نے بیگانوں کے کہنے پر اپنے لوگوں سے جدا کر دیا۔ وہ ایک مکمل اور کامیاب ریاست کے خدوخال جبین اور رخسار سے آشنا تھے۔ ریاست کو ایک شجر سایہ دار بنانا چاہتے تھے، اس ادارے کو کمال فن اعزاز کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ مجھے بھی دو بار جیوری میں شرکت کا موقع ملا ہے دونوں بار پہلے سے صدیوں پرانی زبانوں کے فن کو قومی زبان اردو کی مرکز غالبیت سے مرعوب ہوتے دیکھا۔ میں خود کو سندھ کا مقروض سمجھتا ہوں۔ ہمیشہ دکھ ہوتا ہے کہ سندھی پڑھ لیتا ہوں۔ سمجھ لیتا ہوں۔ بول نہیں سکتا۔ لکھ نہیں سکتا۔ قاضی اسد عابد کا احسان مند ہوں کہ وہ برسوں سے میرے کالموں کو ترجمہ کروا کے۔ روزنامہ عبرت۔ میں چھاپتے ہیں سندھی قارئین تک میری محسوسات براہ راست پہنچا دیتے ہیں۔ اب سینئر صحافی ایڈیٹر شیر محمد کھاوڑ بھی اپنے روزنامہ۔ اپیل۔ میں یہ کرم فرما رہے ہیں۔ اس کرم فرمائی سے میں سندھی پڑھنے والوں کیلئے اجنبی نہیں ہوں بلکہ فیس بک پر سندھی میں کمنٹ زیادہ آتے ہیں۔ میں پہلی بار انڈیا گیا۔ ایک اہم ادارے بک ٹرسٹ آف انڈیا کا دورہ بھی کیا۔ بک ٹرسٹ والے انڈیا کی اس وقت کی 21 زبانوں کے افسانوں، تنقیدی مضامین اور شاعری کا انتخاب ہر سال شائع کرتے تھے اور اس طرح کہ ہر زبان کا ہر دوسری زبان میں انتخاب کیا جاتا تھا۔ اس طرح سارے انڈیا کے ادبی ذوق رکھنے والے اپنے ملک کی ہر زبان کے اعلیٰ نثری اور شعری ادب سے اپنی زبان میں ہر سال واقف ہو جاتے تھے۔ ہم نے پاکستان میں بھی اس روایت کی طرف بار بار توجہ دلائی لیکن اس پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ ادبیات والے اپنے رسالے میں تو دوسری زبانوں کے ترجمے کی کوشش کر رہے ہیں مگر اس طرح سال بھر کا انتخاب شائع نہیں ہوتا اس طرح اردو اور پاکستانی زبانیں پڑھنے والوں میں جو فاصلہ ہے وہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو سمیت ہر زبان میں بہت اعلیٰ آفاقی ادب تخلیق ہو رہا ہے۔ جس طرح اس وقت علاقائی سیاست مرکزی سیاست پر غالب ہے۔ اسی طرح پاکستانی زبانوں میں افسانہ، ناول، تنقید، شاعری قومی زبان اردو سے کہیں زیادہ معیاری تخلیق ہو رہی ہے۔ میں اردو زبان میں لکھتا ہوں لیکن مجھے کہنے دیجیے کہ اردو ان سب زبانوں کے بعد وجود میں آئی ہے، سندھی آٹھویں صدی عیسوی سے بلوچی پانچ ہزار سال سے پشتو 25 سو سال سے ہندکو 5500 سال سے پنجابی 5 ہزار سال سے سرائیکی 45 سو سال سے، بلتی کشمیری آٹھویں صدی عیسوی سے کسی نہ کسی لہجے میں موجود ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اردو سب سمجھتے ہیں پڑھتے ہیں۔ اس لئے اسے قومی زبان کا درجہ اور رابطے کا موقع ملا ہے۔ پاکستانی زبانوں کے ادیب بھی اردو میں لکھنا فخر محسوس کرتے ہیں۔ میری استدعا یہ رہی ہے کہ اکادمی ادبیات پاکستان ہر سال اردو سمیت ساری زبانوں میں قلمبند ہونے والے ادب کا انتخاب دوسری ہر زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرے۔ اس طرح ادبی ذوق رکھنے والے پاکستانی قارئین جو پاکستان میں بھی ہیں اور سمندر پار ملکوں میں بھی۔ وہ اپنی ہر شیریں زبان کی تازہ ترین ادبی تخلیقات کے معیار سے آگاہ رہ سکیں گے۔ جیوری کے ارکان بھی ہر زبان کے ادب کی رفتار سے آشنا ہوں گے۔ پھر پاکستان میں کمال فن ایوارڈ کا فیصلہ کرنے میں کسی مشکل یا جھجک کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ یہ ویسے بھی قومی یک جہتی اور پاکستان کی پرانی اور نئی صدیوں کو آپس میں ملانے کی ایک مثبت کوشش ہوگی۔

فرموداتِ اقبالؒ

اے جہان آباد! اے گہوارۂ علم و ہنر
ہیں سراپا نالۂ خاموش تیرے بام و در
ذرّے ذرّے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر
یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر
(بانگِ درا)

شیخ ادریس رحمہ اللہ کی شہادت

خاص مضمون

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اور دارالعلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث، ولی صفت، فنافی اللہ شخصیت اور جے یو آئی کے بزرگ رہنما شیخ ادریس؟ کی المناک شہادت نے نہ صرف دینی حلقوں بلکہ پورے معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

یہ ایک فرد کی شہادت نہیں بلکہ ایک فکری، دینی اور سماجی المیہ ہے جس کے اثرات دوررس اور تباہ کن ہوں گے۔

حضرت شیخ؟ جید عالم دین، ہزاروں علماء ؒ کے استاد، اصلاح امت اور امن کے علمبردار تھے، پوری زندگی قرآن وسنت کی تعلیم و ترویج کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ "زینت المحدثین" کے لقب سے معروف اس عظیم ہستی کی جدائی ایک ایسے خلا کو جنم دے گئی ہے جس کا پر ہونا آسان نہیں۔

شیخ ادریس رحمہ اللہ 1961ء ؒ میں ضلع چارسدہ کے علاقے ترنگزئی میں ایک علمی و دینی گھرانے میں پیدا ہوئے، اپنے والد مولوی حکیم عبدالحق، دادا مفتی شہزادہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک جیسے ممتاز اداروں سے دورہ حدیث مکمل کیا، پشاور یونیورسٹی سے عربی و اسلامیات میں ایم اے بھی کیا۔

وہ ایک بلند پایہ محدث، باثر خطیب اور جمعیت علمائے اسلام سے وابستہ متحرک رہنما تھے، حضرت شیخ نے دارالعلوم نعمانیہ، دارالعلوم اسلامیہ تنگی اور دارالعلوم حقانیہ میں تین دہائیوں سے زائد عرصہ تک بخاری شریف، جامع ترمذی اور دیگر کتب حدیث کی تدریس کر کے ہزاروں طلباء ؒ کے سینوں کو حدیث نبوی کے نور سے منور اور علمی و فکری تربیت کی، وہ دارالعلوم نعمانیہ میں شیخ الحدیث وصدر المدرسین کے منصب پر فائز رہے، جے یو آئی ضلع چارسدہ کے امیر، صوبائی سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن، سابق رکن صوبائی اسمبلی اور ڈپٹی اسپیکر بھی رہے جب کہ نفاذ شریعت کونسل کے رکن کی حیثیت سے 2004ء میں شریعت بل پیش کرنے والوں میں شامل تھے۔

5 مئی 2026ء کو چارسدہ کے علاقے اتمانزئی/ترنگزئی میں نامعلوم مسلح درندوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے، ان کے ساتھ موجود دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے، اس سانحہ پر ملک بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا، شیخ ادریس؟ کو دھمکیاں موصول ہو رہی تھیں مگر وہ فقیر منش درویش ولی اللہ مخلوق سے خوف کھانے والوں میں نہیں تھے اور بزدل سفاک درندوں نے ان کی بے خوفی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں شہید کر دیا، خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیلی تو مدارس کے علماء ؒ، اساتذہ اور طلباء ؒ پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ دارالعلوم حقانیہ اور جامعہ نعمانیہ اتمانزئی میں تو وہ پڑھاتے تھے مگر میرے مرشد و مربی بابا جان؟ کے علمی گلشن دارالعلوم عربیہ مظہر العلوم میں ان کی شہادت پر جو کہرام مچ گیا، لگ رہا تھا ہر طالب علم یتیم ہو گیا، صرف پختونخوا نہیں پورے ملک کے مدارس، خانقاہوں اور تبلیغی و دینی مراکز میں کہرام مچ گیا، لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔ طلباء ؒ، علما اور صلحا کے محبوب شیخ ادریس؟ تو جام شہادت نوش کر کے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے مگر ان کی رحلت ملت اسلامیہ کے جسد میں ایسا شگاف ہے جسے پر کرنا ناممکن ہے۔

ہماری تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کوئی چراغ بجھا، امت کی راہوں میں اندھیرا بڑھا۔ آج ایک اور چراغ بجھ اور ایک اور شگاف پڑ گیا۔ شیخ ادریس صاحب؟ نے جو تقریر میرے بابا جان؟ کی رحلت کے موقع پر کی تھی اس کا ایک ایک لفظ ہمارے دلوں پر نقش اور ہمارے لیے مشعل راہ ہے انشاء ؒ اللہ اس پر پھر کبھی لکھوں گا۔

شیخ ادریس صاحب؟ کی شہادت کے غم اور درد کو پورے معاشرے نے اپنی اجتماعی محرومی اور بے بسی کے طور پر محسوس کیا۔ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے تمام جید علماء ؒ کرام نے شیخ ادریس صاحب؟ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ اس میں کوئی شک اور دو رائے نہیں کہ شیخ ادریس شہید نے اسلام اور پاکستان سے والہانہ محبت کی قیمت جان کی بازی لگا کر چکائی ہے۔

یہ اس سانحے کی سنگینی کو اجاگر اور اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ قتل محض ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک فکر، ایک نظریہ اور ایک قومی و دینی وحدت پر حملہ ہے۔ شیخ ادریس؟ کے قتل کے اس اندوہناک واقعے کا ارتکاب جس نے بھی کیا ظلم عظیم کر کے اللہ کے قہر کو دعوت دی مگر صرف وہ عناصر ذمے دار نہیں، اس بربریت کے پیچھے ایک پورا فکری، سماجی اور سیاسی پس منظر کارفرما ہے۔ وہ عناصر جو ان قاتلوں کے نظریات کو جواز فراہم کرتے ہیں، جو ان کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں، یا ان کی مذمت سے گریزاں رہتے ہیں، درحقیقت اسی جرم میں برابر کے شریک ہیں۔

افسوسناک، حیران کن اور پریشان کن پہلو یہ قتل ایک مسلمان نے کیا مگر دل نہیں مانتا کہ ایک مسلمان اور امت محمدی کا دعویدار مسلمان شیخ ادریس صاحب جیسے مجسم بخاری شریف کو کیسے شہید کر سکتا ہے؟

اسلام امن، رواداری اور انسانیت کے احترام کا دین ہے، اور کسی بھی بے گناہ انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا۔ اسلام کے نام پر قتل و غارت گری نہ صرف دینِ اسلام کی تعلیمات اور روح کے منافی ہے بلکہ اس سے معاشرے میں فکری انتشار اور شدت پسندی کو تقویت ملتی ہے۔ ایسے حادثات کے تناظر میں سیاسی قیادت کے کردار پر بھی سوالیہ نشان لگتا ہے کیونکہ جب قومی سطح کے رہنما اپنے مفادات کے تحت ایسے عناصر کے خلاف واضح موقف اختیار کرنے سے گریز کرتے ہیں، یا ان کے سہولت کاروں کے لیے نرم گوشہ رکھتے اور نرم زبان استعمال کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ معاشرے میں ابہام اور کنفوژن کی صورت میں نکلتا ہے۔ کارکنان کو ایک واضح سمت دینے کے بجائے انھیں ایک ایسی فضا میں رکھا جاتا ہے جہاں حق اور باطل کی تمیز دھندلا جاتی ہے۔

یہ طرزِ عمل وقتی سیاسی فائدہ تو دے سکتا ہے مگر طویل المدت طور پر ریاست اور معاشرے کی جڑیں ہلا کر رکھ دیتے ہیں، حقیقت جانتے ہوئے خاموشی اختیار کرنے والے اس المیے میں کسی نہ کسی درجے میں شریک ہیں۔ اگر باطل کے خلاف آواز بلند نہ کی جائے تو خاموشی بھی ایک طرح کی تائید بن جاتی ہے۔ ذاتی رنجشیں، اداروں سے اختلافات یا ماضی کے زخم کسی کو یہ حق نہیں دیتے کہ وہ معاشرے میں پھیلتی ہوئی گمراہی اور فساد پر خاموش رہے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 1)

پنشن کم گھر پر سود زیادہ، یہ کیسا ریلیف پروگرام

خاص مضمون

محمد ابراہیم خلیل

دنیا بھر میں اس وقت شرح سود تاریخ کے اس موڑ پر کھڑی ہے جہاں اس کی کارستانیوں سے سب ہی متاثر ہیں۔ عالمی بینک اور آئی ایم ایف جیسے ادارے ترقی پذیر ممالک کو مالیاتی نظم وضبط کے نام پر سخت شرائط دے رہے ہیں اس نے شرح سود کو بڑھاوا ہی دیا ہے۔

ایسے میں وزیراعظم کا "اپنا گھر پروگرام" امید کی ایک کرن ہے لیکن یہ سبسڈی سے جڑی ہوئی نہیں ہے، کیونکہ دنیا کے کئی ملکوں نے اپنے شہریوں کو ہاؤسنگ کی سہولت فراہم کرنا بنیادی حق کے طور پر تسلیم کر رکھا ہے۔ سنگاپور میں 80 فی صد آبادی سرکاری ہاؤسنگ اسکیموں میں رہتی ہے۔ ترکیہ نے کم لاگت مکانوں کے لیے بڑے پیمانے پر سبسڈی دی ہے۔ چین نے شہری علاقوں میں لاکھوں اپارٹمنٹس تعمیر کیے۔ کئی ملکوں نے سود کو کم یا ختم کر کے براہ راست سبسڈی دے کر عوام کو چھت فراہم کی ہے۔ پاکستان میں ماضی میں بھی ہاؤسنگ منصوبوں کا اعلان ہوتا رہا لیکن اکثر اعلانات حقیقت کا روپ نہ دھار سکے۔

غالباً 2019 تک سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر چھوٹا موٹا پلاٹ دیا جاتا تھا جسے کچھ ملازمین اونے پونے فروخت کر کے اپنا مکان بنانے کے لیے استعمال کر لیتے تھے۔ 2019 کے بعد سرکاری ملازمین کے لیے اپنا گھر اسکیم متعارف کرایا گیا اور اس سلسلے میں ابتدائی فیس بھی وصول کی گئی لیکن اب نہ اس رقم کا پتا نہ اسکیم کی خبر۔ اس مفت اسکیم کے اجرا کرتے ہی یہ بتایا گیا کہ 10 سال کے لیے 5 فی صد سود کی شرح ہوگی۔ اس لحاظ سے سستا گھر کا تصور برقرار رکھنا مشکل ہے۔

ایک طرف اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سود کا خاتمہ ہو، دوسری طرف حکومت اپنا گھر اسکیم کو فلاحی منصوبہ بھی قرار دے رہی ہے اور اس پر 5 فی صد شرح سود منافع بھی حاصل کرنا چاہ رہی ہے، لہٰذا مکمل حکومتی سبسڈی کے بغیر یہ منصوبہ کیسے کامیاب قرار دیا جا سکتا ہے۔ اپنا گھر پروگرام ایک خوبصورت خواب ضرور ہے مگر بلا سود کو کم از کم ہو، حکومت اگر اپنی سبسڈی شامل نہیں کرتی تو کم از کم منافع کمانے سے گریز کرے۔ کئی ملکوں نے جب چھت کو انسانی حق سے زیادہ ایک معاشی پروڈکٹ بنا دیا تو وہاں رہائش مہنگی ہو کر رہ گئی۔ لندن سے لے کر لاگوس تک ممبئی سے قاہرہ تک گھر اب دولت مندوں کے نام نہیں رہے بلکہ سود قرض اور قسطوں کی زنجیر بن چکا ہے۔ کراچی سے لے کر اسلام آباد کی کشادہ سڑکوں تک صرف ایک سوال خاموشی سے پھیل رہا ہے، اگرچہ وزیراعظم کا "اپنا گھر پروگرام" کا بنیادی مقصد قابل تحسین ہے مگر پالیسی کی خوبصورتی اس کے اعلان میں نہیں، اس کے اثرات میں ہوتی ہے۔ معاشی اصول یہ کہتا ہے کہ جب منڈی کسی بنیادی ضرورت کو جیسے رہائش منصفانہ طور پر فراہم نہ کر سکے تو ریاست کو مداخلت کرنا پڑتی ہے۔ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 2)

معاشی ڈاکے کا الزام

خاص مضمون

محمد سعید آرائیں

پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے پیپلز لیبر بیورو اور پیپلز یونٹی نے پی آئی اے کی نجکاری کے خلاف ایک وائٹ پیپر جاری کر دیا ہے جس میں (ن) لیگ کی حکومت کی طرف سے قومی فضائی ادارے پی آئی اے کی نجکاری کو نجکاری تاریخ کا بڑا معاشی ڈاکہ قرار دیا گیا ہے اور 26 ارب روپے سالانہ کمانے والے ادارے کی صرف دس ارب روپے میں فروخت کو حکومت کی نااہلی قرار دیا ہے جو گزشتہ سال ہوئی تھی جس پر وائٹ پیپر میں سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں جب کہ حکومت نے پی آئی اے کی نجکاری کو انتہائی شفاف اور ملک کے مفاد میں قرار دے کر خوشی کے شادیانے بجائے تھے مگر کئی ماہ بعد پیش کیے جانے والے وائٹ پیپر نے حکومتی حلیف پیپلز پارٹی کے الزامات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

پیپلز پارٹی اگرچہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت میں وزارتوں سے جان بوجھ کر دور ہے جب کہ وفاقی حکومت کی طرف سے پیپلز پارٹی کو وزارتیں لینے کی متعدد بار پیشکش ہو چکی ہے۔ موجودہ حکومت میں پیپلز پارٹی کے پاس صدر مملکت، چیئرمین سینیٹ، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی، دو صوبوں کی گورنری کے آئینی عہدے ہونے کے ساتھ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سربراہی کا عہدہ ہے مگر جان بوجھ کر کوئی وفاقی وزارت نہیں لی تھی اور نجکاری کی وزارت مسلم لیگ (ن) کے ایک اچھی شہرت رکھنے والے ایک مشہور سابق بیوروکریٹ کے پاس ہے۔ وائٹ پیپر میں الزام لگایا گیا ہے کہ 2024 میں پی آئی اے نے 26 ارب روپے کا خالص منافع کمایا تھا اور پی آئی اے کے کل اثاثوں کی مالیت 288-187 ارب روپے ہے جب کہ اسے صرف دس ارب روپے میں بیچا جا رہا ہے۔

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور پیپلز لیبر بیورو پاکستان کے انچارج چوہدری منظور احمد نے پی آئی اے کے دو شعبوں کے تعاون سے یہ وائٹ پیپر جاری کیا ہے۔ پی آئی اے کی نجکاری کئی ماہ قبل گزشتہ سال ہوئی تھی اور نیلامی کے مراحل کے دوران صدر مملکت، پی پی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، پیپلز لیبر بیورو کے انچارج چوہدری منظور سمیت پی پی رہنماؤں کو علم تھا کہ حکومت پی آئی اے کی نجکاری کرنے جا رہی ہے اور نیلامی کے روز سب کو پتا تھا جب کہ حکومت نے پی آئی اے کی نیلامی خفیہ نہیں کھلے عام کی تھی جسے دنیا نے دیکھا اور حکومت نے نیلامی کو شفاف قرار دیا تھا۔ پی آئی اے کو سالوں سے اسٹیل ملز کراچی کی طرح سفید ہاتھی قرار دیا جاتا رہا جو مسلسل نقصان میں جا رہا تھا جس کا خسارہ حکومت پورا کرتی آ رہی تھی۔

پی آئی اے کے متعدد جہاز گراؤنڈ کیے جانے کی وجہ سے سفر کے قابل نہیں تھے جن کی مینٹیننس پر بھی اخراجات ہو رہے تھے اور خراب جہازوں کے باعث پی آئی اے کی آمدن بھی متاثر ہو رہی تھی اور متعلقہ جہازوں کے عملے کو تنخواہیں بھی بدستور دی جا رہی تھیں۔ ملک میں جب بھی پیپلز پارٹی کی حکومت رہی، اس نے فراخ دلی سے اپنے لوگوں کو پی آئی اے میں بھرتی کیا جس کی وجہ سے پی آئی اے میں پیپلز پارٹی کی حامی پیپلز یونٹی مضبوط یونین رہی جس نے زیادہ تر پی آئی اے ریفرنڈم میں کامیابی حاصل کی اور پی پی حکومت اس سلسلے میں مشہور رہی ہے کہ وہ لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے خواہ پی آئی اے یا دیگر اداروں میں جگہ ہو نہ ہو، وہ دل کھول کر اپنے حامیوں کو نوازتی آ رہی ہے۔

اسی لیے کہا جاتا تھا کہ "بے نظیر آئے گی، روزگار لائے گی" مگر 2007 میں پیپلز پارٹی کی چیئرمین پاکستان تو آئی تھیں مگر الیکشن سے قبل شہید کر دی گئیں جس کے نتیجے میں 2008 میں پیپلز پارٹی کو سب سے زیادہ نشستیں ملی تھیں اور پیپلز پارٹی میں پہلی بار بھٹو خاندان سے باہر کے یوسف رضا گیلانی کو وزیراعظم بنایا گیا جب کہ آصف زرداری صدر منتخب ہوئے تھے۔ پیپلز پارٹی عوام کو روزگار دینے اور مسلم لیگ (ن) حکومت میں آ کر لوگوں کو سرکاری نوکریوں سے محروم رکھنے اور برسرروزگار ملازمین کو بے روزگار کرنے کے لیے مشہور ہے۔

پی پی حکومت میں پی آئی اے میں بھرتیاں ہوتی رہیں جس سے اخراجات بڑھتے اور قومی فضائی کمپنی مالی طور کمزور ہوتی رہی اور پی آئی اے کی تباہی کی جو کسر رہ گئی تھی وہ پی ٹی آئی کی حکومت میں اس کے وزیر غلام سرور خان نے پوری کر دی تھی جن کے حقائق کے برعکس دیے گئے بیان سے پی آئی اے دنیا میں بدنام ہو اور عوام کے اعتماد سے محروم ہوئی کہ جنھوں نے غلط بیان دیا تھا کہ پی آئی اے کے بڑی تعداد میں پائلٹ تجربہ کار نہیں جس سے کئی ممالک نے اپنے ملکوں میں پی آئی اے کے داخلے پر پابندی لگا دی تھی جس سے پی آئی اے کو بھاری مالی نقصان پہنچا تھا۔

مسلسل نقصان کے باعث پی آئی اے کی نجکاری کی کوشش پیپلز پارٹی کی وجہ سے ناکام رہی اور آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہونے سے خسارہ بڑھتا گیا اور گزشتہ سال (ن) لیگ کی حکومت پی آئی اے کو فروخت کرنے میں تو کامیاب ہوگئی مگر کئی ماہ بعد پیپلز پارٹی کے وائٹ پیپر نے نجکاری پر سوالات اٹھا دیے ہیں اور حیرت انگیز طور نجکاری کمیشن اور حکومت کی طرف سے وائٹ پیپر میں لگائے گئے سنگین الزامات کا فوری طور جواب نہیں آیا۔ اس سلسلے میں پیپلز پارٹی کو نیلامی کے بعد فوری طور پر پی آئی اے سے متعلق اصل حقائق عوام کے سامنے لانے چاہیے تھے مگر ایسا نہیں ہوا جسے اب پی پی کی سیاست بھی قرار دیا جا رہا اور قوم حقائق سے لاعلم ہے۔

☆......☆......☆

فرمانِ قائدؒ

اسلام نے ہمیں یہی سبق دیا ہے کہ اور آپ یقیناً مجھ سے اتفاق کریں گے کہ آپ خواہ کچھ اور بھی کیوں نہ ہوں یا کہیں بھی ہوں، آپ مسلمان ہیں۔ اب آپ ایک قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔

(ڈھاکہ...31 مارچ 1948ء)

توانائی بچانے کے فیصلے...

سلمان رسول اشرف

توانائی بچانے کے لیے اب
کمر بستہ ہمارے رہنما ہیں
ادھر تاجر دکانیں بند کر کے
بھرے جائیں مسلسل سرد آہیں

خلیجی جنگ اور پاکستان کے داخلی مسائل

خاص مضمون

حسن عسکری رضوی
سابق نگران وزیراعلیٰ پنجاب
Weeklyawaz@yahoo.com

خلیجی خطے کی ریاستیں اور پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان موجودہ تعطل سے پریشان ہیں۔ امریکہ اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی اور دونوں فریقوں کے درمیان میڈیا پر مبنی دشمنی توجہ کا مرکز ہے۔ خلیجی خطے میں جاری تنازع کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ اس نے خطے کی ریاستوں کی ملکی سیاست، معاشرت اور معیشت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ہم پاکستان پر اس کے منفی اثرات کا جائزہ لیں گے۔

خلیجی جنگ کے اثرات صرف حکومتی سطح تک محدود نہیں ہیں۔ اس نے عام لوگوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انہیں تیل کی قیمتوں میں اضافے اور گیس کی شدید قلت سے بڑے معاشی جھٹکے لگے ہیں۔ پاکستان کو 80 فیصد سے زیادہ تیل خلیجی خطے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی بڑی گیس سپلائی قطر سے ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں اور گیس کی قلت نے عام لوگوں پر خاصا معاشی بوجھ ڈال دیا ہے۔ پیٹرول پمپس پر پیٹرول کی قیمت 401 فی لیٹر ہے جو مزید بڑھ سکتا ہے۔ حکومت گھروں کو گیس کی فراہمی کو کنٹرول کرتی ہے تاکہ بجلی کی پیداوار کے لیے گیس دستیاب ہو۔ کچھ دیہی علاقوں میں بجلی کا بند ہونا 10 سے 12 گھنٹے تک ہوتا ہے۔ گیس اور تیل جس میں پیٹرول اور ڈیزل شامل ہیں دونوں کی قیمتوں نے عام لوگوں کے معاشی بوجھ میں اضافہ کیا ہے۔ اگر آپ بجلی اور گیس کے بلوں کا جائزہ لیں تو سرکاری چارجز اور ٹیکس اور سپلائی کمپنیوں کے سروس چارجز بجلی اور گیس کی سرکاری قیمتوں سے زیادہ ہیں۔ اس سب نے غریب طبقے کے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے کیونکہ انہیں یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی میں مشکل پیش آتی ہے۔ تمام صوبائی حکومتوں نے موٹر سائیکل سواروں کو کچھ مالی ریلیف فراہم کرنے کے لیے کچھ منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ تاہم، طریقہ کار اتنا پیچیدہ ہے، جس میں مختلف حالات شامل ہیں، کہ اس کا فائدہ ان تمام لوگوں تک پہنچنے کا امکان نہیں ہے جنہیں مدد کی ضرورت ہے۔

بیشتر اشیائے خوردونوش اور گھریلو ضروریات کی دیگر اشیا کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور ڈیلرز اور دکاندار اپنی مرضی کے مطابق اشیا فروخت کر رہے ہیں۔ ایک ہی چیز کی قیمتیں بازار سے مختلف ہوتی ہیں۔ صوبائی حکومتوں نے متعدد اشیائے خوردونوش کی قیمتیں مقرر کی ہیں لیکن یہ قیمتیں صارفین کو آسانی سے دستیاب نہیں ہیں۔ وہ عام طور پر زیادہ قیمت ادا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر معروف کمپنیوں کے پیک شدہ دودھ کی قیمت 325 روپے سے لے کر 380 روپے فی لیٹر تک ہے۔ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے بہت سے لوگ دو وقت کا کھانا بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ اپنے اہل خانہ کے لیے ضروری اشیائے خوردونوش خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ زرعی اشیائے خوردونوش کے بارے میں ایک اور قابل ذکر مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان کی بیرون ملک سے اشیائے خوردونوش کی درآمدات میں گزشتہ برسوں کے دوران اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال گندم، دال، پام آئل اور تیل کے بیجوں کو درآمدی فہرست میں نمایاں طور پر شامل کیا گیا۔ پاکستان بیرون ملک سے بھی روئی درآمد کرتا ہے۔

پڑوسی ممالک کے ساتھ پاکستان کی تجارت میں کمی آئی ہے۔ بھارت سے ادویات بنانے کے خام مال کے علاوہ کوئی تجارت نہیں ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی ڈاک سروس نہیں ہے۔ افغانستان کے ساتھ تجارت کم سے کم ہو گئی ہے۔ ماضی میں پاکستان کچھ سامان سڑک کے ذریعے افغانستان کے راستے وسطی ایشیائی ریاستوں کو بھیجتا تھا۔ اب، پاکستان نے ایران اور ترکمانستان کے راستے وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت کے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جس سے فاصلہ تقریباً دوگنا ہو گیا ہے۔ حال ہی میں پاکستان نے اس زمینی راستے سے کچھ سامان کرغزستان بھیجا تھا۔

پاکستان کی ملکی سیاست میں ایک تعطل ہے۔ اگرچہ پی ٹی آئی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے خلیجی خطے میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی حمایت کی ہے، لیکن ایک طرف (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 5)

برصغیر میں عدالتی نظام کا ارتقاء

خاص مضمون

اطہر قادر حسن

ڈاکٹر توصیف احمد خان

ہندوستان کی تاریخ کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ قدیم دور میں آزاد عدلیہ کا تصور موجود نہیں تھا۔ مغل دور میں بادشاہ قاضی مقرر کرتے تھے۔ مغلوں کے دور میں چند قاضی ایسے گزرے ہیں جنھوں نے بادشاہ کی خواہش کو رد کرتے ہوئے فیصلے کیے اور پھر بادشاہ وقت کے قہر کا شکار ہوئے۔

لندن کی حکومت نے 1688 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں عدالت قائم کرنے کا چارٹر عطا کیا تھا، وں مدراس میں اسی سال پہلی عدالت قائم ہوئی۔ 1726 میں برطانوی حکومت نے پہلا چارٹر منسوخ کر کے نیا چارٹر جاری کیا۔ اس چارٹر کے تحت تین پریذیڈنسی ٹاؤنس میئرز عدالتیں (Mayors Town Presidency Courts) قائم ہوئیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں 1773 میں کلکتہ میں سپریم کورٹ قائم ہوئی۔ 1858 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا اقتدار ختم ہوا اور برطانوی حکومت نے پورے ہندوستان میں جدید عدالتوں کا نظام قائم کیا۔ پہلے ان عدالتوں میں گورے عدالتوں کے جج مقرر ہوتے تھے۔ برطانوی حکومت نے پہلی دفعہ ایک ہندوستانی شہری جسٹس سمبوناتھ پنڈت کو 2 فروری 1863 کو کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا تھا۔

برطانیہ ہند کی حکومت عدلیہ کی مکمل آزادی کے حق میں نہیں تھی، یہی پالیسی تھی کہ جب کسی عدالت کے سامنے ہندوستانی شہری دوسرے ہندوستانی شہری کے خلاف استغاثہ دائر کرتا تھا تو جج مکمل انصاف کرتے تھے مگر جب معاملہ کسی گورے کا آجاتا یا کسی شہری نے کسی بھی طرح ہندوستان کی آزادی کی حمایت میں کوئی کام (جرم) کیا ہوتا تو یہ عدالتیں اندھی ہو جاتی تھیں۔

عظیم انقلابی بھگت سنگھ اور ان کے ساتھی طویل بھوک ہڑتال اور عوام کے احتجاج کے باوجود انصاف سے محروم رہے مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ بھگت سنگھ کی پھانسی کی نگرانی کا مرحلہ آیا تو کسی بھی ہندوستانی جج نے یہ فریضہ انجام دینے سے انکار کیا۔ لاہور انتظامیہ کے دباؤ پر نواب محمد خان قصوری جو اعزازی مجسٹریٹ کے عہدے پر فائز تھے، یہ فریضہ انجام دینے پر تیار ہوئے تھے۔

ہندوستان کے بٹوارے کے بعد انڈیپنڈنٹ ایکٹ کے تحت انگریزوں کی تیار کردہ مسلمان بیوروکریسی نے نئے ملک کا نظام سنبھال لیا۔ سابق بیوروکریٹ غلام محمد سیکریٹری جنرل چوہدری محمد علی وزیراعظم اور گورنر جنرل سے زیادہ طاقتور ہوئے۔ جب فیڈرل کورٹ قائم ہوئی تو سندھ چیف کورٹ کے چیف جسٹس طیب علی سینیارٹی میں سب سے آگے تھے مگر لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عبدالرشید کو پاکستان کا پہلا چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔ چیف جسٹس عبدالرشید ریٹائر ہوئے تو بنگال ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اے ایس اکرم سینئر ترین جج تھے۔ گورنر جنرل غلام محمد بنگالی جج کو چیف جسٹس بنانے پر تیار نہ ہوئے اور حکومت برطانیہ سے درخواست کی گئی کہ گورے جج کو پاکستان کا دوسرا چیف جسٹس بنانے کے لیے نامزد کیا جائے۔ جسٹس اکرم نے تاریخی فیصلہ کیا۔ انھوں نے گورنر جنرل سے کہا کہ انھیں چیف جسٹس نا بنائیں، مگر برطانیہ سے جج درآمد نہ کریں۔ غلام محمد نے ایک جونیئر جج جسٹس منیر کو چیف جسٹس مقرر کر دیا۔

جسٹس منیر نے اس ملک میں جمہوریت کی کمزور بنیادوں کو کھودنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ انھوں نے اس ملک کو ایک آمرانہ نظریہ ضرورت سے روشناس کرایا۔ جسٹس منیر نے پہلے گورنر جنرل کی جانب سے پہلی آئین ساز اسمبلی توڑنے کے فیصلہ کو قانونی جواز فراہم کیا۔ 1959 میں جنرل ایوب خان کے مارشل لاء کو نظریہ ضرورت کے تحت ہی قانونی اقدام قرار دیا۔ تاریخ شاید ہے کہ جنرل ضیاء ؒ الحق اور جنرل مشرف نے جب قانونی حکومتوں کو برطرف کیا تو جسٹس انوار الحق اور جسٹس ارشاد حسن خان نے جسٹس منیر کی Doctrine کی آڑ لے کر جنرل ضیاء ؒ الحق اور جنرل پرویز مشرف کی حکومتوں کو قانونی جواز فراہم کیا، وں انتظامیہ کی عدلیہ پر بالادستی کی روایت مستحکم ہوئی۔ غیر جمہوری نظام کی بنیاد پر اکثریتی صوبہ مشرقی پاکستان کے عوام میں احساس محرومی سرائیت کر گیا۔

جسٹس انوار الحق نے سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کی سزا کو برقرار رکھا۔ تاریخ نے اس فیصلہ کو بھٹو کا عدالتی قتل قرار دیا۔ سینئر وکلاء ؒ کا کہنا ہے کہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دینے کا فیصلہ اتنا برا ہے کہ آج تک اس فیصلہ کو کسی بھی عدالت میں نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکا۔ جسٹس منیر نے انتظامیہ کی بالادستی کی جو روایت قائم کی اس روایت کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس کیانی نے سب سے پہلے چیلنج کیا مگر جنرل ایوب خان کی حکومت نے سزا کے طور پر جسٹس کیانی کو سپریم کورٹ میں ترقی نہیں دی۔

اسی طرح جسٹس اے آر کارنیلیس نے جسٹس منیر کے نظریہ ضرورت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ جسٹس دراب پٹیل، جسٹس محمد علیم، جسٹس فخر الدین جی ابراہیم، جسٹس سعید الزماں، جسٹس ناصر اسلم زاہد اور جسٹس خدا بخش مری وغیرہ نے جسٹس منیر کے نظریہ کو مکمل طور پر مسترد کیا۔ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور اقتدار میں سپریم کورٹ نے الجہاد ٹرسٹ کیس (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 4)

آبنائے ہرمز اور سیز فائر

خاص مضمون

مزمل سہروردی

جب میں یہ تحریر لکھ رہا ہوں، آبنائے ہرمز میں کشیدگی موجود ہے۔ امریکا نے آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے جہاز نکالنے کے لیے ایک آپریشن فریڈم شروع کیا ہے، جس کے جواب میں ایران نے اس آپریشن کو ناکام بنانے کے لیے جوابی حکمت عملی شروع کر دی ہے۔

یہ درست ہے کہ آبنائے ہرمز میں اگر ہزاروں نہیں تو سیکڑوں جہاز ضرور پھنسے ہوئے ہیں۔ امریکا ان جہازوں کو نکالنا چاہتا ہے۔ ان جہازوں کا عملہ بھی کئی ماہ سے آبنائے ہرمز میں پھنسا ہوا ہے۔ ان کے پاس کھانے پینے کی کمی ہو گئی ہے۔ وہ مشکل حالات میں ہیں اور آبنائے ہرمز کی بندش جاری ہے۔

ان میں تیل کے جہاز بھی شامل ہیں لیکن سب تیل کے جہاز نہیں ہیں، دیگر چیزوں کے جہاز بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ ان جہازوں کو لنگر انداز ہونے کے لیے کوئی بندرگاہ میسر نہیں۔ یہ صورتحال کافی سنگین ہے۔ لیکن نہ ایران کسی جہاز کو گزرنے دے رہا ہے نہ امریکا ایران کے کسی جہاز کو گزرنے نہیں دے رہا۔

ہے امریکا کے نیول بلاکیڈ سے ایران کی تیل اور دیگر سامان کی تجارت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ لیکن فی الحال جب تک میں یہ تحریر لکھ رہا ہوں، آبنائے ہرمز کھلنے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ امریکا کے آپریشن فریڈم کی کامیابی کے بھی امکانات نظر نہیں آ رہے۔

ایران کی مزاحمت ابھی قائم ہے، ایران ابھی آبنائے ہرمز بند رکھنے کی طاقت رکھتا ہے، اس کی میزائل مارنے کی طاقت ابھی بھی موجود ہے۔ وہ اپنی اس طاقت کا بلاخوف مظاہرہ بھی کرتا ہے۔ ابھی ایران نے ابوظہبی پر میزائل مارے ہیں۔ جس کی وجہ سے صورتحال ایک دم پھر کافی خراب ہو گئی ہے۔ امریکا نے اپنے سفارتخانے بند کر دیے ہیں۔ اپنے لوگوں کو وہاں سے نکلنے کے لیے کہہ دیا ہے۔

لیکن یو اے ای کی پالیسی عرب ممالک میں ایران امریکا جنگ کے حوالے سے سب سے مختلف ہے۔ وہ جنگ چاہتے ہیں۔ دیگر عرب ممالک جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ فرق کافی اہم ہے۔

ایران نے فجیرہ آئل ڈپو کو نشانہ بنایا ہے۔ ابوظہبی آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے اب فجیرہ سے اپنا تیل برآمد کر رہا ہے۔ یہاں سے آبنائے ہرمز کو بائی پاس کیا جا سکتا ہے۔ ایران کا اس پر حملہ بھی ایک پیغام ہے کہ اگر ہمیں تیل برآمد کرنے کی اجازت نہیں تو کسی اور کو بھی نہیں کرنے دیں گے۔ بہرحال اس حملے کے بعد سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے یو اے ای کے حکمران محمد بن زید کو فون کر کے تحمل کا مشورہ دیا ہے۔ ایران کو جواب نہ دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ورنہ ایک خدشہ یہ بھی تھا کہ اس بار عرب ممالک اور ایران کی جنگ شروع ہو جائے۔ لیکن شائد سعودی عرب نے پھر یو اے ای کو روکا ہے۔

دنیا کے سو سے زائد ممالک آبنائے ہرمز کی بندش سے پریشان ہیں۔ لندن میں ایک کانفرنس بھی ہوئی جس میں سو سے زائد ممالک نے فوری آبنائے حرمز کھولنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران کی بندش کی مذمت بھی کی گئی ہے۔ یورپ اور عرب ممالک سمیت سب آبنائے ہرمز کی بندش سے پریشان ہیں۔ تیل کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئی ہیں۔ لیکن ابھی سب ممالک طاقت سے آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

امریکا کی تو بہت کوشش رہی ہے کہ دنیا کے تمام متاثرہ ممالک آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے اس کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ لیکن ابھی کوئی بھی ملک امریکا کے ساتھ شامل ہونے کے لیے تیار نہیں۔ دنیا ابھی برداشت کر رہی ہے۔ دنیا تنگ ہے۔ دنیا کو مسائل ہیں۔ مہنگا تیل سب کا مسئلہ ہے۔ تیل کی سپلائی میں کمی سب کا مسئلہ ہے۔ لیکن ابھی دنیا اس مسئلہ پر جنگ کرنے کو تیار نہیں۔ شائد دنیا سمجھتی ہے کہ یہ امریکا اور ایران کا معاملہ ہے۔

ان دونوں کو مل کر ہی حل کرنا چاہیے۔ جنگ کی ضرورت نہیں۔ عرب ممالک بھی آبنائے ہرمز کی بندش سے بہت تنگ ہیں۔ ان کی تیل کی سپلائی بالکل رک گئی ہے۔ وہ بھی آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے بے تاب ہیں۔ لیکن ابھی ایران سے جنگ کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ وہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ ان کے مسائل دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ لیکن ابھی ان کی طرف سے تحمل کا ہی پیغام ہے۔ ابوظہبی کی فجیرہ آئل ایکسپورٹ پر ایرانی میزائل حملوں کے بعد بھی انھیں تحمل کا ہی پیغام دیا گیا ہے۔

دنیا کی کوشش یہی ہے کہ معاملہ افہام وتفہیم اور سفارتکاری اور مذاکرات سے حل ہو جائے۔ لیکن یہ سوال ہے کہ کب تک۔ ایران کو اس بات کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ ایک حد سے زیادہ آبنائے ہرمز کی بندش ممالک کے لیے خطرناک بنتی جا رہی ہے۔

اس لیے ایران یہ کھیل زیادہ عرصہ جاری نہیں رکھ سکتا۔ کہیں نہ کہیں دنیا کو باہر نکلنا ہوگا۔ دباؤ ایران پر بڑھے گا۔ اس بات کا خطرہ موجود ہے کہ اگر اب سیز فائر ٹوٹا تو اس کی بڑی وجہ آبنائے ہرمز ہوگی۔ ایران کے پاسداران انقلاب کی جانب سے امریکی جہازوں کا نشانہ بنانے کا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ لیکن امریکا نے اس کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ابھی امریکا بھی سیز فائر کو توڑنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ وہ آبنائے ہرمز کھلوانے کی خواہش رکھتا ہے تاکہ تیل کی عالمی قیمتیں نیچے آ جائیں۔ یہ قیمتیں امریکا کے لیے بھی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 3)

Patron in Chief
(سرپرست اعلیٰ)
Raja Sajid
(New York)

Editor & Publisher
M. R Farrukh
HEAD OFFICE: 35-20, 149 STREET
APT # 1A FLUSHING NY 11354
Ph: 917-442-9283
Fax: 917-341-7991

Asim Siddiqui
Bureau Chief
9316-D Old Keene Mill Rd. Burke VA. 22015
E-mail: asimhockey@gmail.com
Ph: 703-618-8288

Naveed Qazi
City Editor/ Reporter
88-20 173 Street Jamaica New York
Email: Navednyc21@yahoo.com

Neelam Shahzadi
Marketing Manager
Shahzadi22@yahoo.com

Lahore Bureau
MOHAMMAD ANWAR
Sky Center: Shop # 12, 2nd Floor, Kareem Market
Allama Iqbal Town Lahore | Ph: 0315-313-8393

Rizwan Shafique
Pre-Press Manager
themass52@gmail.com

بقیہ 1

دینی طبقات پہلے بھی ایسے سانحات کا سامنا کر چکے ہیں۔ مولانا سمیع الحق، مولانا حامد الحق حقانی، مولانا حسن جان، مفتی نظام الدین شامزئی، ڈاکٹر عادل جیسے جید علماء ؒ کی شہادتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ علمائے دین ایک طویل عرصے سے دہشت گردی کا نشانہ بنتے آ رہے ہیں۔

دارالعلوم حقانیہ کے صحن میں مولانا سمیع الحق شہید اور ان کے لخت جگر مولانا حامد الحق حقانی شہید کی لاشیں پڑی ہیں، ظالموں نے شیخ ادریس رحمہ اللہ کے اندوہناک قتل سے ایک اور گہرا زخم پہنچایا ہے۔ شیخ ادریس صاحب؟ اور دیگر شہداء ؒ کی قربانیاں ہم سے تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اجتماعی طور پر اپنا احتساب کریں۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہم کس بیانیے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن، علم اور اعتدال کے ساتھ یا نفرت، شدت اور گمراہی کے ساتھ؟ علماء ؒ، مشائخ، سیاسی قیادت اور عوام سب کو اپنی اپنی ذمے داری کا احساس کرنا ہوگا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم دوٹوک انداز میں ہر قسم کی انتہاپسندی اور اس کے فکری جواز کو مسترد کریں اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کی طرف بڑھیں جہاں اختلاف رائے تو ہو مگر تشدد کی کوئی گنجائش نہ ہو۔ یہی ان عظیم شخصیات کے ساتھ حقیقی وفاداری ہوگی جنہوں نے اپنی جانیں دین اور قوم کے لیے قربان کیں۔

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں
کہ سارے شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے

شیخ ادریس شہید؟ کی شہادت سے ملک ایک نامور محدث اور ولی صفت سے محروم ہو گیا بالکل اسی طرح شیخ ادریس؟ کے سسر عظیم مفسر مولانا حسن جان؟ کو بھی شہید کیا گیا تھا۔ ہم سب شیخ ادریس؟ کے لواحقین، دارالعلوم حقانیہ اور دارالعلوم نعمانیہ چارسدہ کے طلبہ، اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

میں ان کے شاگردوں، مریدین، متعلقین اور عقیدت مندوں سے ملتمس ہوں کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں مگر اس پر ضرور سر جوڑ کر سوچیں کہ ہم کب تک اپنے اکابرین کے جنازے اٹھاتے رہیں گے اگر ریاست تحفظ نہیں دے سکتی تو ہمیں اپنے اکابرین کے تحفظ کے لیے لائحہ عمل بنانا ہوگا۔ بس بہت ہو گیا ہمیں اور شہید اکابرین نہیں غازی اکابرین چاہیے اگلی بار حملہ آور کو دوزخ رسید کرنا ہوگا ورنہ ہم سے سب کچھ چھین جائے گا۔

اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث مولانا ادریس؟ کی شہادت کو قبول فرمائے، انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

منتقم اللہ، شیخ ادریس صاحب اور دوسرے اکابرین کے سفاک قاتلوں، قاتلوں کی پشت پناہی کرنے اور ہمدردی رکھنے والوں کو اپنی شان و عظمت کے مطابق انتقام لے کر نشان عبرت بنائیں، آمین ثمہ آمین یارب العالمین۔

بقیہ 2

مارکیٹ خود بخود انصاف پیدا نہیں کرتی، اسے پالیسی کے ذریعے درست کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان میں ہاؤسنگ مارکیٹ واضح طور پر ایک مارکیٹ فیلیئر کا شکار ہے۔ حکومت کی جانب سے 5 فی صد قرض کی پیش کش غریب ریٹائرڈ سرکاری ملازمین پر ایک بوجھ بن سکتی ہے۔ یہاں پر ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔ ریاست اپنے ان سرکاری ملازمین کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے؟ جنھوں نے اپنی عمر کے 36 یا 40 سال اپنی تنخواہ کا ایک حصہ جی پی فنڈ میں جمع کرایا اور بہت سوں نے مذہبی بنیادوں پر سود بھی نہیں لیا اور جب وہ ریٹائر ہوتے ہیں تو جی پی فنڈ میں شامل انٹرسٹ کی بڑی رقم سے محروم ہونے کی وجہ سے نہ مکان خرید سکتے ہیں نہ بڑی رقم کی سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، ایسے میں انھیں بھی سود دینا پڑے گا، اسے انصاف پر مبنی پالیسی نہیں قرار دیا جا سکتا۔

سرکاری ملازمین اور حکومت کے درمیان ایک غیر تحریری سماجی معاہدہ ہوتا ہے کہ آپ ملک کے لیے زندگی لٹا دیں، ہم آپ کو ہر موقع پر بڑھاپے میں تحفظ فراہم کریں گے۔ ایسی کسی بات کے مظاہر سامنے نہیں آ رہے بلکہ قرض پر ان سے بھی سود لیا جائے گا جنھوں نے ساری زندگی کی ملازمت میں حکومت سے سود نہیں لیا، لہٰذا ایسے ملازمین جنھوں نے جی پی فنڈ سے سود نہیں لیا، ان کو بلاسود قرض فراہم کرنا ہی انصاف ہے، اگر پالیسی کا فائدہ ان لوگوں کو نہیں ملتا جو سب سے زیادہ ضرورت مند ہیں تو وہ پالیسی کامیاب نہیں صرف مکمل ہوتی ہے۔ پاکستان میں گھروں کی کمی ایک کروڑ یونٹ سے بھی زیادہ پہنچ چکی ہے۔

شہری آبادی کا کم از کم 40 فی صد حصہ کرائے کے گھروں میں رہتا ہے، تعمیراتی لاگت جو کہ 120 گز کے گھر کا 2010 میں 20 لاکھ روپے کے لگ بھگ تھا، 2020 تک 40 لاکھ اور 2025 میں 60 سے 70 لاکھ تک پہنچ چکا ہے، لہٰذا ایسی صورت حال میں حکومت کو سب سے پہلے ان افراد کا ہاتھ تھامنا ہوگا جنھوں نے ریٹائرمنٹ کے وقت سود جیسی اضافی رقم نہیں لی اور زیادہ رقم نہ حاصل کرنے کی بنیاد پر اپنی رہائش سے محروم رہے۔ آج وہ اپنی زندگی کے آخری لمحے میں ہیں اور انھیں بھی وہی قرض پر سود کی پیشکش کی جا رہی ہے جس سے وہ ہمیشہ بچتے چلے آئے ہیں۔ نیز اس پالیسی کا دائرہ کار 5 لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ سے زائد تک لے کر جایا جائے۔

بقیہ 3

دور سرگرم ہوئی ہیں۔ تاہم ابھی سیز فائر کو امریکا قائم رکھنا چاہتا ہے۔ اسی لیے ابو ظہبی کو بھی تحمل کا پیغام ہے۔ اسرائیل بھی خاموش ہے۔ کیونکہ ابھی امریکا کا اشارہ نہیں۔

امریکا ابھی پاکستان کے ذریعے کی جانے والی سفارتکاری کو موقع دینا چاہتا ہے۔ کب تک یہ اہم سوال ہے۔ شائد تب تک جب تک ٹرمپ کا دورہ چین مکمل نہ ہو جائے۔ ٹرمپ جنگ کے سائے میں چین نہیں جانا چاہتے۔ لیکن کیا وہ مکمل امن حاصل کر جا سکیں گے۔ امن معاہدہ اس سے پہلے ہو جائے گا۔ یہ بھی ایک سوال ہے۔ دن کم رہ گئے ہیں۔ اس لیے اگر امن معاہدہ نہیں بھی ہوتا تو سیز فائر تو قائم رہنا چاہیے۔ باقی دورہ چین کے بعد دیکھا جائے گا۔ ابھی تو یہی منظر نامہ لگ رہا ہے۔

بقیہ 4

میں ایک تاریخی فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ کے تحت عدلیہ انتظامیہ کے تسلط سے آزاد ہوئی اور چیف جسٹس آف پاکستان کے تقرر کے لیے سینیارٹی کا اصول طے ہوا۔ اس فیصلے کا سب سے پہلے نشانہ اس وقت کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ بنے جو فیصلہ کے مصنفین میں شامل تھے۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے سجاد علی شاہ کو جونیئر جج ہونے کے باوجود چیف جسٹس مقرر کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے تمام ججوں نے ان کی معزولی کا فیصلہ کیا۔

جب جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا تو عبوری آئینی حکم (P.C.O) کے تحت ججوں کو ایسا حلف اٹھانے کی ہدایت کی گئی جس کے تحت جنرل پرویز مشرف کی حکومت قانونی قرار پائی مگر اس وقت کے چیف جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس وجیہ الدین احمد اور سندھ ہائی کورٹ کے جج جسٹس رشید رضوی نے حلف اٹھانے سے انکار کیا، جب جنرل پرویز مشرف نے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری کو معزول کیا تو وکلاء برادری نے تاریخی تحریک چلائی۔ حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ جسٹس افتخار چوہدری بحال ہو گئے مگر انھوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ایک متوازی حکومت قائم کر لی۔ انھوں نے عوام کو جلد اور سستا انصاف فراہم کرنے کے اہم ترین مسئلہ پر توجہ نہیں دی۔

وکلاء ؒ تحریک میں کچھ خطرناک منفی رجحانات ابھر کر سامنے آئے۔ عوام میں وکلاء ؒ تحریک کے حوالے سے مایوسی پیدا ہوئی۔ انسانی حقوق کی رہنما عاصمہ جہانگیر نے جسٹس افتخار چوہدری کی آمریت کے خلاف سب سے پہلے آواز اٹھائی اور وکلاء ؒ نے انھیں سپریم کورٹ بار کا صدر منتخب کیا۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے اسٹیبلشمنٹ کی سرپرستی میں نہ صرف منتخب وزیراعظم میاں نواز شریف کو نااہل قرار دیا بلکہ ایک متوازی حکومت قائم کر لی۔ ان کے بعد آنے والے چیف جسٹس صاحبان نے اپنے پیش رو جج صاحبان کی پیروی کی، یوں عدلیہ کی متوازی حکومت کے منفی اثرات ظاہر ہونے لگے۔ ججز کی تقرری، تعیناتی اور ٹرانسفر کا نیا نظام قائم ہوا ہے، اس کے تحت اسلام آباد ہائی کورٹ کے تین ججز کے تبادلے ہوئے ہیں، بہرحال 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے آزاد عدلیہ جمہوری نظام کے استحکام کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

بقیہ 5

پی ٹی آئی اور دوسری طرف پی ایم ایل این کی زیر قیادت مخلوط حکومت اور فوج کے اعلیٰ افسران کے درمیان گھریلو محاذ آرائی برقرار ہے۔ پی ٹی آئی کارکنوں کے عدالتی ٹرائل جاری ہیں۔ عمران خان تنہائی میں قید کاٹ رہے ہیں۔ 2 دسمبر 2025 کے بعد سے کوئی پارٹی رہنما یا ان کے خاندان کے رکن نے ان سے ملاقات نہیں کی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کی ہدایت پر ان کے وکیل کا صرف ایک استثنا تھا۔ اسی جیل کمپلیکس میں قید عمران کی اہلیہ ہر چند ہفتوں بعد ان سے مختصر ملاقات کرتی ہیں۔ حکومت نے ان کے خاندان یا پارٹی کو بتائے بغیر ان کی آنکھوں کا کچھ طبی علاج فراہم کیا۔

تحریک انصاف کو اندرونی تنظیمی اور قیادت کے مسائل کا سامنا ہے۔ عمران خان کی رہائی کے لیے سڑکوں پر تحریک چلانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ کے پی کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے صوبائی انتظامی امور کو سنبھالنے کے بجائے سڑکوں پر احتجاج شروع کرنے میں زیادہ وقت صرف کیا ہے۔ تاہم، ابھی تک اس بات کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے کہ پنجاب اور سندھ میں کوئی بڑا احتجاج شروع ہو سکتا ہے کیونکہ وفاقی اور دو صوبائی حکومتیں سخت تعزیری اور ضابطہ کار قوانین کا اطلاق کرتی ہیں تاکہ لوگوں میں خوف و ہراس پیدا ہوتا کہ انہیں سڑکوں پر ہونے والے احتجاج سے دور رکھا جا سکے۔

ملکی سیاسی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے پاکستان کی ملکی سیاست میں جنگ بندی اور امن کی ضرورت ہے۔ اس سے حکومت کے لیے عام لوگوں کو درپیش معاشی مسائل کو حل کرنا آسان ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں حکمرانی کے نظام سے عوام میں بڑے پیمانے پر بیگانگی پائی جاتی ہے اور وہ اپنے مستقبل کے بارے میں ناامیدی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ اندرونی سیاسی استحکام کے لیے اچھے اشارے نہیں ہیں۔

بقیہ 6

2017 میں ٹائٹل جیتا جبکہ 2018، 2019 اور 2021 میں فائنل میں شکست کھائی۔ پشاور زلمی کے بابر اعظم 588 رنز بنا کر ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر رہے۔ ان کی ہی ٹیم کے کشال مینڈس نے 550 رنز بنائے۔ پشاور کے ہی سفیان مقیم نے سب سے زیادہ 22 وکٹیں حاصل کر کے کامیاب ترین باؤلر رہے۔

بقیہ 7

میں برآمدات میں 9.50 فیصد کی بہتری دیکھی گئی تاہم اسی ماہ درآمدی بل میں 28 فیصد سے زائد اضافے نے تجارتی خسارے کے بوجھ کو مزید بڑھا دیا۔ رواں مالی سال 2025-26 ؒ کے پہلے 10 ماہ کے دوران ٹیکسٹائل ایکسپورٹس میں صرف 22 کروڑ ڈالر اضافہ ہوا جبکہ جولائی 2025 سے اپریل 2026 تک ٹیکسٹائل برآمدات کا حجم 15 ارب ڈالر سے زائد رہا۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق جولائی تا اپریل ٹیکسٹائل برآمدات میں ایک اعشاریہ چار آٹھ فیصد اضافہ ہوا، گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں ٹیکسٹائل برآمدات کا حجم 14 ارب 85 کروڑ ڈالر تھا۔ گزشتہ مالی سال کی بہ نسبت ماہانہ بنیاد پر ٹیکسٹائل برآمدات میں 22 اعشاریہ 8 فیصد اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کے مطابق اپریل میں ٹیکسٹائل برآمدات تقریباً ایک اعشاریہ پانچ ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں گزشتہ سال اپریل میں ٹیکسٹائل ایکسپورٹس کا حجم 1 اعشاریہ 2 ارب ڈالر تھا۔

بقیہ 8

کیوں نہیں؟ یہ سوال اس وقت اور بھی اہم ہو جاتا ہے جب مقامی سطح پر شر پسند، 'ایک اور پاکیزہ' اور 'معمہ' جیسے ڈرامے نہ صرف ریٹنگز بلکہ ناظرین کی توجہ بھی حاصل کر رہے ہوں۔ کیا وجہ ہے کہ یہی مواد عالمی معیار پر جگہ نہیں بنا پا رہا؟ پاکستانی انڈسٹری میں ٹیلنٹ کی کمی کا دعویٰ کرنا مشکل ہے۔ گذشتہ ایک سال کے دوران ہانیہ عامر، فاران طاہر اور ساجد حسن جیسے اداکار بین الاقوامی پراجیکٹس میں کام کر چکے ہیں۔ ہانیہ عامر نہ صرف دلجیت دوسانجھ کی پنجابی فلم 'سردار جی تھری' کی مرکزی ہیروئن تھیں، بلکہ اس فلم نے انڈیا میں ریلیز نہ ہونے کے باوجود ریکارڈ بزنس کیا۔ ہالی وڈ میں آئرن مین، سٹار ٹریک اور سکیپ پلینیٹ جیسی فلموں کے ذریعے اپنا لوہا منوانے کے بعد فاران طاہر اب ہم ٹی وی کے ڈرامے لیڈر کے ساتھ پاکستانی ٹی وی پر کم بیک کر رہے ہیں، جبکہ گذشتہ ماہ ساجد حسن ایمازون پرائم کی سیریز بیٹ میں اکیڈمی ایوارڈ ونر رز احمد کے والد کے کردار میں نظر آئے۔ اس کے علاوہ گذشتہ سال ریلیز ہونے والی ہالی وڈ فلم دی ونڈو میں فیصل قریشی اور سمیع خان جب کہ دی مارشل آرٹسٹ کے ذریعے شاز خان اور صنم سعید نے عالمی سطح پر ڈیبیو کیا۔ اگر ٹیلنٹ موجود ہے تو پھر رکاوٹ کہاں ہے؟ کچھ ماہرین اس کا ذمہ دار صنعت کے ڈھانچے، پروڈکشن کے معیار اور سب سے بڑھ کر ڈراموں کی طوالت کو قرار دیتے ہیں۔ پاکستانی ڈراموں میں جہاں کئی خصوصیات ہیں وہیں ماہرین کی نظر میں ایک خرابی بھی ہے، ان کی غیر ضروری طوالت۔ جہاں ایک طرف ماضی میں پی ٹی وی کے دور میں 13 اقساط پر مشتمل ڈرامے عام تھے، وہیں آج کل 30 سے 50 اقساط تک کے ڈرامے معمول بن چکے ہیں۔ حال ہی میں نشر ہونے والا شر پسند اس کی ایک مثال ہے، جو 50 سے زائد اقساط پر مشتمل تھا۔ اگرچہ نعمان اعجاز کی عمدہ اداکاری کی وجہ سے اس ڈرامے نے ریٹنگز حاصل کیں، مگر سوشل میڈیا پر اس کی طوالت کو شدید تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اس کے برعکس ایک اور پاکیزہ نسبتاً کم اقساط میں مکمل ہوا اور اسے اس کی کہانی اور پروڈکشن کے لیے سراہا گیا۔ یہ فرق محض ناظرین کے ذوق کا نہیں بلکہ ایک بڑے مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے، خاص طور پر ایک ایسے دور میں جہاں کم اقساط کی او ٹی ٹی سیریز کو دیکھنے والے زیادہ پسند کرتے ہیں۔ او ٹی ٹی پلیٹ فارمز پر مواد کا فارمیٹ روایتی ٹی وی سے مختلف ہوتا ہے۔ یہاں سیریز عموماً 6 سے 10 اقساط پر مشتمل ہوتی ہیں اور ہر قسط کا دورانیہ بھی محدود ہوتا ہے۔ اس فارمیٹ میں کہانی کو غیر ضروری طوالت کے بغیر پیش کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ڈرامہ نگار صائمہ اکرم چوہدری کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں، گذشتہ دس سالوں کے دوران وہ سنو چندا، عشق جلیبی اور چپکے چپکے سمیت کئی ایسے رمضان ڈرامے لکھ چکی ہیں، جن کا دورانیہ بھی کم ہوتا ہے اور جن کی اقساط کا تعین بھی پہلے سے ہوتا ہے۔ بی بی سی اردو سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستانی ڈراموں کی طوالت کی سب سے بڑی وجہ کمرشل ازم ہے۔ 'جب ایک ڈرامہ مقبول ہو جاتا ہے تو اسے طول دینا ایک کاروباری فیصلہ بن جاتا ہے۔ اضافی اقساط کا فائدہ صرف پروڈیوسر کو ہوتا ہے۔' وہ وضاحت کرتی ہیں کہ اکثر ڈرامے ایک مخصوص تعداد کی اقساط کے لیے لکھے جاتے ہیں، مگر بعد میں انہیں فلیش بیکس، سست رفتار مناظر اور غیر ضروری ٹریکس کے ذریعے بڑھا دیا جاتا ہے۔ ان کے مطابق یہ رجحان نہ صرف کہانی کو متاثر کرتا ہے بلکہ ناظرین کی دلچسپی بھی کم کر دیتا ہے۔ رائٹر اور ڈائریکٹر محسن علی نے گذشتہ چند سالوں میں منی سیریز فارمیٹ پر کام کرنے کی کوشش کی، ان کا لکھا ڈرامہ گناہ جس میں صبا قمر، سرمد کھوسٹ اور رابعہ بٹ مرکزی کردار ادا کر رہی تھیں، اس قدر مقبول ہوا تھا کہ ہدایتکار عدنان سرور کو اس کا پریکویل انسپکٹر صبیحہ بنانا پڑا تھا۔

بقیہ 9

روشنی ڈالی گئی۔ نیویارک میں پاکستان کے قونصلیٹ جنرل نے اہم مالیاتی اداروں کے تعاون سے "روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ: برجنگ ڈسٹینسز" کے عنوان سے ایک ویبینار کا انعقاد کیا۔ سیشن نے پاکستان کے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور تارکین وطن کے ساتھ مشغولیت میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ قونصل جنرل جناب عامر احمد اتوزئی نے اپنے کلمات میں سمندر پار پاکستانیوں کی اہمیت اور ترسیلات زر کے ذریعے ان کے تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے مالیاتی خدمات میں رسائی، شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جاری کوششوں کا ذکر کیا۔ مقررین نے آر ڈی اے کی خصوصیات کا خاکہ پیش کیا، بشمول بینکنگ، سرمایہ کاری، اور دولت کے انتظام کی خدمات، اور ریٹرن کو بڑھانے اور عمل کو آسان بنانے کے لیے حالیہ اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا۔ قونصلیٹ نے سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینے اور تارکین وطن کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 10

جارہے تھے، موٹر سائیکل سوار دہشتگردوں نے ان کی گاڑی کو نشانہ بنایا، پولیس نے واقعے کو ٹارگٹ کلنگ قرار دے دیا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل؟ فریدی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کر لی ہے، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل؟ فریدی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کر لی ہے، شہید کا تعلق جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) سے تھا، جے یو آئی نے تین روزہ سوگ اور صوبے بھر میں احتجاج کا اعلان کر دیا ہے، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے معروف جید عالم دین و سابق ایم این اے شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور پولیس حکام سے رپورٹ طلب کی ہے، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل؟ فریدی چارسدہ پہنچے اور فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس کے نماز جنازہ کے موقع پر شریک رہے، شہید کو لاکھوں عقیدت مندوں کی موجودگی میں آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک کر دیا گیا، دوسری جانب چارسدہ کے معروف عالم دین مولانا محمد ادریس کے شہید کے ہائی پروفائل قتل کیس کی نگرانی و تحقیقات کے لیے 3 رکنی پراسیکیوشن ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مولانا محمد ادریس منگل کی صبح ترنگزئی میں اپنے گھر سے درس حدیث کیلئے جامعہ نعمانیہ اتمانزئی جا رہے تھے، اتمانزئی بائی پاس کے قریب موٹر سائیکل سوار دہشتگردوں نے انکی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر شہید ہو گئے، ترجمان خیبر پختونخوا پولیس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پولیس نے سیف سٹی کیمروں کی مدد سے حملہ آوروں کی شناخت کے حوالے سے پیشرفت کی ہے اور ملزمان کی تصاویر حاصل کر لی گئی ہیں جن کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ 11

امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ پنجاب جنرل انشورنس کمپنی محکمہ خزانہ کے زیر نگرانی تمام سرکاری اداروں کی "نان لائف" انشورنس کی ذمہ دار ہوگی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کو جامع ہیلتھ انشورنس پالیسی کا پلان پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے لئے چیئرمین پی اینڈ ڈی، سیکرٹری فنانس اور صدر پنجاب بینک پر مشتمل بورڈ قائم ہوگا۔ اجلاس میں پنجاب جنرل انشورنس کمپنی کے قیام کے لئے سمری صوبائی کابینہ کو ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے انشورنس پلان میں نجی سیکٹر کو بھی شامل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب لائف اور جنرل انشورنس کمپنی کے بزنس پلان اور تیز ترین منظوری کے عمل کو سراہا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب لائف انشورنس کمپنی وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے ہیلتھ انیشیٹیوز اور صحت سہولت پروگرام کو سنبھالنے کی طرف گامزن ہے۔ پنجاب لائف انشورنس کمپنی کا سرکاری ملازمین کے ورکر ویلفیئر فنڈ، پنشن فنڈ فار پنشنرز انشورنس کوریج اور شہریوں کے لئے سکیمز بنانے کے لئے اداروں سے اشتراک جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی انفراسٹرکچر اور وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت اور کہا کہ پنجاب اصلاحات پہلے بھی آگے تھا، آج بھی آگے ہے اور ان شاء اللہ ہمیشہ آگے رہے گا۔ ایسی ہیلتھ انشورنس پالیسی لائیں گے کہ جس کو جہاں سے دل کرے، اپنا علاج کروا سکے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ دنیا بھر میں انشورنس سیکٹر ترقی کر رہا ہے، ہمیں دنیا کے قدم سے قدم ملا کر چلنا ہے۔

بقیہ 12

قانونی راستوں کو محدود کرنے سے مہاجرین کے لیے خطرات بڑھ جاتے ہیں، ریاستوں کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے اور مہاجرت کے وسیع تر فوائد میں کمی آ جاتی ہے۔ ہجرت عالمی معیشت میں اب بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ 2024 کے وسط تک بین الاقوامی مہاجرین کی تعداد اندازاً 30 کروڑ 40 لاکھ تھی جو دنیا کی مجموعی آبادی کا تقریباً 3.7 فیصد ہیں۔ اسی طرح، مہاجر مزدوروں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے جو 2013 سے 2022 کے درمیان 3 کروڑ سے زیادہ بڑھ گئی۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ محفوظ اور قانونی ہجرت کے راستے دنیا بھر کی معیشتوں، معاشروں اور لوگوں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔ یہ جائزہ دو دہائیوں سے جاری ہے جس میں ہجرت سے متعلق عالمی اعداد و شمار اور تجزیات کو یکجا کیا جاتا ہے تاکہ پالیسی سازوں اور عام لوگوں کو ہجرت کے رجحانات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد مل سکے۔ 'آئی او ایم' کی ترجمان زوئے بریئن نے کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے میں مہاجرین بطور مزدور، کاروباری افراد اور صارفین اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ساتھ مہارتیں، جدت اور سرحد پار روابط لے کر آتے ہیں۔ اندازے کے مطابق، 2024 میں مہاجرین کی جانب سے ترسیلات زر 905 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھیں جن میں سے 685 ارب ڈالر کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں بھیجے گئے۔ یہ رقم سرکاری ترقیاتی امداد اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری دونوں سے زیادہ ہے۔ ادارے کی ڈائریکٹر جنرل ایمی پوپ کا کہنا ہے کہ ہجرت دنیا بھر میں روزگار، معاشی ترقی، استحکام اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے۔ اگرچہ ہر ملک کو مہاجرت سے متعلق پالیسی بنانے کا حق حاصل ہے لیکن علاقائی اور عالمی سطح پر تعاون زیادہ محفوظ اور بہتر نتائج دیتا ہے۔ فوائد کے باوجود ہجرت کے مواقع یکساں نہیں ہیں۔ زیادہ آمدنی والے ممالک میں مہاجرین کے لیے مواقع زیادہ ہیں اور کم آمدنی والے ممالک میں یہ محدود رہتے ہیں۔ مختلف خطوں میں بھی ہجرت کے رجحانات بھی مختلف ہیں۔ 'آئی او ایم' کی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہجرت سے حاصل ہونے والے فوائد اب خطرے میں ہیں۔ ہجرت کے قانونی راستے محدود ہونے کے نتیجے میں لوگ خطرناک ذرائع اختیار کر رہے ہیں جس سے امدادی اور معاشی اخراجات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ زوئے بریئن کا کہنا ہے کہ ہجرت کے محفوظ اور قانونی راستوں کو یقینی بنانے اور علاقائی تعاون کو مضبوط بنانے سے رکن ممالک کو مہاجرت کا موثر انتظام کرنے میں مدد ملتی ہے۔

بقیہ 13

ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے کہا ہے کہ ناجائز طور پر گرفتار کیے گئے تمام لوگوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی عمل میں آنی چاہیے جو کہ ملک میں بامعنی سیاسی اصلاحات کی طرف بنیادی قدم ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ، میانمار میں جاری بحران کے قابل عمل سیاسی حل کے لیے پرتشدد خانہ جنگی کا فوری خاتمہ اور حقیقی معنوں میں جامع اور بامعنی مذاکرات کے لیے سنجیدہ عزم کا اظہار ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے فوجی حکمرانوں اور ان کے مخالف رہنماؤں کو میانمار کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کے ساتھ مسلسل اور سنجیدہ رابطہ رکھنا ہوگا تاکہ مسئلے کے پرامن حل کی کوششوں کو تقویت مل سکے۔ انتونیو گوتیرش نے کہا ہے کہ اس عمل میں علاقائی شراکت داروں، خصوصاً جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کے ساتھ ہم آہنگی سے اقدامات کرنا ہوں گے جیسا کہ سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی نے بھی زور دیا ہے۔

بقیہ 14

لیے پہلے ہی حامی بھری ہوئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سہ ملکی ون ڈے سیریز کے شیڈول کو جلد حتمی شکل دے دی جائے گی۔ سری لنکا کرکٹ ٹیم نے دورہ پاکستان میں سہ ملکی ون ڈے سیریز سے قبل 3 ٹی ٹوئنٹی میچز بھی کھیلنے ہیں۔ ایف ٹی پی کے مطابق ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے 2 ٹیسٹ پاکستان اور سری لنکا ٹیمیں کھیلیں گی۔

بقیہ 15

ہیں، غیر محفوظ حالات میں زچگی کے خطرات بڑھ گئے ہیں اور پورے کے پورے علاقے ضروری طبی سہولیات سے محروم ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2286 میں متحارب فریقین پر طبی مراکز اور کارکنوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے زور دیا گیا ہے۔ اس قرارداد کی منظوری کو 10 برس مکمل ہونے پر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) انٹرنیشنل کمیٹی فار ریڈ کراس (آئی سی آر سی) اور 'ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز' نے دنیا بھر کے ممالک سے کہا ہے کہ وہ جنگ زدہ علاقوں میں صحت کے تحفظ کو مزید بہتر اور محفوظ بنائیں۔ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت تنازع کے تمام فریقین پر لازم ہے کہ وہ طبی عملے، سہولیات اور نقل و حمل کو تحفظ فراہم کریں اور یقینی بنائیں کہ دیگر فریق بھی ایسا ہی کریں۔ ان اداروں نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ طبی کارکنوں اور مراکز پر حملوں کی باقاعدہ نگرانی اور ان کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے۔ مزید نقصان سے بچنے کے لیے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ: قرارداد 2286 کے تحت کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد کیا جائے۔ تمام ممالک متحارب فریقین پر بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالیں۔ عسکری کارروائیوں اور جنگی قواعد میں طبی تحفظ کو شامل کیا جائے۔ طبی خدمات کو تحفظ دینے کے لیے ملکی قوانین کو مضبوط بنایا جائے۔ حفاظتی اقدامات کے لیے مناسب وسائل مہیا کیے جائیں۔ طبی عملے اور مراکز پر حملوں کی تحقیقات کر کے ان کے ذمہ داروں کا محاسبہ کیا جائے۔ اس معاملے میں پیش رفت اور مسائل کی اطلاع دینے کا نظام وضع کیا جائے۔ تینوں اداروں نے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ اٹھائے گئے تو صحت کے شعبے پر حملے انسانی اصولوں کو مزید کمزور کریں گے اور شہریوں کی زندگی کو شدید خطرات لاحق ہو جائیں گے۔

بقیہ 16

اور خلا دونوں میں دیکھے جا چکے ہیں۔ مثال کے طور پر، 2012 میں زمین ایک طاقتور شمسی طوفان کی زد میں آنے سے بال بال بچ گئی تھی۔ اگر یہ طوفان کرہ ارض سے ٹکرا جاتا تو تمام براعظموں میں بجلی کے نظام اور مواصلاتی نیٹ ورک مفلوج ہو سکتے تھے۔ بین الاقوامی ٹیلی مواصلاتی یونین (آئی ٹی یو) کی سربراہ ڈورین بوگڈان مارٹن کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل نظام میں خلل آنے کے نتیجے میں سلسلہ وار ردعمل پیدا ہوتا ہے جس کے اثرات بیک وقت مالیات، صحت، نقل و حمل، توانائی اور مواصلات جیسے شعبوں میں پھیل جاتے ہیں۔ خلا میں بڑھتا ہوا ملبہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو اس حد کو چھو رہا ہے کہ مستقبل میں مصنوعی سیاروں کو خلا میں بھیجنا ناممکن ہو سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو سیٹلائٹ نیویگیشن، مالیاتی نیٹ ورکس اور موسم کی پیشگوئی جیسے اہم نظام بیک وقت خطرے میں پڑ جائیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈیجیٹل خلل عام طور پر کسی ایک واقعے تک محدود نہیں رہتا بلکہ تیزی سے پھیلتا ہے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدرتی آفات سے جڑے ڈیجیٹل مسائل میں سے 89 فیصد بنیادی حادثے کے بجائے اس کے ثانوی اثرات سے جنم لیتے ہیں اور ان سے متاثرہ افراد کی تعداد اصل واقعے سے متاثر ہونے والوں کے مقابلے میں 10 گنا تک زیادہ ہو سکتی ہے۔ 'یو این ڈی آر آر' کے سربراہ کمال کشور کا کہنا ہے کہ یہ خطرات بنیادی نوعیت کے ہوتے ہیں جو عموماً نظر نہیں آتے اور کئی مرتبہ مختلف نظاموں کے باہمی انحصار کو مکمل طور پر سمجھا ہی نہیں جاتا۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ ایک نظام کی خرابی فوراً دوسرے نظام کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اگر بجلی کا نظام بند ہو جائے تو زیادہ تر ٹیلی کام ٹاور صرف نو گھنٹے کا بیک اپ مہیا کر سکتے ہیں اور اس کے بعد وہ بھی بند ہو جاتے ہیں۔ جب مواصلات بند ہوں تو اے ٹی ایم مشینیں کام نہیں کرتیں اور لوگوں کو اپنی ہی رقم تک رسائی نہیں رہتی۔ رپورٹ میں زور دیا گیا ہے کہ اس مسئلے کا حل یہ نہیں کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو ترک کر دیا جائے بلکہ حل یہ ہے کہ اس کی ممکنہ ناکامی سے نمٹنے کے لیے بہتر تیاری کی جائے۔ اس میں چھ ضروری اقدامات تجویز کیے گئے ہیں، جن میں ڈیجیٹل نظام کو لاحق خطرات کی بہتر نشاندہی، ان کے تحفظ سے متعلق عالمی معیار کو مضبوط بنانا، مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھانا اور نقصان کے بعد معاشروں کی بحالی کی صلاحیت میں اضافہ شامل ہے۔

بقیہ 17

دار جس چیز کے لیے وقف ہیں، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ زیادہ سے زیادہ نیویارک والے نہ صرف حکومت کی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں بلکہ ان کے کردار کو بھی سمجھتے ہیں۔ میئر ظہران کوامے ممدانی اور تسجاوان اوکن، میئر آفس آف ماس انگیجمنٹ کے کمشنر نے آرگنائز نیویارک سٹی کے آغاز کا اعلان کیا، جو کہ گورننگ کے کام میں بڑے پیمانے پر عوامی شرکت کو لانے کے لیے ایک طویل المدتی اقدام ہے۔ یہ کوشش ایک مہم کے ساتھ شروع ہوتی ہے جس کا مرکز کرایہ کے رہنما خطوط بورڈ کی آئندہ سماعتوں پر ہوتا ہے۔ رضا کار کرایہ داروں اور مالک مکانوں کو بورڈ کے جون میں ہونے والے ووٹ سے پہلے گواہی دینے کی ترغیب دینے کے لیے شہر بھر میں کینوس کریں گے، جو اس بات کا تعین کرے گا کہ 2 ملین سے زیادہ نیویارک والوں کے لیے کرایہ بڑھتا ہے یا وہی رہتا ہے۔ آر جی بی عوامی گواہی کو اپنے فیصلہ سازی کے عمل کا حصہ سمجھتا ہے۔ میئر ممدانی نے کہا کہ یہ تحریک کبھی بھی کسی ایک ایکشن یا کسی ایک انتظامیہ کے بارے میں نہیں تھی۔ یہ محنت کش طبقے کے نیویارکرز کے لیے دیرپا طاقت بنانے کے بارے میں ہے۔ اس جون میں، کرایہ کے رہنما خطوط کا بورڈ ایک فیصلہ کرے گا جس سے 20 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوں گے۔ لیکن پہلے، وہ ہماری بات سنیں گے۔

بقیہ 18

ہجوم والے محلوں میں نشستوں کی گنجائش کو بڑھانا اور گھر کے قریب ڈسٹرکٹ 75 نشستوں تک رسائی بڑھانا ہے۔ میئر ممدانی نے کہا کہ جدت، عمدگی اور فن اس شہر کے تانے بانے میں بنے ہوئے ہیں، وہ اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ نیویارکر ہونے کا کیا مطلب ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہمارے اسکول اس حقیقت کی عکاسی کریں۔ ہمارے طلبا بہترین کے مستحق ہیں۔ اس موسم خزاں میں، ہم اسے پانچ نئے سرکاری اسکولوں کے ساتھ فراہم کریں گے جو ہر عمر کے طلبا کی خدمت کرتے ہیں، معذور طلبا کی رسائی کو بڑھاتے ہیں اور فنون کی تعلیم کو مرکز میں رکھتے ہیں۔ نیویارک سٹی پبلک اسکولز کے چانسلر کمار سیموئلز نے کہا ہمارے نئے اسکول ہر محلے میں، ہر طالب علم کے لیے اعلیٰ معیار کے، سخت سیکھنے کے تجربات تک رسائی کو بڑھانے کے لیے ایک جرات مندانہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ اسکول ہماری کمیونٹیز کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جہاں ضرورت سب سے زیادہ ہے وہاں نشستیں فراہم کرنا، اختراعی اور ثقافتی طور پر جوابدہ ہدایات فراہم کرنا، اور طلبا کو کالج، کیریئر اور اس سے آگے میں کامیابی کے لیے مہارت اور اعتماد کے ساتھ تیار کرنا شامل ہے۔

بقیہ 19

کے کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ وہ ڈپٹی میئر برائے کمیونٹی سیفٹی، رینیٹا فرانکوئس کو رپورٹ کریں گی۔ ڈاکٹر ڈیلینی بروسی فی الحال نیویارک سٹی ہیلتھ پلس ہاسپٹلز میں رویے کی صحت کے دفتر میں کمیونٹی پر مبنی خدمات کے سینئر ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ صحت عامہ، ذہنی صحت کی دیکھ بھال اور فوجداری انصاف میں اصلاحات، اور کلینیکل نفسیات میں پی ایچ ڈی اور ایک دہائی سے زیادہ کا تجربہ رکھتی ہیں۔ انھوں نے اس سے پہلے فاؤنٹین ہاؤس میں چیف اسٹریٹجک گروتھ آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں، ایک غیر منفعتی ادارہ جو سنگین ذہنی امراض میں مبتلا لوگوں کی صحت اور تندرستی کو بہتر بنانے کے لیے وقف ہے، اور میئر کے دفتر برائے کرمنل جسٹس میں رویے کی صحت کی تحقیق اور پروگرامنگ کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کیا۔ میئر نے اس حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حقیقی عوامی تحفظ میں سرمایہ کاری کرنے اور نیویارک کے باشندوں کی ضروریات کو پورا کرنے والی حکومت بنانے سے حاصل ہوتی ہے۔ آفس آف کمیونٹی سیفٹی کے ساتھ، ہم ایک مربوط، شہر گیر حکمت عملی تیار کر رہے ہیں جو اس بات کو یقینی بنائی ہے کہ ہر صورت حال کو درست جواب ملے۔ کمشنر ڈیلینی بروسی نے کہا کہ میں ایسے لمحے میں آفس آف کمیونٹی سیفٹی کو قبول کرنے پر فخر اور خوش ہوں جب ممدانی انتظامیہ عوامی تحفظ کے لیے ایک مکمل حکومتی نقطہ نظر کی تعمیر کے اہم کام پر کردار ادا کر رہی ہے۔

بقیہ 20

سارہ اوبادو کے مصور، واشنگٹن سٹریٹ ہسٹوریکل سوسائٹی کی صدر لنڈا جیکبز، اور دیگر مہمانوں کے ساتھ مل کر نئے مستقل آرٹ ورک کی نقاب کشائی کا جشن منانے کے لیے فرسٹ ڈپٹی میئر ڈین فولیہان میں شمولیت اختیار کی۔ واشنگٹن سٹریٹ ہسٹوریکل سوسائٹی کے ساتھ شراکت میں پیش کیا گیا، مین ہٹن میں الزبتھ برجر پلازہ میں ملٹی پارٹ آرٹ ورک نیویارک کی پہلی عربی بولنے والی کمیونٹی کی ادبی میراث کا جشن مناتا ہے اور شہر کی متنوع تاریخ کے اکثر فراموش کیے جانے والے پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ یادگار تاریخی "لٹل سیریا" کمیونٹی کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، جس نے 1880 سے 1940 کی دہائی تک لوئر مین ہٹن میں ترقی کی اور مصنفین اور شاعروں کی ایک پھلتی پھولتی کمیونٹی کی پرورش کی۔ خاص طور پر، مقامی مصنفین کی انجمن الرابطہ القلمیہ جو 1916 میں Syria Little میں قائم ہوئی، نے عربی ادب کی اختراعی شکلیں تخلیق کر کے مشرق وسطیٰ میں ادبی نشاۃ ثانیہ میں اہم کردار ادا کیا۔ مرکزی لان میں ایک تجریدی خطاطی میں عربی لفظ "القلم" کی شاندار سہ جہتی نمائندگی کی گئی ہے جسے اوبادو نے اسلامی فن تعمیر کی جیومیٹری پر مبنی بنایا ہے۔ مجسمے کی سطح پر وقفے وقفے سے لٹل سیریا کمیونٹی کے نو معزز مصنفین کے نام ہیں، جنہیں ان کے خلاصہ حروف تہجی میں بھی نقل کیا گیا ہے۔ مجسمے کے جنوب میں، دونوں سے مڑے ہوئے موزیک پینل موجودہ پتھر کے بنچوں کے لیے کمر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ شاندار موزیک مجسمہ پر اعزاز یافتہ مصنفین کے کاموں سے اقتباسات پیش کرتے ہیں۔ اس حوالے سے میئر نے کہا کہ نیویارک شہر کے چھوٹے سے شام کی ثقافت اور تاریخ کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ جب 1940 کی دہائی میں بروکلین بیٹری ٹنل کا راستہ بنانے کے لیے کمیونٹی کو مسمار کر دیا گیا تھا، یہ غائب نہیں ہوا۔

بقیہ 21

میں سوچتا ہوں تو میں ایک عظیم نیویارک کے بارے میں سوچتا ہوں جب اس موسم خزاں سے سینتیس سال پہلے ہمارا شہر تاریخ کے دہانے پر کھڑا تھا۔ نیویارک شہر اپنے پہلے سیاہ فام میئر کے انتخاب کے راستے پر تھا۔ میں جانتا ہوں کہ ڈیوڈ ڈنکنز آپ میں سے بہت سے لوگوں کے لیے ہیرو ہیں۔ وہ میرے لیے بھی ہیں۔ اور ان لمحات میں جہاں وہ دنیا کے سب سے بڑے شہر کے ڈیموکریٹک سوشلسٹ میئر ہونے کے ناطے تنہائی محسوس کرتا ہے، میں اس علم سے سکون حاصل کرتا ہوں کہ اس میں، میں نے اس کی پیروی کی۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ میئر ڈنکنز کا انتخاب شاید ہی ناگزیر تھا۔ بڑی طاقتیں اس کی ترقی کو روکنے کے لیے منظم ہو رہی تھیں۔ شکوک اور تقسیم کو فروغ دینے کے لیے، اس کے عروج کو طاقت دینے والے اتحاد کو کمزور کرنے کے لیے۔ اس لمحے میں، تین آدمی ریورنڈ ڈاکٹر گارڈنر ٹیلر، ال وان، اور ریورنڈ ہربرٹ ڈوٹری شہر کو اکٹھا کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔ جب میں آپ کے کام کے بارے میں سوچتا ہوں، تو میں سوچتا ہوں کہ میئر ڈنکنز نے 1989 میں اس شہر کے لوگوں کو الیکشن جیتنے کے بعد کیا کہا تھا کہ آپ کی امیدوں کو ووٹ دینا کہ اپنے خوف کو۔ یہ انتخاب کرنے میں یقین کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کوئی غلطی نہ کریں، یہ ایک انتخاب ہے، اور اس میں ایک مشکل ہے۔ میں ایسے لوگوں سے بھرے کمرے میں ہوں جو ہر روز یہ انتخاب کرتے ہیں۔ ہر صبح، اکثر سورج کے افق ٹوٹنے سے بہت پہلے، آپ بیدار ہوتے ہیں اور اپنی توانائی دوسروں کو منظم کرنے اور ترقی دینے کے لیے وقف کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

بقیہ 22

مندوب، سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ترقی کا منظرنامہ ڈیجیٹل تبدیلی کے باعث تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، تاہم اس کے فوائد اب بھی یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ترقی پذیر ممالک کے لیے چیلنج صرف ٹیکنالوجی کو اپنانا نہیں بلکہ ان ماحولیاتی نظاموں، مالی وسائل، مہارتوں اور پالیسی گنجائش تک رسائی حاصل کرنا بھی ہے جو ٹیکنالوجی کو حقیقی ترقیاتی نتائج دینے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ سائیڈ ایونٹ پاکستان اور مملکت سعودی عرب کی مشترکہ میزبانی میں، ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن (ڈی سی او) اور یو این سی ٹی اے ڈی کے اشتراک سے منعقد ہوا، جس میں نجی شعبے کے شراکت داروں اور اسٹارٹ اپ نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ سفیر عاصم نے اس بحث کو اس سال کے ایس ڈی جی جائزے کے تناظر میں بروقت قرار دیا، کیونکہ زیر غور اہداف — جن میں پانی و صفائی، توانائی، صنعت و جدت، پائیدار شہر اور شراکت داری شامل ہیں — تیزی سے ڈیجیٹل حلوں سے متاثر ہو رہے ہیں۔

بقیہ 23

امریکن اور پیسیفک آئی لینڈر ہیریٹیج ماہ کے ساتھ ملتی ہے، سماجی خدمات، سماجی خدمات، مزدوروں کے لیے بہترین خدمات، حقیقی کاروباری خدمات کے لیے منایا جاتا ہے۔ میڈیا تنظیم ہے جو نیویارک کی مقامی اور ریاستی سیاست اور پالیسی کو گہرائی میں، غیر جانبدارانہ کوریج کے ذریعے کور کرنے کے لیے وقف ہے۔ بیلیو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایرک وی، ایم ڈی، ایم بی اے نے کہا مجھے سٹی اینڈ سٹیٹ نیویارک کی جانب سے ایک ایشین ٹریل بلیزر کے طور پر پہچانے جانے پر فخر ہے۔ امریکہ کے سب سے پرانے ہسپتال کے پہلے ایشیائی امریکی رہنما کے طور پر، جہاں ہمارا مشن نیویارک کے تمام شہریوں کی بغیر کسی استثنا کے خدمت کرنا ہے، میں اپنے خاندان کی کہانی ان مریضوں میں دیکھتا ہوں جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔ میں تائیوان کے تارکین وطن، والدین کا قابل فخر بیٹا ہوں جنھوں نے مجھ میں بنیادی اقدار کو جنم دیا جنھوں نے مجھے تشکیل دیا: بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کرنا، سخت محنت کرنا، یہ یقین رکھتے ہیں کہ آپ اپنے آپ کو بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ آپ خود کو بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔

بقیہ 24

بھروسہ کرتے ہیں۔ مائفر پرسٹن تک رسائی کو محدود کرنے کا عدالت کا فیصلہ کسی بھی نئے طبی ثبوت کا جواب نہیں دے رہا ہے۔ اس کے بجائے، یہ غیر ضروری سفر میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے، سفر میں رکاوٹ پیدا کرے گا، اور فراہم کنندگان کے لیے الجھن یہ خلاصہ تشویش نہیں ہے اس کے نتیجے میں ذاتی طبی فیصلے کرنے والے مریضوں کو نقصان پہنچے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی اقدامات اور محدود رسائی کے باوجود، نیویارک سٹی آگے بڑھ رہا ہے۔ ہم ثقافتی طور پر قابل تعاون پیش کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مریض صحت کی دیکھ بھال کو واضح اور وقار کے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ مائف پرسٹن قانونی ہے اور نیویارک میں ذاتی طور پر دستیاب ہے جس میں نیویارک کے سکشوکل ہیلتھ کلینک بھی شامل ہیں۔

بقیہ 25

کے پائیدار طبی ساز و سامان کا فائدہ فراہم کرنے کے ایک سال کے سنگ میل کو حاصل کر لیا۔ کیئر نے 2,652 مریضوں کو کم اور بغیر لاگت کے پائیدار طبی آلات کی مدد کی تاکہ بڑھتی ہوئی خود مختاری، چوٹ کے خطرے میں کمی، زندگی کے بہتر معیار، اور درد کے بہتر انتظام میں مدد کی جا سکے۔ ہاسپٹلز کا این وائی سی کیئر صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کا ایک پروگرام ہے جو نیویارک کے تمام شہریوں کے لیے دستیاب ہے، قطع نظر اس کے کہ کسی کی امیگریشن کی حیثیت یا ادائیگی کی اہلیت ہے یا نہیں۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز نے کیئر پروگرام نے اعلان کیا ہے کہ اس نے پائیدار طبی آلات کے فائدے نے اپنے پہلے سال میں 2,652 مریضوں کی مدد کی۔ یہ فائدہ کیئر کے اراکین کو کم اور بغیر لاگت والے ڈی ایم ای تک رسائی کی اجازت دیتا ہے، جس میں سی پاپ مشینیں اور متعلقہ لوازمات، ذیابیطس سے متعلقہ سامان، نقل و حرکت کے آلات، اور پیشاب کی فراہمی کے آلات بھی شامل ہیں۔ پائیدار طبی آلات کی فراہمی کو نیویارک کیئر کے خصوصی پارٹنر ایڈاپٹ ہیلتھ کی مدد حاصل ہے، جو مکمل سروس طبی آلات کی کمپنیوں کا نیٹ ورک ہے۔ اس سال، فائدے تک رسائی 200,000 ڈالر کی فاؤنڈیشن گرانٹ کی وصولی کے ذریعے پھیلے گی، جس سے پہلے سے زیادہ اراکین کو بڑھتی ہوئی خود مختاری، چوٹ کے خطرے میں کمی، زندگی کے بہتر معیار، اور ڈی ایم ای کے ذریعے فراہم کردہ درد کے بہتر انتظام سے فائدہ اٹھانے کی اجازت ہوگی۔

بقیہ 26

ہے اور معاون خدمات سے جوڑا ہے۔ جیکوبی / نارتھ سنٹرل برونکس نے اعلان کیا کہ اس کا اسٹینڈ اپ ٹو وائلنس پروگرام پانچ ہسپتال پر مبنی وائلنس انٹرپشن پروگرامز میں سے ایک ہے۔ پروگرام کے تحت لیڈر شپ اکیڈمی کے طلبا نے اس کے بالغ لیول اور پیڈیاٹرک لیول کے ٹراما سینٹر کے دورے کے لیے میزبانی کی، جہاں طلبا نے اس نگہداشت کے بارے میں سیکھا جو مریضوں کے علاج میں معاون ہے۔ فوڈ ہم لیڈر شپ اکیڈمی اور ایس یو وی پروگرام کے درمیان شراکت داری، جو اب اپنے دوسرے سال میں ہے، میں کیریئر ڈے، سٹینڈ اپ ٹو وائلنس ویک اور طلبا کے ہسپتال کے دورے شامل ہیں۔ چونکہ ایس یو وی پروگرام 2014 میں قائم کیا گیا تھا، اس نے برونکس کے نوجوانوں کو شامل کیا ہے اور انہیں معاون خدمات سے منسلک کیا ہے، جس میں تعلیمی، پیشہ ورانہ، اور روزگار کے وسائل شامل ہیں۔ قابل حصول روزگار کے مواقع پیش کرتے ہوئے کیریئر کے اہداف پر غور کرنے کے لیے نوجوان طلبا کی حوصلہ افزائی کرنا اوپر کی طرف نقل و حرکت کے امکانات کو بڑھاتا ہے۔ تعلیم اور روزگار کی خدمات ایس یو وی کی تشدد کی مداخلت اور روک تھام کی کوششوں کے لازمی اجزا ہیں۔ ہماری کمیونٹی میں طلبا کو سٹیم اور طبی شعبوں سے روشناس کرانا ان کو ان شعبوں میں کیریئر کو اپنے مستقبل کے لیے ایک قابل عمل آپشن کے طور پر دیکھنے میں مدد کرنے کے لیے اہم ہے۔ میڈیکل ڈائریکٹر برائے ایس یو وی اور پیڈیاٹرک ہسپتال میڈیسن جیکوبی نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں میں سرمایہ کاری میں تفتیش کا ایک ایسا بیج لگانا شامل ہونا چاہیے جس کی پرورش اس انداز میں ہو کہ وہ اپنے کیریئر کے راستوں پر اپنی برادریوں کی خدمت کرنے کی ترغیب دے۔ ڈاکٹر رومونے پیڈیاٹرک ہاسپٹلسٹ کے طور پر اپنے کام کے دوران یہ تسلیم کرنے کے بعد ایس یو وی پروگرام کے قیام میں مدد کی کہ کمیونٹی تشدد بچوں کے صدمے کے مریضوں کے نتائج کو کس قدر مضبوط بناتا ہے۔ یہ دورہ اطفال، سماجی کام، اور کمیونٹی ہیلتھ سے تعلق رکھنے والے ہسپتال کے عملے کے طلبا سے ملاقات کے ساتھ شروع ہوا جنہوں نے انہیں تشدد میں مداخلت کے کام کی طرف راغب کیا۔ طلبا نے کاروبار، قانون، طب، ریئل اسٹیٹ، اور عوامی خدمت پر محیط کیریئر کی خواہشات پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 27

کا تجربہ رکھتے ہیں، 100 فی صد ملازمین کی ملکیت ہیں اور فی الحال نیویارک میٹروپولیٹن علاقے میں 12 بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز میں 600 سے زیادہ بچوں کی خدمت کرتے ہیں۔ لٹل ایپل کا پائلٹ مقام 6 ہفتے سے 3 سال کی عمر کے تقریباً 40 بچوں کی خدمت کرے گا اور ڈیوڈ این ڈنکنز میونسپل بلڈنگ سے باہر کام کرے گا۔ پچھلے مہینے، میئر ممدانی نے بچوں کی نگہداشت کے پروگرام کی اہلیت کو بڑھایا تاکہ ون سینٹر سٹریٹ پر ڈیوڈ این ڈنکنز میونسپل بلڈنگ میں مقیم تمام سٹی ورکرز کے علاوہ دیگر ڈی سی اے ایس ملازمین کو کام کے مقام سے قطع نظر شامل کیا جا سکے۔ میونسپل بلڈنگ، جو دنیا کی سب سے بڑی سرکاری عمارتوں میں سے ایک ہے، ایک درجن میونسپل ایجنسیوں میں 2,000 سے زیادہ ملازمین کو رہائش فراہم کرتی ہے۔

بقیہ 28

میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔ دمہ کے عالمی دن 2026 کے موقع پر، میئر ظہران کوامے ممدانی اور نیویارک سٹی ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ نے آج برونکس میں بچپن میں دمہ کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی سے 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ یہ فنڈنگ ایم ٹی اے کے بھیڑ کی قیمتوں کا تعین کرنے کے پروگرام کا حصہ ہے، جس نے ماحولیاتی آلودگی، آب و ہوا کے اثرات اور صحت کے خراب نتائج سے غیر متناسب بوجھ پڑنے والے محلوں کے لیے 100 ملین مختص کیے ہیں۔ 2009 سے 2024 تک، شہر بھر میں بچوں میں دمہ سے متعلق ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے دورے میں کمی آئی، حالانکہ مشرقی اور وسطی ہارلیم، جنوبی برونکس اور بروکلین کے کچھ حصوں میں عدم مساوات برقرار ہے۔ میئر ممدانی نے کہا کہ نیویارک والے پہلے ہی بھیڑ کی قیمتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، اور اب ہم برونکس میں بچوں کے لیے دمہ کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ان فنڈز کی سرمایہ کاری کر کے اسے ایک قدم آگے لے جا رہے ہیں۔

بقیہ 29

اینڈ ڈیولپمنٹ کمشنر ڈینا لیوی نے پڑوسی انٹرنیٹ پروگرام کی 2 ملین ڈالر کی توسیع کا جشن منایا۔ نیبر ہڈ انٹرنیٹ سٹی اور این وائی پی ایل کے درمیان ایک اہم شراکت داری ہے جو کم آمدنی والے نیویارکرز تک مفت، تیز رفتار براڈ بینڈ کی توسیع کرتی ہے۔ پروگرام کا ابتدائی پائلٹ، ایچ پی ڈی کی طرف سے فنڈ کیا گیا ہے، اس موسم گرما تک برونکس اور اپر مین ہٹن میں 700 سے زیادہ کم آمدنی والے گھرانوں کی خدمت کرے گا، جس میں وفاق کی مالی اعانت سے چلنے والی توسیع اگلے دو سالوں میں برونکس میں مزید ہزاروں لوگوں کی مدد کرے گی۔ میئر نیویارک نے کہا کہ انٹرنیٹ تک رسائی نیویارک والوں کو نوکریوں تک رسائی حاصل کرنے، بچوں کی نگہداشت کے بغیر تلاش کرنے اور اپنی پسند کے شہر کو تلاش کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ لیکن بہت سارے لوگوں کے لیے براڈ بینڈ کنکشن یا تو نا قابل بھروسہ ہے یا نا قابل حصول ہے۔ نیویارکرز کے لیے سستی رہائش کے لیے پڑوسی انٹرنیٹ پروگرام میں 2 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ، یہ انتظامیہ ایک بڑا قدم اٹھا رہی ہے کہ شہر میں ڈیجیٹل فرق کو ختم کرنے اور شہر میں ایک دوسرے سے زیادہ رابطہ قائم کرنے کا راستہ ہے۔ ڈیجیٹل تقسیم خلاصہ نہیں ہے، یہ ساؤتھ برونکس میں، بہت سارے خاندانوں کے لیے روزانہ کی رکاوٹ ہے۔ نیویارک پبلک لائبریری کے صدر اور سی ای او انتھونی ڈبلیو مارکس نے کہا کہ نیویارک پبلک لائبریری لیز ریڈنگ کو فروغ دینے اور ڈیجیٹل معلومات تک مفت رسائی پر مرکوز ہے۔ نوکریوں کے لیے درخواست دینے سے لے کر، اپنے پیاروں سے جڑے رہنے، فیملی ڈاکٹر کی تلاش، اور بہت کچھ، معاشرے میں مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ ضروری ہے۔ لائبریری ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ہمیں نیویارک کے ضرورت مندوں کے گھروں تک مفت وائی فائی کی فراہمی میں مدد کرنے پر فخر ہے۔

بقیہ 30

نئے تقاضے میں دماغی صحت اور تندرستی کے موضوعات شامل ہیں۔ نیویارک کے بلڈنگ کمشنر احمد تیگانی نے محکمہ عمارتوں کی 2025 کی تعمیراتی حفاظت کی رپورٹ جاری کر کے نیویارک شہر میں نیشنل کنسٹرکشن سیفٹی ویک کی تقریبات کے آغاز میں مدد کی۔ نیشنل کنسٹرکشن سیفٹی ویک اس سال 4 مئی سے 8 مئی تک جاری رہے گا، اور محکمہ تعمیرات شہر بھر میں تعمیراتی کارکنوں کے ساتھ کام کی جگہ کی حفاظت کے مظاہروں میں شرکت کے لیے اور مطلوبہ حفاظتی اقدامات کے بارے میں بات کرے گا جو کام پر ہونے والے زخموں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سالانہ ایجنسی کی رپورٹ نیویارک شہر میں گزشتہ سال کے دوران تعمیرات سے متعلق واقعات کا ایک جامع، ڈیٹا پر مبنی تجزیہ پیش کرتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شہر کے حفاظتی ضابطوں کا کس طرح مضبوط نفاذ حالیہ برسوں میں کارکنوں کے زخموں میں بڑی کمی کا باعث بنا ہے۔ اس کنسٹرکشن سیفٹی ویک میں، ڈیپارٹمنٹ بڑی ورک سائٹس پر کارکنوں کے لیے دماغی صحت کی تربیت کے نئے تقاضوں کو بھی نافذ کر رہا ہے۔ تعمیراتی حفاظتی رپورٹ کے نتائج کیلنڈر سال 2025 میں نیویارک شہر میں تعمیراتی حفاظت کا ایک اہم تصویر پیش کرتے ہیں۔ اس دوران تعمیرات سے متعلق چوٹیں حالیہ تاریخ میں ریکارڈ کی گئی سب سے کم سطح پر آ گئیں۔ ایک ہی وقت میں، شہر میں حالیہ برسوں کے مقابلے میں عمارت کی تعمیر سے متعلق ہلاکتوں میں اضافہ دیکھا گیا، جس نے شہر بھر میں کام کی جگہوں پر مسلسل نگرانی اور تعلیمی رسائی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 31

وفاقی کابینہ میں صرف ایک خاتون وزیر ہیں، وزیر مملکت اور مشیر کابینہ میں گنے نہیں جاتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول سروس میں خواتین کی نمائندگی میں بہتری آئی ہے، پاکستان میں ملازمت پیشہ خواتین کا ریکارڈ رکھا نہیں جاتا، بچیوں کا پرائمری کے بعد اسکول ڈراپ آؤٹ ریٹ بہت زیادہ ہے۔ سیکریٹری انسانی حقوق نے یہ بھی بتایا کہ ملک میں ریپ کیسز میں سزا کا تناسب سندھ میں 22 فیصد، بلوچستان میں 12 فیصد اور پنجاب میں 4 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ دوران اجلاس کمیٹی چیئرپرسن ثمینہ ممتاز زہری نے قتل، اغوا اور زیادتی کے بڑھتے واقعات پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں تو سیف سٹی کیمرے ہیں، بتایا جائے سیکیورٹی ہے، تو کیوں یہاں سے لوگ اغوا ہو رہے ہیں؟ کمیٹی نے اسلام آباد سے اغوا کے بعد قتل کیے گئے فرخ افضل کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے 48 گھنٹے میں تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔

بقیہ 32

میں ہیں، تبصرے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مزید "آٹھ سے نو سال" تک عہدے پر رہنا چاہتے ہیں۔ 79 سالہ ٹرمپ نے یہ متنازع بیان وائٹ ہاؤس میں ملک بھر کے 130 سے زائد کاروباری مالکان سے چھوٹے کاروباری سربراہی اجلاس کے لیے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ اس تقریب کا مقصد 2026 نیشنل سمال بزنس ویک ایوارڈ جیتنے والوں کے جشن میں چھوٹے کاروباری مالکان کی مدد کے لیے انتظامیہ کی کوششوں کو اجاگر کرنا تھا۔ صدر 2025 کے ون بگ بیوٹی فل بل ایکٹ میں ٹیکس کٹوتیوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جب انہوں نے اتفاق سے کہا کہ وہ اپنی چار سالہ مدت کی حد سے زیادہ عہدے پر رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جیسا کہ امریکی آئین میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ ایک نامناسب لمحے میں میلانیا کے ساتھ چونکا دینے والی حرکت کرتے ہوئے کیمرے میں پکڑے گئے۔ ٹرمپ نے چھوٹے کاروباری مالکان کو بعض کٹوتیوں اور بونس کی قدر میں کمی کی پیشکش کے بارے میں کہا، "میں اس کے خلاف تھا، میں نے کہا کہ چلو اسے مختصر مدت کے لیے کرتے ہیں، لیکن ہم نے یہ کیا، یہ صحیح بات ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اب، جب میں دفتر سے باہر نکلوں گا، چلیں، اب سے آٹھ یا نو سال بعد، میں اسے خود استعمال کرنے کے قابل ہو جاؤں گا۔ تبصرے کے کلپس پہلے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ہیں کیونکہ صارفین نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ صدر اپنے عہدے کی مدت میں غیر قانونی طور پر توسیع کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بہت سے صارفین نے ٹرمپ کے ریمارکس کو وائٹ ہاؤس میں زیر زمین بنکر کے ساتھ بال روم بنانے کی ان کی شدید خواہش سے جوڑا۔

بقیہ 33

کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے پر رضامند ہو گیا ہے تاہم اس دعوے کی ایرانی جانب سے کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔ امریکی صدر نے اس تاثر کی بھی نفی کی کہ مذاکرات کے لیے 30 دن کی کوئی حتمی ڈیڈ لائن ہے اور صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ 'کوئی ڈیڈ لائن نہیں ہوتی'۔ ابھی تک امریکی انتظامیہ کی جانب سے مذاکرات کی پیش رفت کے بارے میں براہ راست معلومات محدود ہیں اگرچہ ٹرمپ اور دیگر حکام مسلسل دعویٰ کر رہے ہیں کہ بات چیت مثبت سمت میں جا رہی ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس نے اگرچہ فوجی کارروائی کے آپشن کو مکمل طور پر رد نہیں کیا لیکن بظاہر وہ اب بھی پرامید ہیں کہ اس کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ دریں اثناء ؒ امریکی میڈیا نے ذرائع سے متعلق یہ خبر دی ہے کہ توقع ہے کہ ایران آج جنگ کے خاتمے کی امریکی تجویز کے حوالے سے ثالثوں کو اپنا جواب دے گا۔ سی این این نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ امریکی اور ایرانی فریق جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے تک پہنچنے کی طرف بڑھ رہے ہیں، جب کہ تہران امریکہ کی جانب سے پیش کردہ تجویز پر غور کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کو بھی ذرائع نے یہ بتایا ہے کہ ایران ابھی امریکی تجاویز کا جائزہ لے رہا ہے اور پھر ثالث ملک (پاکستان) کو اس حوالے سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

بقیہ 34

فریم ورک کو حتمی شکل دے سکتا ہے۔ اگر دستخط کیے جاتے ہیں، تو دونوں ممالک کے لیے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے، ایران پر سے تمام امریکی پابندیوں کے خاتمے، اور اس کے جوہری پروگرام پر نئی حدود کا احاطہ کرنے والے ایک بڑے معاہدے پر بات چیت کے لیے 30 دن کی کھڑکی کھل جائے گی۔ ایگزیوس کے مطابق، معاہدے میں ایران سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اگر تہران شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ خود کار توسیع کے ساتھ 12 سے 15 سال کے لیے یورینیم کی افزودگی کو روک دے گا۔ ایک اور کلیدی شق یہ ہوگی کہ حکومت ملک سے اپنے انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو ہٹا دے، حالانکہ میمو میں منزل کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ ٹرمپ کو 2015 کے اوباما معاہدے سے مشابہت سے بچنے کے لئے تکلیف ہوئی ہے جس کو انہوں نے 'اب تک کی بدترین ڈیل' کے طور پر ضائع کرنے میں برسوں گزارے۔ لیکن ابھرتا ہوا فریم ورک اس کی بازگشت حیرت انگیز طریقوں سے کرتا ہے: پابندیاں اٹھا لی گئیں، اربوں کو منجمد کر دیا گیا اور ایران کو اسی 3.67 فیصد افزودگی کی سطح تک محدود کر دیا گیا جس پر اوباما نے اتفاق کیا تھا۔ عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ کے ساتھ مجوزہ معاہدے کی خبروں پر تیل کی قیمتیں 10 فیصد سے زیادہ گر کر 100 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گئیں۔ ڈیلی میل نے تبصرہ کے لیے وائٹ ہاؤس سے رابطہ کیا ہے۔ جیسے ہی ایران کو ٹرمپ کی تازہ ترین تجویز کی تفصیلات سامنے آئیں، صدر نے اپنے پیروکاروں کو ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ بھیجی جس میں حکومت پر امن قائم کرنے پر زور دیا۔ ٹرمپ نے لکھا کہ 'یہ فرض کرتے ہوئے کہ ایران جو کچھ دینے پر راضی ہے، جو کہ شاید ایک بڑا مفروضہ ہے، پہلے سے ہی افسانوی ایپک فیوری کا خاتمہ ہو جائے گا، اور انتہائی موثر ناکہ بندی آبنائے ہرمز کو ایران سمیت سب کے لیے کھولنے کی اجازت دے گی۔

(ماہر جادو شکن)
گدی نشین
پیرزادہ الحاج سلطان شاہ
ناممکن کو ممکن بنائیں جو چاہیں سو پائیں
علم رمل کے ماہر
WORLD FAMOUS ASTROLOGER
PEER
SULTAN SHAH
آستانہ عالیہ اللہ ھو ڈجکوٹ شریف پاکستان
00447344593431
00923002842002
00923449371350

بقیہ 35

کے لیے لاکھوں ایکڑ اراضی وقف کر دی تھی۔ وہ 19 سال تک اٹلانٹا ہاکس اور 20 سال تک اٹلانٹا بریوز کے مالک تھے، اس دوران بریوز نے 1995 کی ورلڈ سیریز جیتی۔ اور 1980 میں، اس نے پہلے 24 گھنٹے کیبل نیوز نیٹ ورک سی این این کے آغاز کے ساتھ ہم سب کی خبروں کے استعمال کا طریقہ بدل دیا۔ ٹرنر نے 1979 میں سی بی ایس کے سکسٹی منٹس کو بتایا تھا، بہت مختلف لوگوں میں سے ہوں، اگر آپ ابھی تک یہ نہیں جانتے ہیں۔ میں ایک کثیر جہتی شخص ہوں۔ میرے پاس، بہت سی مختلف شخصیتیں ہیں۔ آپ کو مجھے پورے چاند کی آدھی رات کو دیکھنا چاہیے۔ ٹرنر نے 2008 کے "60 منٹس" انٹرویو کے دوران کہا، "میں ہزاروں، لاکھوں اور اربوں کو ملا دیتا ہوں۔ وہ مورلے سیفر کے ساتھ بحث کر رہے تھے کہ آیا وہ اے او ایل ٹائم وارنر کے سب سے بڑے انفرادی شیئر ہولڈر کے طور پر ڈھائی سالوں سے روزانہ تقریباً ایک ملین ڈالر کھو چکے ہیں۔ پھر ٹرنر کی سلطنت کے کارپوریٹ پیرنٹ، میڈیا دیو کو اس وقت شدید نقصان پہنچا جب 2000 کی دہائی کے اوائل میں ڈاٹ کام کا بلبلہ پھٹ گیا۔ ٹرنر آف کلر ریمارکس کرنے کے لیے بھی جانے جاتے تھے، جس سے انہیں متعدد عرفی نام ملے، جن میں ماؤتھ فرام دی ساؤتھ اور کیپٹن آؤٹ رجیس شامل ہیں۔ وہ کچھ لوگوں کے لیے اتنے ہی نا قابل برداشت تھے جتنا کہ وہ نا قابل تسخیر تھے۔ 2018 میں، انہوں نے سی بی ایس سنڈے مارننگ کے سینئر معاون ٹیڈ کوپل کے سامنے انکشاف کیا کہ وہ لیوی باڈی ڈیمنشیا سے لڑ رہے ہیں۔ ٹرنر نے تین بار شادی کی، جس میں 1991 سے 2001 تک اداکار اور کارکن جین فونڈا کے ساتھ اپنی دہائیوں کی شادی بھی شامل ہے۔ 2012 میں، ٹرنر نے سی این این کو بتایا کہ فونڈا شاید ان کی زندگی کا سب سے بڑا پیار تھا۔ ٹرنر کی میراث ہمیشہ سی این این کے ساتھ جوڑ دی جائے گی، اور پھر بھی وہ تحفہ جس پر وہ سب سے زیادہ فخر محسوس کرتے تھے وہ قدرتی رہائش گاہیں تھیں جنھوں نے امریکہ میں تقریباً کسی سے بھی زیادہ جنگلی رقبے کو خرید کر اور اس کی حفاظت کر کے محفوظ کیا تھیں۔

بقیہ 36

اور نہ ہی اس کے ذاتی سامان تک رسائی تھی، اس نے ایس پی میں کیے گئے ایک انٹرویو میں یاد کیا۔ جب اس نے اجتماعی کمرے میں کھانا کھایا تو اس نے کچھ قیدیوں کو ایک گارڈ سے شکایت کرتے ہوئے سنا کہ ان کی چیزوں کی ضرورت ہے۔ چند منٹ بعد، دستاویزات اور انٹرویوز کے مطابق، گارڈز کا ایک ہجوم بندوق نما ہتھیار لیے وہاں پہنچا۔ انہوں نے کمرے میں گمبالز کے سائز کے پلاسٹک کے گولے فائر کیے، جو کیمیائی دھول کے نارنجی بادلوں میں پھٹ گئے۔ کینٹو ریوس، جو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہیں، نے کہا کہ وہ ہوا کے لیے ہانپتے رہ گئے تھے۔ یہ واقعہ کم از کم 780 میں سے ایک تھا جس میں امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کی سہولیات کے عملے کے ارکان نے ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے سال کے دوران تارکین وطن کے زیر حراست افراد کو کنٹرول کرنے کے لیے جسمانی طاقت یا کیمیائی ایجنٹوں کا استعمال کیا۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ایک سرکاری ملازم سے حاصل کردہ آئی سی ای ریکارڈز میں یہ باتیں موجود ہیں۔ سرکاری ملازم نے انکشافات کی حساس نوعیت کی وجہ سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ریکارڈز شیئر کیا۔

بقیہ 37

ہائی پروفائل ٹرک حادثوں کے بعد ان گاڑیوں کو کون چلا سکتا ہے۔ اس اقدام سے ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ بارش میں ہوا چمک، پورٹ لینڈ، اوریگون کے مینور سولاراس نے مغربی امریکہ میں ایک نیم ٹرک چلا دیا۔ بہت سے لوگوں کو اچانک اپنا کیریئر ختم کرنا پڑا ہے اور اس کے ساتھ ان کے خاندان کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ بھی ختم ہو گیا۔ مارچ میں، ٹرمپ انتظامیہ کا ایک اصول نافذ ہوا جس نے عارضی حیثیت کے حامل تارکین وطن کے کچھ گروہوں کو روک دیا۔

بقیہ 38

بات نہیں۔ پہلی نظر میں، گزشتہ ہفتے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں ایک سڑک پر چہل قدمی کرنے والی ایک فرانسیسی راہبہ پر بلا اشتعال حملہ انتہا کے بغیر ہوا۔ تاہم، اسرائیل میں رہنے والے تقریباً 180,000 عیسائیوں کے لیے اور مشرقی یروشلم میں رہنے والے 10,000 یا اس سے زیادہ عیسائیوں کے لیے یہ حملہ بدسلوکی، حملہ اور دھمکانے کے بڑھتے ہوئے واقعات میں تازہ ترین ہے جس کے بارے میں کمیونٹی کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کی قوم پرستی کی طرف مڑنے کے ساتھ ہم آہنگی میں اضافہ ہوا ہے۔ جب کہ تشدد اور آتش زنی کے واقعات توجہ مبذول کراتے ہیں، تھوکنے، توہین کرنے اور ہتک آمیز خاکوں کے نچلے درجے کے واقعات علاقے کے بہت سے عیسائیوں کے لیے روزمرہ کا تجربہ بن چکے ہیں جن میں سے اکثریت فلسطینیوں کی ہے 30 سال سے کم عمر تمام مذہبی برادریوں کے تقریباً نصف کی خواہش میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ اسرائیلی حکام نے راہبہ پر حملے کی فوری مذمت کرتے ہوئے اسے "قابل نفرت" اور "اسرائیلی معاشرے میں" کوئی جگہ نہیں" قرار دیا۔ گزشتہ ماہ جنوبی لبنان میں ایک عیسائی مجسمہ کو توڑنے کا الزام اسرائیلی فوجیوں کی گرفتاری کے بعد ایک شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ لیکن بالآخر، اسرائیلی ریاست پر بھروسہ کم ہے، بہت سے واقعات کی اطلاع نہیں دی جاتی ہے۔ اسرائیل اور مشرقی یروشلم کے عیسائی اس علاقے میں 2,000 سال سے زیادہ عرصے سے موجود ہیں۔ لیکن اب وہ صرف اپنے عقیدے پر عمل کرنے کی وجہ سے خود کو اسرائیلیوں کی طرف سے حملہ آور پاتے ہیں۔ یروشلم سینٹر برائے یہودی۔ مسیحی تعلقات کے پروگرام ڈائریکٹر، ہانا بینڈ کوسکی نے کہا، "پچھلے تین سالوں میں اس میں یقینی طور پر اضافہ ہوا ہے۔" عیسائیت کے خلاف ناراضگی ماضی میں بھی موجود تھی، لیکن لوگوں نے اس کا کھل کر اظہار کرنے کی ہمت نہیں کی۔

بقیہ 39

چیف ری سٹرکچرنگ آفیسر کی تقرری کو بھی حاصل کیا، مالکان کے بینک اکاؤنٹس سے 900,000 سے زیادہ منجمد کر دیے، اور ان فنڈز کو چیف ری اسٹرکچرنگ آفیسر کو جاری کرنے کے لیے بات چیت کی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تقریباً 500 اپارٹمنٹس کے رہائشیوں کے لیے اہم مرمت مکمل ہو جائے۔ ممدانی انتظامیہ فیڈرل نیشنل مارگیج ایسوسی ایشن، فینی مے سے بھی مطالبہ کر رہی ہے، جس نے عمارتوں پر فوری بندش کی کارروائی شروع کی ہے، وہ ایچ پی ڈی اور کرایہ داروں کے ساتھ مل کر تحفظ کے خریدار کی شناخت کرنے کے لیے کام کرے گا جو ان گھروں کے ذمہ دار، طویل مدتی اسٹیورڈ کے طور پر کام کرے گا۔ اصل میں مستحکم، درمیانی آمدنی والے مکانات کے طور پر تعمیر کی گئی، عمارتیں نظر انداز ہو چکی ہیں۔ ان عمارتوں کے کرایہ داروں نے برسوں کی نظر اندازی کی اطلاع دی ہے، جس میں لفٹ کی مسلسل بندش، گرمی اور گرم پانی کی کمی، کیڑے کا حملہ، اور سینکڑوں حل نہ ہونے والی خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ مالکان، کرن سنگھ اور راج متی پرساد کو پبلک ایڈوکیٹ کی بدترین زمینداروں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ قانونی چارہ جوئی، جو پہلی بار 2024 میں دائر کی گئی تھی، ایچ پی ڈی کے ہاؤسنگ لٹیگیشن ڈویژن کے اندر اینٹی ہراسمنٹ یونٹ کے ذریعے لائی گئی تھی۔

بقیہ 40

پونڈی چری میں کامیابیاں حاصل کر لی ہیں۔ جبکہ تامل ناڈو اسمبلی انتخابات کے نتائج نے لوگوں کو حیران کر دیا، جہاں اداکار سے سیاستدان بننے والے وجے تھلاپتی کی جماعت تملگا ویٹری کزگم ریاست کی سب سے بڑی جماعت بن کر سامنے آئی ہے اور کئی دہائیوں سے غالب جماعتوں کو شکست دے کر تامل ناڈو کی سیاست کا رخ ہی بدل دیا ہے۔ منگل کے روز وجے نے انتخابی کامیابی کے بعد اپنا پہلا بیان جاری کیا۔ انہوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر نریندر مودی کے پیغام کا جواب دیتے ہوئے باہمی تعاون اور عوامی فلاح کو حکومت کی اولین ترجیح قرار دیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ ٹی وی کے کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد۔ مرکز تامل ناڈو کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ اس کے جواب میں وجے نے لکھا کہ محترم بھارتی وزیر اعظم آپ کی مبارکباد کا شکریہ۔ عوام کی فلاح ہی ہمارا واحد مقصد ہے۔ ہم سیاست سے بالاتر ہو کر ریاست کی ترقی اور عوامی بہبود پر توجہ دیں گے۔ ہمیں اس کوشش میں مرکزی حکومت کے تعاون کی توقع ہے۔ وجے نے راہول گاندھی کے پیغام کا بھی جواب دیا۔ انہوں نے لکھا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کا فون اور نیک تمناؤں کے لیے دل سے شکریہ! ہم عوامی خدمت میں بہترین کارکردگی اور اپنی ریاست کی ثقافتی اقدار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں، جس کے لیے اجتماعی تعاون ضروری ہے۔ سیاست سے بالاتر ہو کر ہم تامل ناڈو کے عوام کی فلاح کو ترجیح دیں گے۔ وجے کا اقتدار میں آنا ایک تاریخی لمحہ ہے، کیونکہ جون 1977 کے بعد پہلی بار تامل ناڈو میں ڈی ایم کے اور اے آئی اے ڈی ایم کے، کے غلبے سے باہر حکومت قائم ہوگی۔ ان کی کامیابی نے اس تاثر کو بھی ختم کر دیا کہ اداکار سیاست میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور وہ این ٹی راماراؤ، ایم جی رام چندرن اور جیا رام جے للیتا جیسے معروف اداکار رہنماؤں کی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔

بقیہ 41

کیرالہ اسمبلی کی پہلی خاتون ایم ایل بن گئی ہیں۔ انہوں نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے سینئر رہنما 75 سالہ ٹی پی رام کرشنن کو شکست دے کر کیرالہ سٹیٹ اسمبلی کی پہلی مسلم خاتون ممبر بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ مس فاطمہ نے انڈین یونین مسلم لیگ کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ 32 سالہ فاطمہ ایک کامیاب کارپوریٹ وکیل کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کی جدوجہد میں بھی مصروف عمل ہیں۔ مس فاطمہ کی جماعت IUML نے 22 نشستیں جیتی ہیں۔ اگر کانگریس نے پارٹی سے اتحاد کیا تو فاطمہ تہلیہ کو وزارت ملنے کا امکان ہے۔ ممکن ہے انہیں قانون کی وزارت مل جائے۔ واضح رہے کانگریس کے رہنما راہول گاندھی پہلے ہی عندیہ دے چکے ہیں کہ کیرالہ میں خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا۔

بقیہ 42

غیر رسمی (کچی) آبادیوں پر مشتمل ہے۔ ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں 50 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو پینے کے صاف پانی تک رسائی میسر نہیں جبکہ ایک ارب سے زیادہ لوگ صفائی کی مناسب سہولیات سے محروم ہیں۔ یہ مسئلہ آذربائیجان کے شہر باکو میں ہونے والے عالمی شہری فورم کے تیرہویں اجلاس میں مرکزی اہمیت کا حامل ہوگا۔ یہ فورم اقوام متحدہ کے جانب سے پائیدار شہری ترقی پر منعقد ہونے والی اہم ترین عالمی کانفرنس ہے۔ 'دنیا کو رہائش کی فراہمی: محفوظ و مضبوط شہر اور لوگ' کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں حکومتوں کے نمائندے، سول سوسائٹی کے ارکان، شہری منصوبہ ساز، نجی شعبے اور نوجوانوں کے نمائندے شرکت کریں گے جہاں بڑھتے ہوئے رہائشی بحران کے حل پر غور کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق، بے گھری دراصل معاشروں کی جانب سے اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری نہ کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے اور اس مسئلے کے حل کے لیے طویل مدتی سیاسی عزم، سماجی تحفظ کے مضبوط نظام اور رہائش پر مبنی عوامی پالیسیاں ناگزیر ہیں۔ رچرڈ گیئر نے کہا ہے کہ بے گھری سر پر چھت نہ ہونے کا نام ہی نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں انسان بنیادی حقوق جیسا کہ تحفظ، صحت کی سہولت، نجی زندگی اور انسانی وقار سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ بے گھری ناگزیر حقیقت نہیں بلکہ شدید ناانصافی اور ایک ایسا مسئلہ ہے جسے وقار، رہائش اور انسانی رشتوں کو ترجیح دے کر حل کیا جا سکتا ہے۔

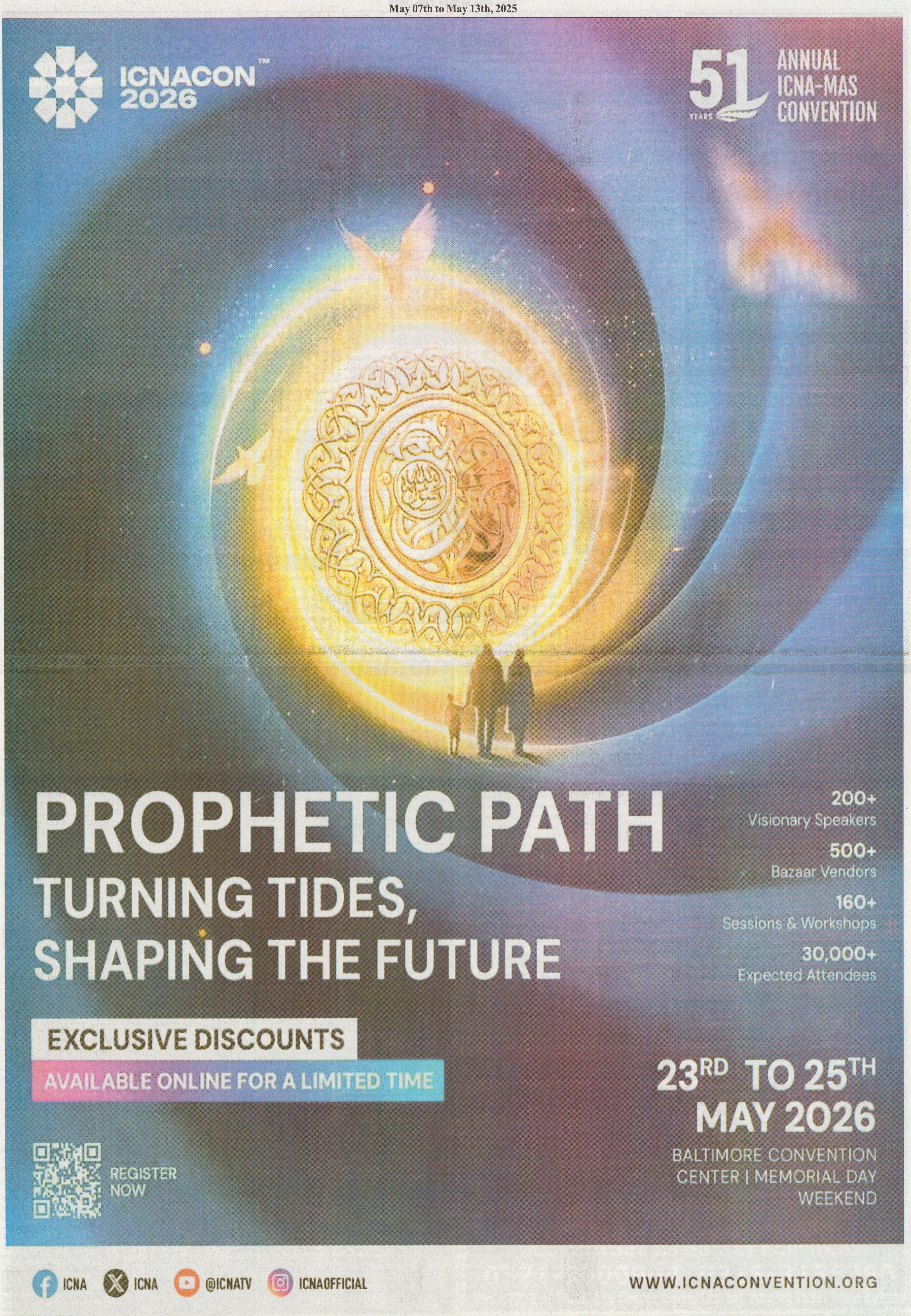
ICNACON™
2026
51 YEARS
ANNUAL
ICNA-MAS
CONVENTION
PROPHETIC PATH
TURNING TIDES,
SHAPING THE FUTURE
200+
Visionary Speakers
500+
Bazaar Vendors
160+
Sessions & Workshops
30,000+
Expected Attendees
EXCLUSIVE DISCOUNTS
AVAILABLE ONLINE FOR A LIMITED TIME
23RD TO 25TH
MAY 2026
BALTIMORE CONVENTION
CENTER | MEMORIAL DAY
WEEKEND
REGISTER
NOW
ICNA
ICNA
@ICNATV
ICNAOFFICIAL
WWW.ICNACONVENTION.ORG

مولانا محمد حسین زیدی مرحوم ایک عہد ساز شخصیت

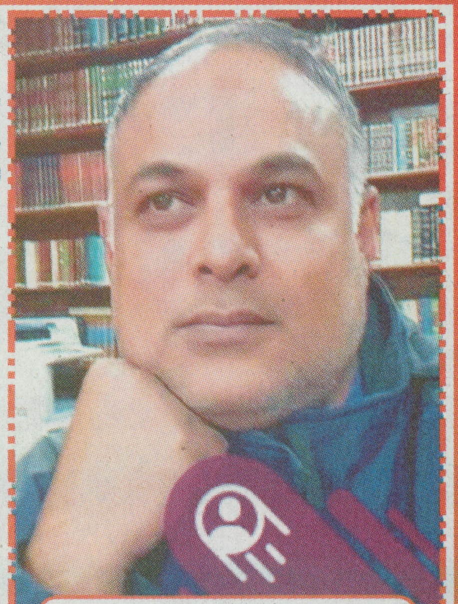

رپورٹ: رضوان رضوی (نیویارک)

مولانا محمد حسین زیدی صاحب مرحوم جن کو مرحوم لکھتے ہوئے آنکھوں سے آنسو رواں ہیں، ایک عہد ساز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کا تعلق لکھنؤ، ہندوستان کے ایک علمی خانوادے سے تھا۔ آپ کے والد جناب مولانا سید سکندر حسین زیدی صاحب مشہور عالم دین تھے آپ کے جد حجۃ الاسلام مولانا محمد حسین زیدی صاحب بھی ایک جید عالم دین تھے جو "محقق ہندی" کے لقب سے مشہور تھے۔ مولانا محمد حسین زیدی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم لکھنؤ میں حاصل کی، لکھنؤ کی مشہور دینی درسگاہ مدرسہ ناظمیہ سے فارغ ہوئے جہاں انہوں نے دینی تعلیم میں قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ، تاریخ و ادب کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد لکھنؤ کی مشہور درسگاہ شیعہ ڈگری کالج میں بھی بحیثیت استاد آپ نے خدمات انجام دیں۔ جیسے جیسے آپ علم حاصل کرتے جاتے تھے ویسے ویسے آپ کی علمی تشنگی میں اضافہ ہوتا جاتا تھا۔ چنانچہ آپ نے یہیں پر اپنی تعلیم کو نہیں ختم کیا بلکہ

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے میتھ میٹکس میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ جبکہ لندن سے ایل ایل ایم کی ڈگری حاصل کی

آپ نہ صرف ایک باعمل عالم دین تھے بلکہ آپ ایک ممتاز خطیب بھی تھے۔ آپ نے ہندوستان کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک جیسے خلیجی ممالک، یورپ، برطانیہ، کناڈا، امریکہ میں مجالس عزا سے خطاب کیا۔ مدرسہ کی تعلیم مکمل کرکے آپ نے سائنس کی بھی تعلیم حاصل کی چنانچہ آپ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے میتھ میٹکس میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

آپ نے قانون کی تعلیم بھی حاصل کی اور اعلی تعلیم حاصل کرنے لندن گئے جہاں انہوں نے ایل ایل ایم کی ڈگری حاصل کی۔ وہاں سے آپ ایران گئے تہران یونیورسٹی میں بھی آپ نے بطور مدرس اپنی خدمات انجام دیں۔ اسی دوران کویت ایئرویز میں بطور قانونی صلاحکار آپ کو ملازمت ملی جس کے بعد آپ کویت منتقل ہوگئے۔ ایک مدت تک کویت میں ملازمت کرنے کے بعد آپ امریکہ منتقل ہوگئے، جہاں نیویارک کی عدالت میں آپ نے بطور وکیل کام کیا۔ ان سب کے باوجود آپ نے ایک محتاط زندگی گذاری۔ کبھی بھی خدمت دین، خدمت عزا، خدمت در اہل بیتؑ سے انکار نہیں کیا۔ امریکہ کے مختلف اسٹیٹس میں آپ برابر مجالس سے خطاب کرتے رہے۔ لکھنؤ کے معروف خانوادے کی فرد نواب آغا موسوی صاحب سے آپ کے کسبی کے تعلقات تھے۔ لکھنؤ میں وہ آپ کے ہم درس بھی رہے۔ نواب آغا صاحب جب امریکہ منتقل ہوئے تو انہوں نے یہاں بھی ایک عزا خانہ زینبیہ کے نام سے نیوجرسی میں قائم کیا جس میں ایک طویل عرصے تک آپ خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ امریکہ کے مشہور الخوئی سنٹر نیویارک میں بھی برابر مجالس سے خطاب کرتے رہے۔ نیوجرسی میں محفل خراسان اور جرسی سٹی میں خاتون جنت سنٹر میں بھی آپ برابر خدمات انجام دیتے رہے۔ مجالس سے خطاب کرتے رہے اور مومنین کے قلوب کو روشن کرتے رہے۔ آپ کو بڑی محبت سے لوگ سنتے تھے اور آپ کے مشتاق رہتے تھے۔ آپ کی ایک بہت بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ نے اپنے وطن لکھنؤ کو کبھی فراموش نہیں کیا جہاں برابر وہ جاتے رہتے تھے۔ آپ کی شادی ممبئی کے

ایک عہد ساز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کا تعلق لکھنؤ، ہندوستان کے ایک علمی خانوادے سے تھا۔ آپ کے والد جناب مولانا سید سکندر حسین زیدی صاحب مشہور عالم دین تھے

ایک نامور خاندان میں ہوئی آپ کے دو بیٹے ڈاکٹر ظہیر زیدی اور ڈاکٹر کمال زیدی کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں جو امریکہ میں ہی مقیم ہیں۔ لکھنؤ میں آپ کے خانوادے میں آپ کے بھانجے مظفر کاظم اور جناب رئیس کاظم لکھنؤ کی مشہور انجمن ظفر الایمان میں نوحہ خوانی بھی کرتے ہیں۔ مولانا محمد حسین زیدی صاحب بحیثیت ایک خوش مزاج، با اخلاق اور ہمدرد انسان تھے انسان وہی ہے کہ جب تک زندہ رہے لوگ اس کے تلاش کرتے رہیں اور جب مرجائے تو خیر سے اس کو یاد رکھیں۔ دنیا جہان فانی ہے جو بھی اس دنیا میں آیا اسے ایک دن موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ محمد حسین زیدی صاحب مرحوم ایک ماہ قبل لکھنؤ سے واپس امریکہ آئے جہاں زندگی نے ان کے ساتھ وفا نہ کی بیوہ اور بیٹے بیٹیوں افراد خاندان کو روتا چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوگئے۔

مولانا محمد حسین زیدی (اٹارنی)

آپ کی نماز جنازہ محفل خراسان نیوجرسی میں حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی کے وکیل حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ فاضل اصفہانی نے پڑھائی۔ جنازہ میں نیویارک و نیوجرسی کے معروف لوگوں میں حجۃ الاسلام مولانا سید علی حیدر عابدی صاحب، حجۃ الاسلام مولانا رضوان رضوی صاحب، جناب اسماعیل رضوی صاحب، جناب سلطان کرمانی صاحب، ڈاکٹر منظور رضوی صاحب، جناب چودھری امتیاز صاحب، جناب شبیہ حیدر نقوی صاحب کے علاوہ کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر ہورہا ہے کہ مولانا محمد حسین زیدی صاحب میرے بھی عزیز تھے وہ مجھ سے بھی بہت محبت فرماتے تھے۔ جب بھی میں نے ان سے الخوئی سینٹر نیویارک میں مجلس خطاب کرنے کو کہا انہوں نے قبول فرمایا اور آکر مجلس کو خطاب کیا۔ آپ کی تدفین نیوجرسی کے قبرستان میں عمل میں آئی جہاں بہت بڑی تعداد میں مومنین نے جنازہ میں شرکت کی۔ ہر آنکھ نم تھی ہر آنے والا غمگین تھا ہر شخص کی زبان پر مولانا محمد حسین زیدی صاحب کا تذکرہ تھا مرد بیٹوں کو تعزیت وتسلی دے رہے تھے خواتین بیوہ اور بیٹیوں کو دلاسہ وتعزیت دے رہی تھیں۔ مت سہل انہیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے

نیوجرسی میں زینبیہ کے نام سے عزاء خانہ قائم کیا، امریکہ کے مشہور الخوئی سینٹر نیویارک۔ نیوجرسی میں محفل خراسان اور جرسی سٹی میں خاتونِ جنت سینٹر میں بھی آپ برابر خدمات انجام دیتے رہے

واشنگٹن ڈی سی میں ایشین امریکن پیسفک آئیلنڈرز کی کانفرنس اراکین کانگریس اور اعلیٰ عہدیداروں کی شرکت

کونسل آف پیپلز آرگنائزیشن (COPO) کے بانی محمد رضوی بھی شریک ہوئے، کانفرنس کو ایشین و مسلم کمیونٹیز کے لئے اہم قرار دیا

واشنگٹن (خصوصی رپورٹ) واشنگٹن ڈی سی میں ایشین امریکن اینڈ پیسفک آئیلنڈرز (AAPI) کی سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ کیپٹل بلڈنگ میں منعقدہ سمٹ میں نیویارک سے بھی منتخب نمائندوں۔ کمیونٹی رہنماؤں اور سرکردہ تنظیموں نے شرکت کی۔ انسانیت کی خدمت میں سرگرم عمل کمیونٹی کی ممتاز تنظیم کونسل آف پیپلز آرگنائزیشن (COPO) کے سربراہ محمد رضوی نے بھی اہم ترین کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران AAPI نے ایشین و مسلم کمیونٹیز کو درپیش مسائل اور چیلنجز کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ کس طرح مل جل کر ان چیلنجز سے نمٹا جاسکتا ہے۔ اراکین کانگریس نے ان مواقع کے بارے میں بھی بتایا جن سے کمیونٹیز فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔ کوپو کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اراکین کانگریس، حقوق کے علمبرداروں اور شراکت کے ساتھ مل بیٹھنے کا تجربہ شاندار رہا۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی کانفرنسز سے ایک دوسرے سے منسلک ہونے اور مل جل کر کام کے مواقع ملتے ہیں۔

کوئنز کے علاقوں جمیکا اور جیکسن ہائٹس میں ہماری 3 فارمیسیاں ہیں

GLOBAL UNITED PHARMACY

ہم اردو، پنجابی اور بنگلہ زبان میں بات کرتے ہیں

Tel: 718-206-0271 | 718-206-4290
179-42 Hillside Avenue, Jamaica, NY-11432

Queens Community Express Pharmacy
Best in Customer Service

FREE DELIVERY

Ph: 718-206-9096
718-206-9095
Fax: 718-206-9097
168-12 Hillside Avenue
Jamaica, NY-11432

Open 7 Days a Week

OPTIMA PHARMACY INC

Ph: 718-424-9275
91-01 37 Avenue
Jackson Hights, NY-11432
Fax: 718-424-1289

We specialize Cancer, HIV, Skin Problems and other majors diseases prescriptions

- ہم انگلش، اردو اور سپینش میں ادویات پر لیبل لگاتے ہیں
- ہماری فارمیسی ہفتے میں ساتوں دن کھلی ہیں
- ہم تمام انشورنس قبول کرتے ہیں

NYC Service
nyc.gov/service

"ویلنس آن وہیلز" ضرورتمند اور مستحق کمیونٹیز کی خدمت میں سرگرم عمل ایک مثالی پروگرام جسے میئر ممدانی نے قابل رشک قرار دیا

نوعمر لڑکیوں کی پیش قدمی میں جاری پروگرام کے تحت ضرورتمند افراد میں کھانے پینے کی اشیاء، صحت کی سہولتیں، سکول سپلائیز، ہائی جین آئٹمز اور دیگر اشیاء تقسیم کئے جاتے ہیں

نیویارک سٹی کے میئر کی سرکاری رہائش گاہ گریسی مینشن میں خصوصی تقریب کے دوران نفیہ قادری اور ان کی ساتھیوں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا

نفیہ قادری کوالٹی کیئر پرووائیڈر کے روح رواں سید ایس قادری کی پوتی اور ڈاکٹر فیصل قادری اور ڈاکٹر فاطمہ خان کی صاحبزادی ہیں

نیویارک (آواز نیوز) ویلنس آن وھیلز این وائی سی (**Wellness On Wheels**) نوعمر لڑکیوں (**Teen Agers**) کی جانب سے شروع کیا گیا ایک قابل رشک پروگرام ہے۔ اس کا بنیادی مقصد نیویارک شہر میں مستحق اور ضرورتمند کمیونٹیز میں خوراک صحت کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی ہے۔ اس پروگرام کے تحت تازہ اور صحت بخش سبزیاں پھل پیدا کئے جاتے ہیں اور سارا سال ضرورتمندوں اور مستحقین میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ خوراک کے علاوہ ہائی جین آئٹمز، سکول سپلائیز، گرم کپڑے، کوٹ اور سردیوں میں۔ گرم کھانے بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔ یہ تمام خدمات مقامی تنظیموں اور منتخب سیاستدانوں کے ساتھ مل کر انجام دیئے جاتے ہیں۔ نوعمر لڑکیوں کی ان مثالی خدمات کے دیرپا اثرات رہتے ہیں۔ میئر زوہران ممدانی کی سرکاری رہائش گاہ گریسی مینشن میں ویلنس آن وھیلز کی نوعمر لڑکیوں کی خدمات پر شاندار خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ووٹنگ کے ذریعے انہیں ایوارڈز کے لئے منتخب کیا گیا۔ نفیسہ قادری اپنی ساتھیوں کے ہمراہ ضرورتمند اور مستحق افراد کی مدد میں پیش پیش ہیں۔

میئر زوہران ممدانی نے رضاکارانہ خدمات انجام دینے والے والنٹیئرز کو اعترافی ایوارڈز دیئے

میئر سروس امپیکٹ ایوارڈ کی یہ تقریب گریسی مینشن میں منعقد ہوئی، ایوارڈ پانے والوں میں نفیسہ قادری، منتشمہ شفیع، آئلہ رحمان، ہدی علی بھی شامل ہیں

نیویارک (آواز رپورٹ) نیویارک سٹی میں رضاکارانہ خدمات انجام دینے والے قابل فخر والنٹیئر ز کو خصوصی ایوارڈز دیئے گئے۔ گریسی مینشن میں ایک تقریب کے دوران میئر زوہران ممدانی نے والنٹیئر ز کو ایوارڈز دیئے۔ یہ ایوارڈ ***The 2026 Mayoral Service Recognition Impact Awards Program***) میئر سروس پروگرام کے تحت نیویارک سٹی کے لئے رضاکارانہ خدمات انجام دینے والوں کو دیئے جاتے ہیں۔ ایوارڈز پانے والوں میں نوعمر نفیسہ قادری منتشمہ شفیع، آئلہ رحمان، ہدی علی بھی شامل ہیں۔ نفیسہ قادری کوالٹی کیئر پرووائیڈر کے روح رواں سید ایس قادری کی پوتی اور ڈاکٹر فیصل قادری اور ڈاکٹر فاطمہ خان کی صاحبزادی ہیں۔ میئر زوہران ممدانی نے ایوارڈز پانے والے والنٹیئر ز کی خدمات کو سراہا۔ واضح رہے کہ میئر ممدانی کی کامیابی میں والنٹیئر ز کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔ وہ اکثر اپنی تقاریر میں ان کے کردار کا برملا اعتراف کرتے ہیں۔